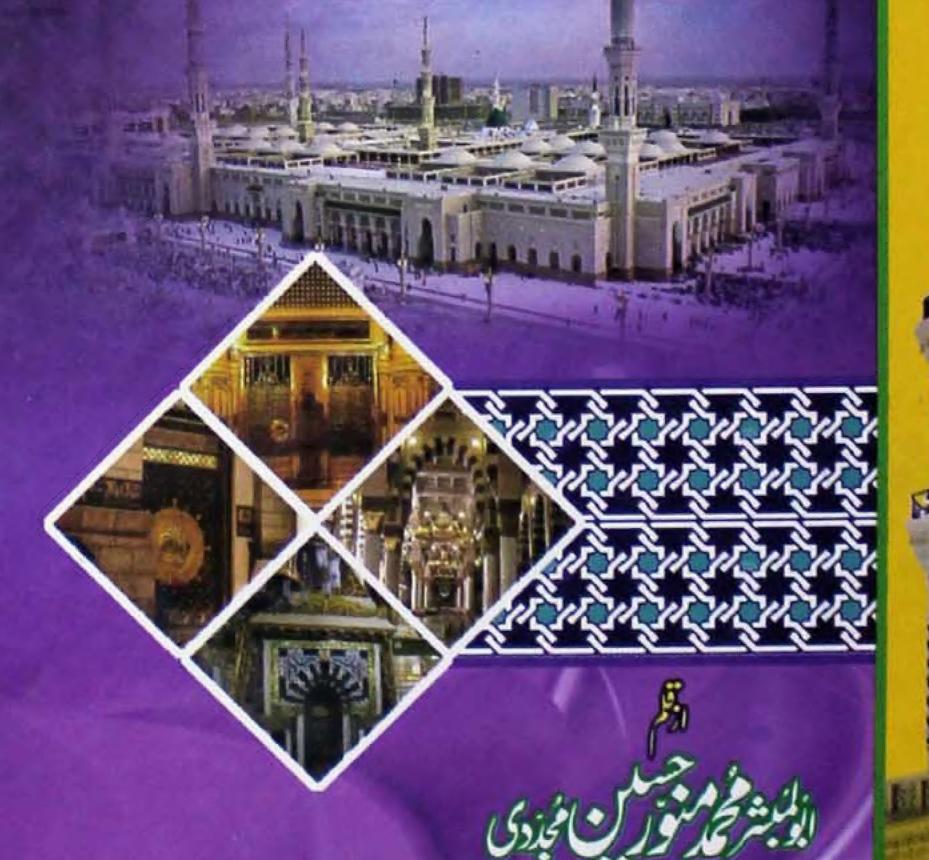
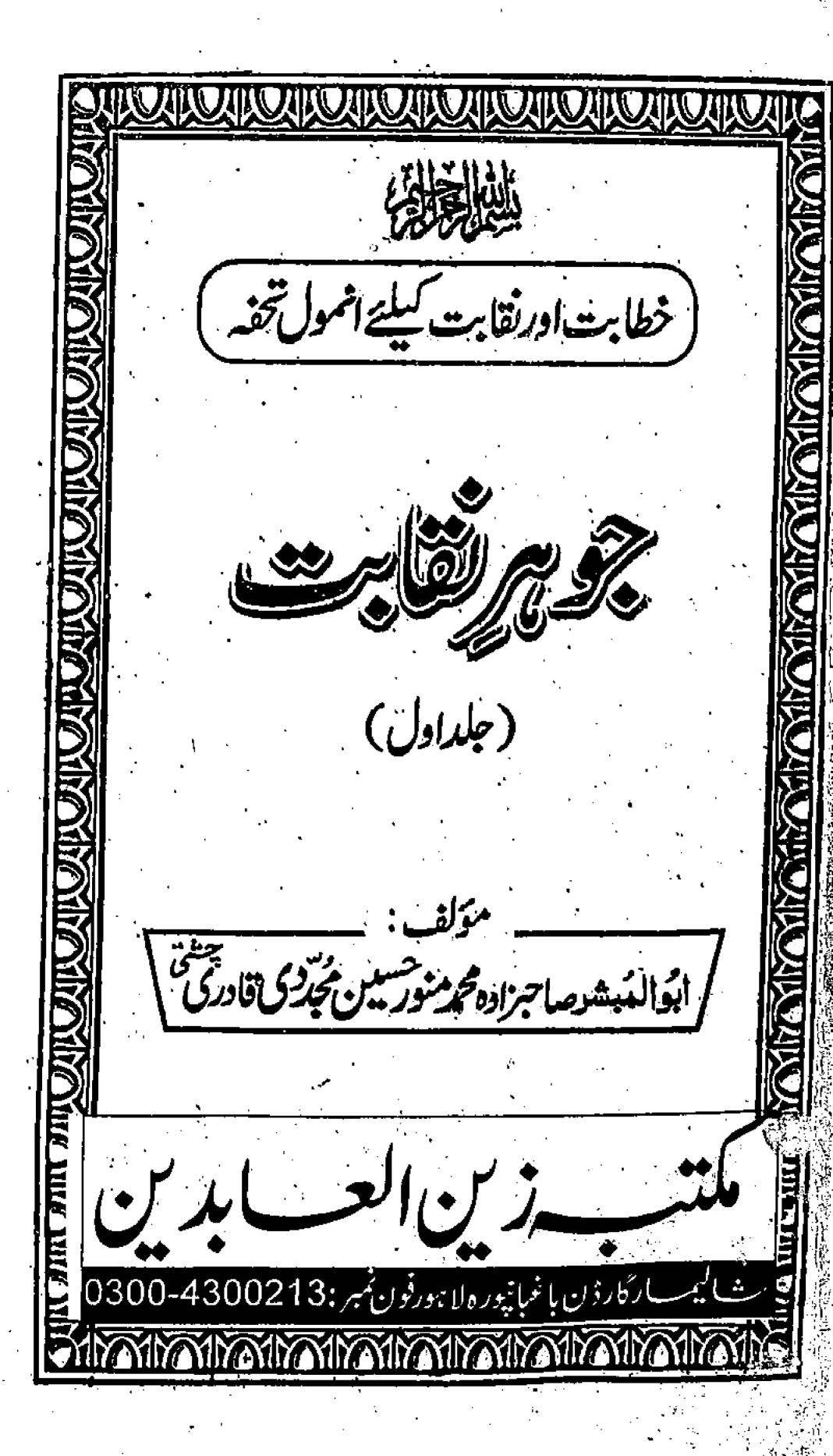
خطبارا وزمقبا حضرات تحفيظ المول تحفه

جلداؤل



Although the state of the state



Marfat.com

# جمله حقوق تجن مصنف محفوظ میں نام كتاب مسيد جوهر نقابت (جلداول) مصنف ..... مولاناصاحبراده محمنور سين محددي قادري (سر براه متحده سنی مودمنٹ یاکستان ) نظر ثانی ..... دا کتر محمداز برکونلوی (ایم اسعلوم اسلامیه) زيرسريرستي الحاج نذرسين ينتخ معاون خصوصی ...... منتاز صحافی علی سیاد الرائش وكميوزنگ اشاعت اول ..... فروری 2002ء / 1100 اشاعت دوم ..... جنوری 2004ء /1100 اشاعت سوم ..... دنمبر 2009ء /1100 نا شر ..... غوشه كت خانه اردو مازار كوجرانواله ز ریابتمام: صاحبزادگان محد مبشر حسین محد مدر مسین محد مزل حسین

# فهرست مضامين

صنحہ	موضوعات	منحد	موقموعات	
۳۱	نبيول كي نيوت بيل الله	11	الاحداء	
mm	آدم علیدالسلام اللدکی مقات کے		انتساب	
	مظهر	IM.	تذرمقيدت	
777	يارب تير محبوب كاجلوه نظرات	l'I	تقريق	
rs	کعبراے ریاض اس کو بنالوں میں	12	تغريظ	
	دل	19	مرض مؤلف	
۳۵	حضور کے اخلاق میں اللہ ، اعمال	74	جوبرتابت	
	يشالله	71.	ميرسه نام سهابتدا وكرد بابول	
72	اوبرسامام باجول في آكمال	77	ذكرالبي خيالة	
۳۸	مينك جمال بس الله	714	ترے مبیب کے روضے کی حاضری	
. ۳9	خاجك نكاه شراللد		مأكون	
۴٠)	اختيارات مصطفي سلانيام	717	مرتصور میں مسینے کی کی آئی ہے	
		70	مجدے میں مریخکے تو مدین دکھائی	
44	ود کمین ومکال کا خالق، بیکین و		وسے	
;	مكال كامالك		مانسول کی بخرارش الله مشده	
٣٣	خالق كم في الكنال بناديا	12	جیدری شمشیر میں اللہ قسر میں میں میں اللہ	
אא	عظمت کی تو آمند کے لال کے	ra.	مست اورتقارم بین الار سم مدی کار در در در در	
	مدق	19	آك بولى كازاراللداللد	



<u> </u>	•
	•
	,

41	برنظب کے محبوب	۲۷	کا کات نذر چک اٹنی ان کے
	حسين كاافهنا بينهنانكس مصطفي	* . *	ظہورے
44	وكرحسين عليالسلام حبيب خدام كالملام		جنت حضور فالليام كي درسي
	ئے کیا	<b>64</b> Λ	مروركبول كهما لك ومولاكبول تحقي
42	صحابه کی استفامت میں ذکر حسین	و م	واه كميا جود وكرم ب شه بطحا تيرا
	عليدالسلام	79	اغنیاء سلتے ہیں در سے وہ ہے باڑا
41	خالق کا نئات کی محبت میں ذکر		ייב <i>ו</i> !
س.	مسين عليدالسلام	۰۵۰	البدكا محوسة تواسه رسول
70	عبادت دریاضت عرفان کاچراغ جلایا حسین نے	22	ايمان ملاتسبت مصطفے سے
44	جود مجتنی آگ کے شعلوں بیرسویا وہ	۳۵	جنت کی نبت مصطفے سے
l ''	حسين	۵۳	آيت مودت كاشان نزول
74	حسين كى صدافت بمى لاريب	.ar	اللقرابت
42	حسين كى ولايت بھى لار بب	۵۵	حسين عليه السلام كأعمل عمل
42	ذکر حسین (رضی الله عنه)باعث		مصطفے مان کا کے
	عظمت ہے ۔	10	امام حسین باوفاء بربید بے وفا
4.	ہرحرف کو حسین بنایا حسین نے	02	محیت میں محبت خداہے .
4	رصائے مصطفے سی تیکی ا	۵۸	مع آل رسول دا دسمن این تیرا بیزا مونا یارنبیس
25	کا کات کا وُرہ وُرہ خدا کی رضا حامنا ہے	۵۹	امام خبین خدا سرمجوب امام خبین خدا سرمجوب
<u> </u>	ع ہما ہے۔ محبوب کے جائے سے قبلہ تندیل	۵۹	حسين عليه السلام زمين وزمال ك
	بوما تاہے		محبوب



3	-	-0-0-0-0-0-0-0-0-0-0-0-0-0-0-0-0-0-0-0	+040	
	91		۷۲	اللين سم الك حاكس سم منه
***	90	اللدورسول كفرما نبرداررجو		اللی مرادیں یا تیں سے
999	96			فدا وإمتا برضائة
900	94	حضرت آدم کی سیرت ، سیرت	29	زمن وزمال الشكى رضاح يجيري
***		مصطفاكي مظهر	۸۲	بنعت مصطفاضًا لينام كيا ہے
	94	صورت مجی با کمال ، سیرت مجلی	۱۸۳	محبوب كي محفل كومحبوب سجات بير
	<b>A</b> A	ایا نمال		اے عشق نی میرے دل میں بھی
	91			المانا
	99		YA	خود محد مكافيكم مين تشريف الاست
	loo	رون أن وي اوه تفاوال مدين	AY	موے من قدر جال فزا آج کی
	•	ويال	.	الت
	f+f.			في كاذكركر في جارب بي
	+ <b> </b>	**	•	تعت رحمت كانزول ب
	٠,٠٠	میری مونی بنت ہے ہر بات مسینے	۸۸	نعت معادت کا معول ہے
	المحدا		۸۸ ا	و اسرکاری محفل میں سرکار بھی آتے
1	<b>+</b>   *	ان کے دریار پہجولوگ صدا کرتے		المرام المرابع المرابع المرابع المرابع
  -	٠٩+	مريخ ي من مين شفاء ہے	74	بینام بیآئے گا تھے مرکار بلاتے ہیر نعت خواتی موت بھی ہم سے جیئر سکو نہد
٠,		مدینے دی می دوالی توں وی ورھ	"   '	ا است جوال حوات می ام سے پیر اور استی جیران
! !	- W			في اوح وللم مس حرخدا كرسا تهونعد
1	+4	رحتول کی برشامت شب مدینے میں		معطف المنافظ

ş			6	*****
******	119	مخليق كاكنات كافلىفه	1+4	ا فقط لِكار
	اسا	ہریاسے بیال نیں دھائیاں تیرے	-	
***	. '	تال دیال		الميتين المسترات
I	بوسور أ	منيري ذات كوه تيري مات كويلند كروما	Ì. 🛕	ļ,

شیری دات کو جیری بات کو بلند کردیا اسم محمد الفیلیم قرآن مجید میں لفظ محمد الفیلیم حسن کل سرایا حضور می الفیلیم مماز عاشقون کی ادا ہور ہی ہے اسم ایس حور و ملک سب غلام محمد

1174

الدلد

160

172

### بعت رسول مقبول مقالية

المراك ادا صنوردى قران بن كى العند . نبى كى تعريف كانام ب عظمت نعت رسول ما المالية المراك المالية المراك ا

الما المراب على تعت مصطفاً الما المراب على المراب المراب

امر تعت اورشفاعت تعت اورشفاعت عاشق کی تحرار مدینه ۱ بی فقط نیار مدینه

#### حسن وجمال مصطفا سألينيا

محبوب کرت الوری شم ان کے مسکرانے سے ذمانہ محمدایا ہے او ما مالیا کی بارگاہ میں جرائیل چوبیں بزار مرجبہ حاضر ہوئے صفات لکدا صفات لکدا نبی پاکس مخالف کی مشل کوئی بیش دیکھا سب سوہتیاں توں سوہنا ایں چرہ انبیا مکاحسن و جمال مس مصطفے ہے انبیا مکاحسن و جمال مکس مصطفے ہے انبیا مکاحسن و جمال مکس مصطفے ہے الب میری نگاموں میں بڑی نہیں کوئی

خودکود یکها تو تیراجود وکرم یادآیا یادآتا ہے خداد کھے کے صورت تیری جان آکمال کہ جان جہال آکماں

#### مدارح وكرمحبوب سألفيظم

جہال ذکر حبیب ہوتا ہے پڑھن تیرا کلمہ پھر کملی والے

#### Marfat.com

112

111

110

المان المناسبة المنا	<u> </u>			
الن کی رحمت کا آمرا با گور است به موردت به می رحمت کا آمرا با گور است به موردت به می رحمت کا آمرا با گور است به موردت به می رحمت کا آمرا با گور است به موردت به می محموب خدا رکست ندت اور شفاصت مصطفر المینی با است بی تو گور به می محموب خدا رکست ندت اور شفاص تحمیل کا است بی تو گور به می محموب خدا رکست ندت بی تو سیدا کورن می است به است به می است به است	120			
ال کا رحمت کا آمرا انگو الفائد الفائ				
ان کی رحمت کا آمرا اگو است است الاست مسطق می انتخابی می کا است الاست الاست مسطق می گیند است الاست الا	120			
نست اورشفاه مصطفاه تنظیم است است است است الاست	124			
نعت بی تو گلتان شق کی مهکار ہے ۔ ۱۵۸ خدا نے جن کا بنا لم طافی ندسا ہے ۔ ۱۸۸ خدا نی ترا اس کی انداز طافی ندسا ہے ۔ ۱۸۸ خدا نور کی بات کرتا ہول اس کی بات کرتا ہول کی بات کرتا ہو	124	لفظ محمد للفياكم كي بركات	100	■ • • • • • • • • • • • • • • • • • • •
المن المن المن المن المن المن المن المن	121	ہم تو محبوب مجمی محبوب خدا رکھنے	164	
الم		ين	4	I . T
المام يوم كا ورفعت رسول الليخ المام يوم كا ورفعت مسطق الليخ المام كا ورفعت مسطق الليخ المام كا ورفعت مسطق المام كا ورفعت مسطق المام كا ورفعت مسطق المام كا ورفعت مسطق المام كا كا ورفعت المام كا كا كا ورفعت المام كا كا ورفعت ال	141	خدائے جن کا بتارا ٹائی نہمایہ	101	
المه المعلقة	14+	محفل حسن قرآت	101	
المه يدمنوره براستقباليدا شعار الما المهادة والمن المسكون ب الما المهادة والمنظام برلعتيدا شعار الما المهادة والمنطقة المنظمة			101	
الم بوم كافران المنطق	1//	_		
رونسدرسول گافید مردول گافید مردول گافید مردول کا گافید مردول گافید کرد کرد کرد کرد کرد کرد کرد کرد کرد کر	IAM		141	
الم بوميرى اورنعت رسول النائيل الم الم بوميرى اورنعت رسول النائيل الم الم بوميرى اورنعت رسول النائيل الم الم الم الم الم الم الم الم الم ال			144	روضه رسول محافظة مرتعتنيه اشعار
ت معدی اورنست رسول النظام المسلط الم			141	امام بوميري اور تعت رسول مخاطيط
المعداز فدابرزر ك و في قصد عشر المعدار المعدار فدابرزر ك و في قصد عشر المعدار المعدار في المعدار ف	,	_	141	فيتخ معدى اورنست رسول ملافيكم
مولاعلی خالفتو اورنعت مصطفے متابیخ الام اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ	""		ואף	بعداز خدايز رك توكى قصه مخضر
الما المن المنطق المن المن المن المن المن المن المن المن	ا ندر		172	
الما المنطق المنطق المنطق المنطق المنطق المنطقة المنط			144	مل موجا كل مصطفي كمنته كمنته
وينعا فينعا المناه المن	ויאו			
اندام مالله	144	رحميت مرصرطة الساعية	14.	
XIII And I	191	الثمس وتمركيك رحت وشجر وحجر كيك	141	ينعا مينعا سهمير _عمر فالمين كانام
120.500		ارجت	21	لفظ محمد في المام





جمت سے ۱۹۲ عبت ومودت کا ذکر ہے تو قرآن ۱۱۱	صدیق کی صدافت انگی
نول ہوجا کا میں	واعلم حاصل كرني مشو
ا میرانی جہال دی روشیٰ اے	علم میں برکست ہے
ہے امیوں کی نبوت کا ذکر ہے تو قرآن امار	قرآن میں علم شریعت۔
ن پس ۱۹۹ س	شريعت كابيغام بيقرآ ا
بهم بزارال ۱۹۹ حضور ورگا کوئی و کھا نہیں سکدا ا	اك نكاه بيع عاشق وليلي
ا قرآن مومنوں کیلئے رحمت ہے ا	الاسے ہو
. ۲۰۱ تهمار په کوسیچیس	احد الفيام كالدمرها
	حبيب الدفاقية كي آرمر
	رحمة اللعالمين ماللية كالرا
)	سيدامبشرين ملاييم كالم
مرحا ٢٠١٧ المارين معطوف المارين المعرف المارين	يأتجتبي الكثيركم مرحبا
المربع الما يعدين بناء تورمصطف بهلي تقا ٢٢٨	
السين الرما المودعلية السلام بعد بين أف و و ١٩٩٨ إ	مدقرآن درشان محمالاتكم
وكره ب المستقل المنطق المناس المنطقة المناس	شفاعت مصطف مالفية كات
الليسي عليه السلام بعد بيس آئے الاسلام	تو قرآن میں
يجى سوا ٢٠٩ كورمصطف ببليظا	ميرك آقا توطلب سة
ساری کا نات بعد میں بنی تور ۲۲۵	وسية بين
	زبال بيذكر في من وشام به
	یه آل احمد کی برکتیں ہیر
چکارے	صدقه کمار ب

٩			
٣٣		۲۲۲	ملا وداصد في
٣٣	جب مدینے میں رات ہو تی ہے ا	PYA	رب ہے معلی میرین قاسم
<b>1</b> PP	جب مدینے میں رات ہو تی ہے ؟ سمجھ اتن بیاری گئی ہیں جھے آتا ؟	~~ A	منک توہے منگ کوئی شاہوں میں
	تيرى باقيس	1 . , , , ,	مکنا و کے کتا رہا کا ادل ہیں۔ دکھادو
P ~ .	و الله الله الله الله الله الله الله الل		مقتدى تقاتوامام بن كميا
		IFFG	النداللدموت كوس فيمسيحا كرديا
اماعا		1678	ابوبكر تفاتو صديق أكبربن كميا
المالم	خالق کل نے آپ کو مالک کل بنادیا اس حکومت کل ولایت کل خدا کے اس	144	ان کی رحمت کا آسرامانکو
ואיין		۲۳1	مجوب النيالية
	یہاں تہارے کے مال میارے کے	l j	and the second second
٢٣٥		144	کہیں محبوب کی زلفوں کی باتیں میں جب سرجہ ماری
۲۳۲	عاشقول كيليخ توجنت بيد	חשיו	آؤنی کے حسن وجمال کی باتلی
142	ا و سر از این او		الري القرار مدادي ما القرار
۲۳۸	مرينه عاشقول كيليح باعث جنت ب	220	قرآن میں حضور کی رحمت کی ہاتیں
44.4	شهرون میں ما دشاہ ہے مدینہ حضور کا	220	قرآن ہیں حضور کے حاضروناظر مربی
40.	ہمارا نبی سب سے اعلیٰ		کی باغیں میں میں میں اور اس
		۲۳۵	قرآن من تكاه مصطفے كى يا تيس
131	والفیخی کے چبرے والے کی باری	المما	قرآن میں میلاد مصطفے کی ہاتھیں۔
764	آنی سالهٔ این اعلی سالهٔ کلم	ואשע	قرآن میں حسن وجمال کی ہاتیں ا
	سب سے بالا واعلی جمارا می مالی کیا۔	المما	ا قرآن میں معراج کی باتیں اور میں معامرہ میں میں
<b>766</b>	يكسول كاسهارا جمال في كالفيد	rr2	و قرآن من خلق عظیم کی با تنب
404	مصطفع فأنتيكم	rm2	و قرآن من علوم مصطفر كي النبل
109	المسترواريس اعلى معياريس اعلى	<b>""</b> A	ورآن مس سیرت مصطفے کی ہاتیں



744	يارب درحبيب بدجانا نصيب بو	14+	نبوت شراعلی، رسالت پین اعلی
741	گلاسته گلها مختقیدت	44+	کا نگات کاحسن و جمال مدرو
			میرے آقاضرور دیتے ہیں ہے میں م
111	میرے آنسووں کی ڈائی مد مسامر معص	242	جب بھی آتا کی بات ہوتی ہے غرب
YAY		۳۲۳	در دوغم ہے شیجات ہوتی ہے مسال عدلاں مار دیاہ یا
TAT.	l . ** *		میریال عیال ول نہجاویں کا تنات کی ہر چیز تیر ہے قبضہ
rar.	رحمت تيري	7 17	فدرت میں ہے
171	دوعالم كي شهنشاني	447	أ صد المت مصطفي المالية
i ram	نقشه محمد فالليخ كا	PYR.	بت فصداقت مصطفے کی کوائی دی
rar	برکش میں مدینے میں	14	آب کی صدافت کی کوابی زمین و
FAF	1		ز مال نے دی
* YAP	کعیے کا کعبہ	121	المصحبوب الطبيع آب كادين بهي سجا
*An	در بارمدسے میں	724	المصحبوب ملاقية أسياكي نسبت مجمى
MAR	<b>—</b> — — —		
174			اندازیال
FA.	بركات وكرامت احمر كالفيكم	Y. Z. A	
- PA	رخ تابال کی شم	1449	تاجدارانبیاء آگیا دیمالی کاروم کومیا
I PA		16/0	د دِّعالَم كا دا تا آسميا غريبول كا حاجت روا آسميا
PA	جلوه طور ہے	1, , ,	•

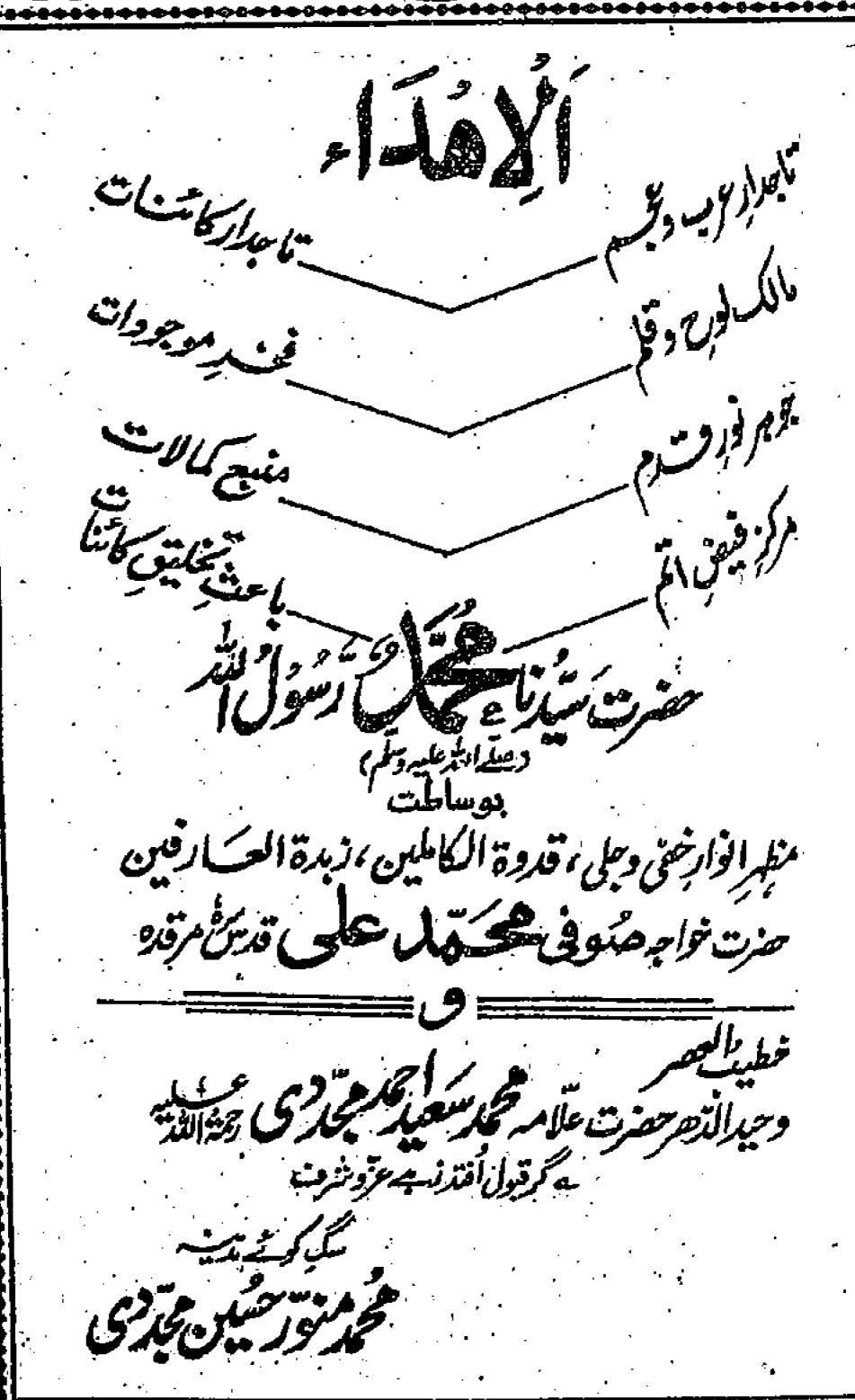


(11)



		****	} <del>}~}~</del>
191	مبحود ہے معبود ہے تو	714	دوعالم کی زبان
191	وامن مصطفاط سميا	714	روبيس موتى دعا
۲۹۳	عشق وى شان	<b>7</b> 1/4	برگل میں تیسم ہے
494	جشن آ مدر سول مالطيطيم من آ مدر سول مالطيطيم	۲۸۸	مجص وجدان جائ ل كياب
ram	د پدخضور ما النام دی	raa	مركاركے چرك فتم كمائى ب
١٩٩٢	خودمیمان ہوئے ہیں	244	سلطان بنائے جاتے ہیں
190	سيدناصديق أكبررضي التدعنه	۲۸۹	
190	ميلادداصدقه	19+	جان کا گنات
794	نبی کی بات	<b>19</b> +	روش اس تورسے
<u> 1</u> 94	حبدروی تقسورا ہے	191 	ورفعنا لک ذکرک
192	صبر سبین دا	191	مدینے کی کلی
791	ڈگ بیاورق قرآنوں	791	مخطيق دوعالم
791	بمارا ہے سین رضی اللہ عنہ	494	شان مصطفائی کا
l.: 1		<u> </u>	







# النساب

اميرالموسين امام المتقين خليفة اسلمين امام المتعلمين خليفة اسلمين امام المسلمين تاج الصالحين جراع الكاملين جائشين رسول سيد ناابوعبداللد حضر سن ابو بكر صديق رضى الله عنه سيد مقر من الدعنه

گدائے دررسول صاحبز ادہ ابوالمبشر محمد منورسین مجددی قادری صاحبز ادہ ابوالمبشر محمد منورسین مجددی قادری (خلیفہ مجاز آستانہ عالیہ قادر سیکیلا نیپر کوجرانوالہ)

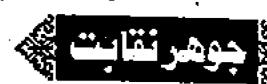
0321-6483964

# نزرعفيرت

نواسدر سول مقبول ورحیدر کرار ...... سبط رسول مقبول امیرالمونین امیرالمونین امیرالمونین ستیسوار کربلا سیدناه مامی مقام سیدناه مامی مقام

مسیدنالهٔ معالی مقام حضرت امام مین رضی الله عنه محضورندرانه عقیدت

احقر العباد صاحبر اده ابوالمبشر محدمنور بین مجددی قادری (خلیفه مجاز آستانه عالیه قادر بیگیلائی کوجرانواله) (خلیفه مجاز آستانه عالیه قادر بیگیلائی کوجرانواله) 0321-6483964



#### بغينظاك نظر

پیرطریقت رببرشر بعت فخرسا دات شیخ الحدیث والنفسیر حضرت پیرسید محمد مرا ننب علی شاه چشنی سیالوی حضرت پیرسید محمد مرا ننب علی شاه چشنی سیالوی (سجاده شین ۴ متانه عالیه سابو کشریف منلع گوجرا نواله)

پیرطریقت رببرشر بعث فخرسادات حضرت پیرسیدیموداحمد شاه گیلانی قادری نوشای سیاده نشین آستانه عالیه قادریگیلانیکه یالی شاه پور)

> یکرعلم و حکمت را دیب ایل سنت صاحبزاده از اکم همرازیمرکونلوی صاحبزاده ایم ارعلوم اسلامی)

احقرالعباد صاحبراده ابوالمبشر محدمنور ببین مجددی قادری صاحبراده ابوالمبشر محدمنور بین میدوی قادری (خلیفهٔ بجاز آستاندهالیه قادر بیگیلادی کوجرانواله) 0321-6483964





# تقريظ

خطابت اورنقابت کا آئیں میں چولی دامن کا ساتھ ہے، بلکہ اگر نقابت کوخطابت کی ابتداء کہا جائے تو غلط نہ ہوگا۔

ایک اچھا نقیب محفل کی جان ہوتا ہے، وہ اپنے کمال فن سے مفل کے حسن کو چار چا ندلگادیتا ہے۔ وہ نہ صرف خطباء کے جذبات کو ہمیز لگا تاہے بلکہ شمائقین اور سامعین کے اشتیا آپ کو بھی دوبالا کر دیتا ہے۔ جو ہر نقابت جیسا کہ نام سے ظاہر ہے، نقابت کے موضوع پر مولا نامحہ منور حسین مجددی کی تصنیف لطیف ہے۔
تصنیف لطیف ہے۔

مولانا محرمنور حسین مجددی ایک جوال سال خطیب ہیں ، دوحانی طور پرسلسلہ عالیہ نقشبند ہے عظیم بزرگ فی طریقت حضرت علا مدابو البیان محرسعیدا حمرمدی علیہ الرحمة سے بیعت ہیں۔
سلسلہ عالیہ قادر ہے چشتیہ کے دوحانی بزرگ آل رسول اولا دعلی حضرت پیرسید محمودا حمرشاہ گیلانی قادری علیہ الرحمة کے خلیفہ مجاز ہیں اور سلسلہ عالیہ چشتیہ کے ظلیم روسانی بزرگ حصرت فی الحدیث پیرسیہ مراتب علی شاہ صاحب چشی نظای (خلیفہ مجاز آستانہ عالیہ سیال شریف) سے فیض یا فقہ ہیں۔
مراتب علی شاہ صاحب چشی نظای (خلیفہ مجاز آستانہ عالیہ سیال شریف) سے فیض یا فقہ ہیں۔
ماہنامہ اسلای فکران کے چیف ایڈیٹر ہیں۔ سیاسی اور ساتی کا رکن ہیں۔ کی اسلامی کشب کے مصنف اور مرتب ہیں۔ ان کی تصافیف میں آب تک چار جلد ہیں اشاہ حت یڈیٹر ہیں۔ یا نجو ہیں جلد میں اشاہ حت یڈیٹر ہیں۔ یا نجو ہیں جو کہ اس کی پڈیرائی کا منہ بولیا جوت ہیں۔ طالبات اور عملہ سے میں یائی ایڈیٹر جے ہیں جو کہ اس کی پڈیرائی کا منہ بولیا جوت ہیں۔ طالبات اور معلمات کیلئے تحقۃ الواعظات جلداول جلد دوم اور خطبات خوا تین جلد اول اور جلد دوم اشاعت پڈیر

انسانی معاشرہ کی بنیاد ہاہمی ہدردی اور بھائی جارے پر کھی تی ہے۔ کویا انسان کی تخلیق کا مقصد بھی ہے کہ انسان کی حکلیق کا مقصد بھی ہے کہ ایک انسان سے دل میں دومرے انسان کیلئے محبت ہو، خدمت کا جذبہ ہوا کر بید



جذبہ مجبت اور ذوق خدمت معاشرہ میں باتی شدہ ہے تو وہ معاشرہ نے سی افراد کا مجموعہ وگا جس برجتنا مجمی افسوس کیا جائے کم ہے۔ بقول شاعر

> میں ہے عبادت میں دین و ایماں کرکام آئے دنیا میں انساں کے انسال

خلیفہ چیارم حضرت سیدناعلی المرتضی شیرخدارضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نر مان ہے کہ اگرتم زندہ رہنا جا ہے ہوتداوروں کیلئے زندہ رہو۔

> رکھتے ہیں جو اوروں کیلئے پیار کا جذبہ وہ لوگ بھی ٹوٹ سے بھر انہیں کرنے

مولانا محرمنورسین مجددی کوالندتعالی نے جہال اور کی صفات ہے نوازا ہے وہال ایک دردمند
دل سے بھی نوازا ہے۔ بیٹیم اور بے سہارہ بچیوں کی مالی امداد میں بیش پیش رہتے ہیں نوجوانوں کے
سینوں میں عشق مصطفے مالی نی کی مقر دزال کرنے کیلئے متحدہ سی مودمنٹ کا قیام مل میں لا بچکے ہیں
ہفتہ وار روحانی محافل محافل و کر کا قیام اس سلسلے ایک کری ہاور دورو رازے علاقوں میں خلابت کے
جوہردکھارہے ہیں۔

زیرنظر کتاب جو ہرنقابت (جلد اول ،جلد دوم) کا مسود ہ شروع سے کیرا خر تک راقم کی نظر سے مرزظر کتاب ہو ہرنقابت (جلد اول ،جلد دوم) کا مسود ہ شروع سے کیرا خرتک راقم کی نظر سے مرزمان ہوتا ہوا نظر مختلف اسلامی موضوعات پرموادکوشن تر تبیب سے پیش کیا گیا ہے۔۔۔وہ بہت حد تک یورا ہوتا ہوا نظر آتا ہے۔

میرکتاب منصرف نقابت کیلئے بہترین معاون ہے بلکہ ساتھ ہی ساتھ خطابت کیلئے بھی انتہائی سید کتاب میں معاون ہے بلکہ ساتھ ہی ساتھ خطابت کیلئے بھی انتہائی سود مند ہے۔ کویا نقیب اور خطیب دولوں ہی اسے ہاتھوں ہاتھ میں سے ۔ کویا نقیب اور خطیب دولوں ہی اسے ہاتھوں ہاتھوں ہے۔

صاحبزاده واكثر محداز بركوتلوى



# تقريظ

(ازقلم: پیکرعلم احکست حضرت مولاناعلامه ابولعیم محدر حمت الله نوری علیه الرحمة فاصل بصیر بوز) محمش مشاغل اورعلالت كي وجهر معضيب اللسنت مولانا محدمنور حسين مجددي ما لك غوثيه كتب خاندار دوبازار كوجرانواله كي مساى جميله كوبيتي نظرر مكت بويخ آپ کے ارشاد کی تعمیل کرتے ہوئے بندہ تا چیز نے "جو ہر نقامت" کے مسودے کو دو تین مقامات پرسرسری طور پرنظر ڈالتے ہوئے دیکھا جس میں نظم بھی اور نٹر بھی دیکھنے کا ا تفاق موا ـ چنداوراق بیلنے تو دل مسر در مواجھے بیالکھنے اور کہنے میں کوئی باک نہیں ناچیز نے چمنستان علم وادب کی ہرنوع کا بھول ہی ہیں بلکہ گلدستملم وعرفان یایا۔جس میں محونال کول فصاحت وبلاغت کے پھول کوندھے گئے ہیں اور ہر پھول اپنی رعنائی اور زیبانی کل ۔اس کلدستہ میں جو دوسخا کے گلہائے نز بہت ہیں تو کہیں عفو در گذر کے چھول،اس میں انداز بخن کی عطرریزیاں بھی ہیں اور شفقت ورحمت کی کلکاریاں بھی ،یہ المستاب بى جبيل بلكه عشق ومحبت كي محفل ها ورمعطر ومعنبر كلهائ مشكبار يعيم بكاني كني مجلس ہے۔اس کتاب میں دلول میں اتر جانے والی بادسیم کی ختکی بھی ہے اور زم زم کا تکھار بھی بلکہ کوٹر کا دلنواز نشہ بھی ،جو بھی اے دل لگا کر پڑھیں سے وہ یقینا اپنی تقریر میں نی سے نی لذب محسوں کریں گے۔

فقظ محمر حمت التدنوري كوجرانواله



#### مسم الثدار حمن الرحيم

# عرض مؤلف

حضرات محترم!معزز قارئين

التدكريم جل شانه كي توقيق اورحضور ير تورشافع بيم النشور نورجسم محمد مصطفيا ماليكيم صدقے اور بینے طریقت حصرت ابوالبیان بیر محد سعید احد مجددی علید الرحمة کی نگاه ولایت کے فیضان سے بندہ ناچیز نے اسمے سمال قبل ابنا تقریروں کا مجموعہ تخفۃ الواعظین کے نام سے شائع كرنے كى معاوت حاصل كى اور كتاب اسينے فيخ طريقت حضرت علامه بير محد سعيداحمد مجددى عليدالرحمة كحعنور بيش كرنے كيلئ حاضر موارز بي تسمت رمضان الهبارك كا بابركت مهينة تفا قبله حضرت صاحب سحرى ك بعد جامع مسجد نقشبنديد مادل ثاؤن ميس تشریف فرما منے۔ میں نے جا کرقدم بوی کی اور بیٹے کیا۔ آپ نے فرمایا کس طرح آنا ہوا۔ میں نے عرض کی حضور زیادت کیلئے حاضر ہوا ہوں۔ آپ نے فرمایا زیارت او کرلی جو خاص مقصدہے۔اس کے متعلق بناؤمیں نے کتاب پیش کرتے ہوئے عرض کی کہ حضور میں نے میکتاب تحریری ہے۔آپ نے خوش ہوکراس کوغورسے ویکھا اوراس کے ورق اللتے رہے۔ بجرفر مایابس با اور محی تخریر کرو مے۔ بیس نے عرض کی آب دعا فر مادیس کہ اللہ نتعالی حضور ملی ملیکی آ كصدق لكف كالوقيق عطافرمائ آب فيحرى كوفت دعا كيك باتهدا تفائ دعا فرمائى مهركيا تفااللد كي توفيق اورحضور عليه السلام كي نكاه كرم ساور قبله حضرت صاحب كي وعا کال سے تا چیز نے تھنہ الواعظین کے کے بعدد میرے جار حصے کمل کر لئے جن کے تی اليريش اشاعت يذريهوت الحمد للدريسلسلها تنامقبول مواكه فقط بهي كهرسكتا مول میسیتهاداکرم ہے تا



تا چیز نے الحد للدای سلسلے میں اللہ تعالی کی تو فیق اور نبی یاک مالینی اسے صدیے سے ایک نئی كتاب بنام 'جو ہر نقابت '(دوجلد میں) تحریر کرنے كى كوشش كى ہے اور بيكوشش بھى كى گئى ہے کہ کتاب بذا خطابت اور نقابت کرنے والوں کیلئے بکیال مفید ہواس کتاب میں جو خطاب کا رنگ یا نقابت کی جھلک ہے محبت رسول کی جاشی ہے یا نبست رسول کی لذت ہے بيفظ الندكريم جل جلاله كاكرم اورحضور نبي كريم مالفيليم كي رحمت كاصدقه اورمير يشخ طريقت حضرت علامه محمسعيدا جمر مجددي عليه الرحمة كي نكاه كافيضان بيه ورنه ميس ناچيز تواس قابل ہی تہیں ۔احسان کا بدلدُ احسان ہوتا ہے اس کئے میں اسیے دوستوں کا شکریہ ادا كرتا مول جنہوں نے مير ب ساتھ جو ہر نقابت (حصداول ، دوم) تحرير كرنے ميں جر پور تعاون فرمايان ميں پيكرهمل وحكمت صاحبزاده ذاكر محداز بركونلوى ايم اے، حافظ محمة تنوير جلالي مجددى اصاحبزاده سيدمحمه الباس شاه چشتى جنهول في مفيد مشورول سي نوازا اللدكريم اليين محبوب كريم ملاليكم كصدقے اس كتاب كواين بارگاه ميں قبول فرما كر خطباء واعظين ، مقررين اورطلباء وطالبات عوام إلناس كيلئ يكسال مفيد بنائے \_ آمين \_ كميوزنك كى باربار بروف ريدنك كى كى بصاورتى الوسع غلطيول كى اصلاح كى كوشش كى عمیٰ ہے اگر پھر بھی کوئی غلطی محسوس فرما ئیس تومطلع فرما کرغنداراند ما جورہوں۔ اخريس وعامي كداللدكريم اسي محبوب كريم ماليليل كصدق ميرى اورمير موالدين أورتمام احباب ومعاونين ومسنين كيلئ ذريعه بخشش ومعقرت اورصدقه جاربير بناسك سامين سجاه سيدالرسلين مالانيكم

صاحبزاده الوبشر محدم تورسين مجددي قادري

احقر العباد

Mob: 0321-6483964





### جوہرنقابت

خوشبوئے عقیدت ہے جوہر نقابت میں جلوہ محبت ہے جوہر نقابت میں ذکر خبر سنت ہے جوہر نقابت میں افتخار نبست ہے جوہر نقابت میں چونکہ کھنے والے کا نام بی منور ہے روشی ہے طلعت ہے جوہر نقابت میں کیوں نہ ہو اثر دل ہر ونتیس باتوں کا بیشتر حقیقت ہے جوہر نقابت میں نٹر کے گلتان میں بین ادب کے گل بوٹے شعر کی مجھی مگیت ہے جوہر نقابت میں غوثیه کتب خانه علم و فن کا پیانه اس کے لطافت ہے جوہر نقابت میں میں بتاؤں اب کیا کیا خود ہی ویکھتے ہے صر س فدر نفاست ہے جوہر نقابت میں بیر کتاب ہے فیضان ہر نقیب کی پیجان مؤجزان حلاوت ہے جوہر نقابت میں ( بروفيسرفيض رسول فيضان)



# الصلوة والسكرم عكيك يارسول الله الصلوة والسكرم عكيك ياكسول الله



الی میں جھ سے ابتداء کر رہا ہوں میں رفکر حبیب خدا کر رہا ہوں میرف کا میں میں اس کو حاصل ہو مقبولیت کا الی میں جھ سے دعا کررہا ہوں الی

مناجزاده الوالمبشر محدمنور حسين مجددى قادرى بين مناجزاده الوالمبشر محدمنور حسين مجددى قادري بينانيد و المناجعة المناجعة المناجعة المناجعة والمناجعة والمناج

واذكرواالله كثير العلكم تفاعون

(على طلاك) (على جلاك)

\*\*\*\*



#### 

# و كر اللى عَلَ طِلال

مَحْمَدُهُ وَنُصِرِّ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِبِيمِ المَّابَعُلُ فَاعُودُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْظِي الرَّحِبِيمِ بِسُمِ اللَّهِ الرَّحْمِ السَّيْطِي الرَّحِبِيمِرِ الله الرَّحْمِ اللَّهِ الرَّحِمِ الرَّحِبِيمِرِ الله الرَّالَةِ الرَّالِي الرَّالِي الرَّالِي الرَّالِي الرَّالِي

برکت کا نتات ..... آقائے دوعالم .... فخر بنی آدم .... نور مجسم .... شفیع معظم احم مجتنی .... محم مصطفے ملائلی کی بارگاہ ہے کس نواز میں ذوق وشوق سے با آواز بلنددورد

وسلام پیش کرنے کی سعادت حاصل کریں۔

الصلوة والسكلام عكيك يارسول الله المعلوة والسكلام عكيك ياحبيب الله

حصرات ذی وقار!..... کا نکات ارض وساوات کی ہر چیز اینے خالق وما لک کا ذکر کر رہے ہیں۔ارشاد فرکر کرتے ہیں۔ارشاد الدر تقالی عزوجل کا ذکر کر رہے ہیں۔ارشاد باری تعالی ہے۔

يسبح لله مافي السموات ومافي الأرض - (الجمد آيت)



ووسرے مقام برارشادفر مایا۔

سيح لله مافي السموات ومافي الأرض (القفس آيت) سيح لله مافي السموات ومافي الأرض (القفس آيت) سيم المعين ذي وقار!

كائنات كاذره ذره ..... پيته پيته ..... برونت اس كے نام كى مالا جيتا ہے ...

ذراتوجه يججئ

میرے کریم تیرے درکی چاکری ماگول مرسے میں جنیب کے دوشے کی حاضری ماگول موسیرے دیدہ وول میں تیرے کرم کی ضیاء جنین کے سجدوں میں یارب میں چاندنی ماگول جو تیری یاد میں گزرے وہ سانس دے مجھ کو جو تیری یاد میں گزرے وہ زندگی ماگول میں زندگی کے نشیب و فراز میں ہر دم تیری رحمت کی بھیک ماگول تربی سے خوال میری رحمت کی بھیک ماگول تربیل سے خوال تیری بناء کیلئے تو خدایا تیری بناء کیلئے میں تیرا بندہ ہوں تیری بی بندگی ماگول

تضرات ذي وقال !

میرتومیر ہے کریم آقام اللیم کی نسبت کا کمال ہے کہ ہم جیسے تکے کوایت و کروفکر کی توفیق عطا کیا ہے ورینہ میں توسلیقہ ہی ہیں ہے۔ تولیق افعال کا ہے ورینہ میں توسلیقہ ہی ہیں ہے۔ تولیق افعال





آئھ جب بار ندامت سے جھی ہوتی ہے

نظر رحمت بھی مدینے سے آٹھی ہوتی ہے
جب بھی کہتا ہوں نیازی میں ثنائے خواجہ
سامنے میرے مدینے کی گلی ہوتی ہے
ہمارے دل میں یادآ قاہے ...... نگاہوں میں نمی آئی ہے
ہمارے دل میں یادآ قاہے ...... نگاہوں میں نمی آئی ہے
مانگ لوآج نیازی غم عصیاں سے نجات

ہم تو ما تنگتے ہیں.

میرے کریم کوسے نی کی گدائی دے مجد کو رہائی دے مجد کو رہائی دے نیست مجد کو رہائی دے نیست کروں نیازی تو کعبہ ہو سامنے سیدے میں سر جھکے تو مدینہ دکھائی دے

سامعين كرام!



وجدانی انداز فرآن کلام سوز وگداز سے مزین سرطائے الى سے مرشار .....عشق مصطفے ملاقیہ کے الیا ہے منور ومعطر قاری قرآن .....میری مرادمحترم المقام جناب حافظ قارى احمد صاجماعتى صاحب تشريف لاكر محفل كى رونق كو دوبالاكريں۔ تلاوت قرآن ياك سے ہمارے دلوں كونور قرآن كريم كى تلاوت سے منورومعطرفر ماتنيں۔ حضرات ذی وقار! آپ قاری صاحب کی تلاوت ساعت فرارے متھے یوں محسوس ہور ہاتھا کہ اسانوں سے رحمتوں کا نزول ہورہا ہے۔اب میں دعوت دیتا ہوں ملک کے مشہورو معروف نعت خوال مدّاح سرور كونين ......واصف محد عربي النيام ...... بلبل جنستان برضا .....واصف شان مصطفيه ملائليم ..... شاخوان مصطفي ملائليم . عندلیب چنستان مجتنی ملافیدم ...... آواز حسان ..... نورانی انداز وجدانی کلام .....عظیم محفل کے ظیم نعت خوال .....میری مراد ....جناب محترم المقام قارى محرفيم صديق صاحب كوكهوه أسمين اورابيخا نداز مين حمد بارى تعالى میش کریں اور جارے دلوں کو برنور فرما نمیں میں اس سے پہلے کہ وہ استی پرتشریف لائيں ۔وغوت فكر دے ريا ہوں كے ذكر اللي كريں كيونك ذكر اللي سے دلوں كوسكون اورآ تھول کونورملتا ہے۔ التدكاذ كرفرما تنين محي سيدناصر سين شاه رحمة التدعليه نے كيا حسين جيل نقت بيش كيا ہے۔



سانسوں کی تکرار میں اللہ ، روح کی نازک تار میں اللہ پھولوں کی مہکار میں اللہ ، غنج میں اور خار میں اللہ جريول كى جيكار مين الله ، كلش مين كلزار مين الله چس میں لالہ زار میں اللہ ، دریاؤں کی دھار میں اللہ صحرا میں کیسار میں اللہ ، چوتی یر اور غار میں اللہ مسجد میں بازار میں الله ، گنبد میں بینار میں الله مومن کی تلوار میں اللہ ، غازی کی للکار میں اللہ مُقُلِّ مِين أور وأر مِين الله ، كثيا مِين وريار مِين الله عشق مين الله بيار مين الله ، عاشق ويجه يار مين الله ایوں میں اغیار میں اللہ ، حیدر کے اقرار میں اللہ صبتی کے افکار میں اللہ ، قرآن کے انوار میں اللہ سب کے استعقار میں اللہ ، لین کل سنسار میں اللہ بام الله كمر مين الله ،ول مين اور نظر مين الله بحريس الله يريس الله ، تحتك بين الله تريس الله منزل تیرے سفر میں اللہ ، رہیم میں اور جر میں اللہ تظم مين الله نتر مين الله ، پير مين الله ممر مين الله



### لَا إِلَّهُ إِلَّا اللَّهُ مُحَمِّدُ رُسُولُ اللَّهِ

الله وسام المورع كرناجهد المام وجهركمال بهاريال الماديال الماديام الماديال الماديال

اس نام کی برکات کا اندازه اس بات مدالگائیں کہ جب کوئی آدمی اس نام کوخلوص نبیت مسے خشوع و خصوع مسے ایک مرتبہ وروکر لے تو اللہ تعالی عزوجل اس بندے کی نبیات فرمادیتا ہے۔ تمام احباب ذی وقار ... بل کر با آواز بلندائتمائی ذوق وشوق سے



آبيئ ميرك ساتهل كرذكرالبي ساسين دلول كومنور فرمائيس آب فيل كرذوق شوق سے محبت وعقیدت سے با آواز بلنداللد الله پر صنامے۔ کوئی لب خاموش ندر ہے تقسمت اور تفتر بیس الله ، گفظوں کی تا میر میں الله . کیے کی تعمیر میں اللہ ، عمر کی تعزیر میں اللہ عثان کی تحریر میں اللہ ، حیدر کی تعزیر میں اللہ شبر اور شبیر میں اللہ ، اصغر کی تنویر میں اللہ عابد کی زنجیر میں اللہ ، قرآن کی تفییر میں اللہ مرشد کی تصویر میں اللہ ، ناصر ہر وم اللہ ہی اللہ بلكه سيدنا صرحسين شاه اين محبت كالظهار يول بهى كرية بين سب کو دیتا ہے قرار اللہ بی اللہ سب کی ہے بکار اللہ ہی اللہ الله بى توجم سب كے ہے بھاگ جگانے والا الله بی تو ہم سب کے کام بتائے والا ہر وم کھو میرے یار اللہ ہی اللہ · نوح نبی نے طوفان میں جب اسکانام بیکارا اس کی تشتی کو طوفان ہیں آیا نظر کنارا تحشتی ہونے ملی یار اللہ ہی اللہ جب نمرود نے آگ جلائی اسکے یار کی خاطر آگ موئی گلزار الله ای خوشبوخوشبو پھول میں سارے اسکے نام کا صدقہ



حضرات محترم!

اللدب العالمين (جل جلال) كاذكر بريزكرتي بـــالله خالق كائنات (جل

جلالیہ)نے ارشادفر مایا۔

بسبح لله ما في السموات وما في الأدس (التغابن) جوچيزا سانوں ميں ہے جوچيز زميں ہے سب الله كي سيح كرتى ہے۔

حضرات ذی وقار! .....معزز سامعین کرام مع رسالت کے پروانو.... آیت مقدسه

زمین و زمال میں اللہ

مکین و مکال میں آللہ

سمس و قمر میں اللہ

شجر و خجر میں اللہ

بر میں اللہ

برگ و شر میں اللہ

ختک و تر میں اللہ

حور و ملک میں اللہ

افلاک و قلک میں اللہ

ساک و سمک بیل الله



دیاتات معدنیات میں اللہ رخین و آسان میں اللہ مشرق و مغرب میں اللہ شال و جنوب میں اللہ فرش و عرش میں اللہ جنت کی دیواروں میں اللہ حوروں کے سینے میں اللہ فرشتوں کی برداز میں اللہ

بلكه بإل بإل

قرآن کی زیر میں اللہ قرآن کی چیش دیر میں اللہ قرآن کی چیش میں اللہ قرآن کی میر میں اللہ قرآن کی میر میں اللہ قرآن کی مورتوں میں اللہ نیبول کی نبوت میں اللہ رسولوں کی رسالت میں اللہ صدایت میں اللہ صدایت میں اللہ صدایت میں اللہ

(عل جلالهٔ)



عمر کی عدالت میں عثان کی سخاوت میں اللہ علی کی شجاعت میں اللہ ابن مسعود کی فقاہت میں اللہ ابن عیاس کی تفسیر میں اللہ اما م اعظم کی استنقامت میں اللہ غوث أعظم كي غوفيت مين الله محددالف ثاني كي مجدوبيت ميس الله محدث کی روایت میں اللہ متدالولی کی ولایت میں اللہ واتا علی کی محبت میں اللہ خواجه فريدالدين كي نسبت ميس الله خواجهمس الدين كي عزت ميس الله خواجه قمر الدين كي شهرت ميس الله اعلى حضرت كي الفت عبر الله ابوالبيان كي خطابت بين الله منور کی نقابت میں اللہ ورامل كركهدو كمحفل كي رونت من الله قرآن مجید کے اوراق میں اللہ

(جل جلال)

الله تعالى كاارشاد ب الله تور السلوات والارض (القرآن)

ترجمه: الله وريه عادر مانول كار وريه عاود و المرافقة محمل رسول الله (التحبيل)

ترجمه: همراللد کےرسول ہیں۔

حضرات ذی وقار! تمام انبیاء کرام الله تعالی کی صفات کے مظہر ہیں کیکن حضور نبی کریم ملاّ تیکی الله کا دیدار کریم ملاّ تیکی الله کا دیدار کریم ملاّ تیکی الله کا دیدار کریم ملاّ تیکی کے دات کے مظہراتم ہیں۔اگر کسی نے الله کا دیدار کرے۔اسلنے کہ حضور پرنورماً اللیکی ذات میں الله کی ذات میں الله کی ذات میں الله کی ذات نظراتی ہے۔اس لئے ذرا توجہ فرما کیں۔



یونس علیہ السلاماللد کی صفات کے مظہر
موی علیہ السلاماللد کی صفات کے مظہر
عبیلی علیہ السلاماللد کی صفات کے مظہر
فقربرامعين حفرات
سارے نیمارے رسولسارے پیٹیراللدی صفات کے
نظهراتم بي ليكن بمارية قاومولامدينه كتاجدار عبيب كردگار محبوب رب
فغار اللدكے يار احماق المحشر
معیوب داوراللد کے دلدار نبیول کے تا جدار
ك شيكارامت كفم خوار أورالانوار أي مختار احميتي
محمصطفا ملافية التدتعالى عزوجل كى ذات كيمى مظهر بين اورصفات كم مظهراتم
میں ہیں۔ میں ہیں۔
حضرات محترم! ای کے تو ماری زبان بر ہروفت ذکر میں محوہ۔
بارب تیرے محبوب کا جلوہ نظر آئے
اس أنور مجسم كا سرايا نظر آئے
اے کاش بھی انیا مجی ہوخواب میں میرے
مول جس کی غلامی میں وہ آ قا نظرآئے
تاحشر میری قبر میں ہو جائے اُجالا
مرقد میں جوان کا رخ نہ بیا نظر آئے
جس در کا بنایا ہے گدا مجھ کو الی

اس در بیر بھی کاش بیہ منکتا نظر آئے آؤ مم نعول کی ہر سمت جلا کیں ہر محوشہ جستی میں اُجالا نظر آئے روش رہیں آنگھیں یہ میری بعد فنا بھی محر وفت نزع وه شه والا نظر آئے كعيدا \_ رياض اس كو بنالول ميس دل كا محرنقش قدم مجھ کو نبی کا نظر آئے اس کے ذرا توجیفر ما تیں کے حضور پر نوراحد مجتبی محد مصطفے مالٹیکی دات، صفات میں الله الله كارتك نظرات القاراس كانفت يول مجهد ..... تمام احباب ذي وقارل كرانتانى دوق وشوق سن يرهيس ... كوتى لب خاموش ندر بها أواز بلند مرطرف سے اللد الله الله الله كي وجداني .... بوراني آواز آني جا ہے۔ حضور کے کردار میں اللہ وافکار میں اللہ صور کے پیار میں اللہ ، رفآر میں اللہ حضور کے علم میں اللہ ، عمل میں اللہ حضور کی محفتار میں اللہ ، وقار میں اللہ حضور کے اخلاق میں اللہ ، اعمال میں اللہ حضور کی حیا میں اللہ واحسان میں اللہ حضوركي سعادت ميس التد تنجارت مين اللد حضوركي استقامت مين الله استعانت مين الله



حضور كي صدافت مي الله سخاوت مي الله حضور كي طريقت مين الله بشرافت مين الله حضور کی سنت میں اللہ ،نسبت میل اللہ حضوركي سيرت عن الله بصورت على الله حضور كى شريعت مين الله معرفت مين الله حضور کی رسالت میں اللہ ، تبوت عل اللہ حضور كى تنجارت مين الله، سيادت مين الله حضور کے حسن میں اللہ ، جمال میں اللہ حضور کے قال میں اللہ ممال میں اللہ حضور کے خدوعال من اللہ ، جودونوال من اللہ حضور کے بیغام میں اللہ ،نظام میں اللہ حضوركي تورا نبيت على الله الشريب على الله حضور كمجزات ببسالله كمالات مسالله بلكه حضور مخافية على سارى زندكى الله بى الله سی شاعرے کیا خوب تربیانی فرمائی ہے۔ رب سوستے تو وریا خيكال دا ياني بجريا نالے اللہ اللہ کریا کم

تعرات محرّم!



الله تعالیٰ (جل جلالہ) کا ذکر ہمارے لئے ذریعہ نجات ہے۔اللہ کا ذکر دلوں کا سکون ہے۔اللہ کا ذکر آنکھوں کا تورہے۔اللہ کا ذکر چیرے کی ضیاء ہے کیونکہ اللہ کا نام بڑی برکت والا ہے۔اسلئے

الله دے نام تون تروع کرناجهدے نام وچه برکتال بھاریاں نے اوہدے نام اجوں دلال کے اکھال گلال رہمن ادھوریال ساریان نے اسے نام نے نام سنے نار گلزار کین ایسے نام سنے ڈبیال تاریال نے ایسے نام دیاں سب خماریال نے اسے نام دیاں سب خماریاں نے دیاں سب نے دیاں سب خماریاں نے دیاں سب نے دیاں سب خماریاں نے دیاں نے دیا

بلكه بال بال!

اُن ؤ خمیال جہدی تا ہمک دلال نول اتے بن ملیول جبدی یاری بن زلفول جبدا قیدی دو جگ بن نینال مست خماری بن زلفول جبدا قیدی دو جگ بن نینال مست خماری بن ججرول جسدی یاد ستاوے بن صورت خلق بجاری اعظم اوس دی حمد کی لکھال میری حمد اوہدے کس کاری اللہ اللہ (جل جلالہ)

حضرات ذی وقار .....معزز و کرم حضرات! برطرف الله بی الله کا جلوه نظر

اتاہے۔

جدهر بهى نظرأتهي

بر سمت الله بی الله ارض و سا میں الله



سورج کی چک میں اللہ ستاروں کی دمک میں اللہ عرش کی بلندی میں اللہ فرش کی پسیائی میں اللہ سدره کی اوشیائی میں اللہ کعبہ کے جلال میں اللہ مدینہ کے جمال میں اللہ فرشتوں کے کمال میں اللہ محشر کے جلال میں اللہ محبوب کے بیار میں اللہ عاشق کے عشق میں اللہ صحابه کی استقامت میں اللہ حسین کی شہادت میں اللہ رفقائے کریلا کے ایٹار میں اللہ أتمه كي المامت عين الله وليول كي بقاء ميس الله قطب کی قیا میں اللہ ادتادول کی عطا میں اللہ



الغرض .....مامعين محترم .... ذراغور سے سنو .... بم سب کی بخشش اور مغفرت مجی الغرض الغرض الدر معفرت مجی التدتعالی کی رحمت اور کرم وضل سے بوتی ہے۔
وما علینا الد البلاغ العبین

\*\*\*\*

برمشکل کیلیے محرب کل دو و کارکھیں کا اللہ کارخین کارکھیں

ساس پاراول وآخر درود شریف می نماز فجر کے بعداور نمازعشاء کے بعدوفت اور جگہ ایک بولیکن باوضو

\*\*\*\*





ومَا نَقَبُوا إِلَّا أَنْ آعْدُهُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ مِنْ فَضَلِّهِ "

المتالية الم

فیض ہے یا شہ تسنیم نرالا تیرا آپ پیاسوں کے جسس میں ہے دریا تیرا اغنیاء ملتے ہیں در سے وہ ہے باڑا تیرا اصفیاء جلتے ہیں سرسے وہ ہے رستہ تیرا

مختمك كأوتصرتى على رسوليوالكرييم أمَّالِعُلُ فَأَعُودُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطِي الرَّحِيمِ لِ يبتم اللوالرعلي الرّحيم ومَانَقُهُوا إِلَّا أَنْ اعْنَاهُمُ اللهُ وَرُسُولُهُ مِنْ فَضْلِهِ حصرات محترم! الله تعالى (جل جلال) كي حمد وثناء كے بعد آقائے دوعالم ، فخرآ دم وبنی آدم ، نور مجسم شفیع معظم ، احمر مجتلی ، خمد مصطفے ملائد آجی کو اللہ نتعالی نے لا تعداد مجزات وكمالات عطافرمائ حنت كمالات واختيارات تمام انبياءكرام كوعطافرمائے وہ سارے التصحرلين توميرك قاومولا سرورعالم ملافيتم كمالات واختيارات بعربهي سب مسازياده بيل التدنعالي جل جلاله جس جس كاخالق بالتدكامجوب كالميني إس جيزكا ما لك وعنار بناكر بهيجا كيا ب- آج كى بيظيم الثان محفل ياك جس كا موضوع اختيارات مصطفي الله عليه وأله وملم ب- جس كاابتمام متحده مي موومن ياكتان موجرانوالهن جامعة قرب مصطفى اسلامك سنتريس كياب جس كي صدارت مخدوم الل سنت، عالم باعمل، ين المشائخ، بيرطريقت، رببرشريعت ين الحديث والنفير، آل تى اولا دعلى ، حصرت مولا نا علامه حافظ بيرسيد محد مراتب على شاه چشتى سيالوي فرمار ہے ا ہیں اور ہمیں استے چیرہ کی زیارت سے مشرف قرمار ہے ہیں۔ان کےعلاوہ ملک کے مشهورومعروف علاءكرام فراءعظام مداح رسول كريم مالفيتا ورابل سنت كغيوروام ورا انظاميداورمعاونين كوالتدنعالي اسية محبوب كريم رؤف رجيم طاليكم

ذراتوج فرمائس

وہ کا کات کا رب ہے ، یہ کا کات کا نبی ہے وہ کا کات کا اللہ ہے اوہ کا کات کا مالک ہے جہاں تک اسکی ربوبیت ہے وہاں تک اسکی رسالت ہے

اس کئے کہ

وه زمین و زمال کاخالق، به زمین و زمال کا مالک وه کمین و مکال کا خالق ، به کمین و مکال کا مالک وه شمس وقر کا خالق ، به شمس و قر کا مالک وه شجر و جر کا خالق ، به شجر و جر کا مالک و د بخر و بر کا خالق ، به ختک و بر کا مالک وه ختک و تر کا خالق ، به ختک و تر کا مالک وه ختک و تر کا خالق ، به ختک و تر کا مالک وه جنادات و موانات کاخالق، به جمادات و خوانات کامالک وه عرش و فرش کا خالق ، به عرش و قرش کا مالک وه خرش و فرش کا خالق ، به عرش و قرش کا مالک وه جنت و دوز خ کا مالک وه جنت و دوز خ کا مالک وه جنت و دوز خ کا مالک وه خوان جنت کا خالق ، به خالف ، به خالف ، جنت کا مالک وه خور و ملک کا خالق ، به خور و ملک کا مالک وه خور و ملک کا خالق ، به خور و ملک کا مالک وه خور و ملک کا خالق ، به خور و ملک کا مالک وه خور و ملک کا خالق ، به خور و ملک کا مالک وه خور و ملک کا خالق ، به خور و ملک کا مالک

وہ افلاک وفلک کا خالق میہ افلاک وفلک کا مالک
وہ برگ وقر کا خالق میہ برگ وقر کا مالک
وہ جن وبشر کا خالق میہ جن وبشر کا مالک
وہ کا تنات کا خالق میہ کا تنات کا مالک
ان بقول اعلیٰ جعزت امام افل سنت احمد رضا فاضل بریلوی رحمۃ الشعلیہ
خالق کل نے آسیہ کو مالک کل بناویا
دونوں بجاں بین آپے قضہ واجتیار میں
ملک اعلیٰ حضرت کے چوٹے بھائی حسن رضا خان بریلوی وجمۃ الشعلیہ نے یوں
مرجانی فرمائی۔

منک تو ہے منک کوئی شاہوں میں دکھادو جس کو میری سرکار سے کلڑا نہ ملا ہو اللہ تعالی کاارشاد ہے۔ اِنَّا اَعْطَیْدَاتَ الْکُوفِرَ۔(پ س/سورة الکوش) بیدنک ہم نے آپ کو (جو محدمطا کیا) بے صدو بے حساب عطا کیا۔ معرات محرم!

اب اس آیت کی تشری کوساعت فرمایتے که الله تعالی عزوجل نے اسپے محبوب کریم روف رجیم می الفیدی کوننی بلندی عطافر مائی ہے۔ حضور نبی کریم می الفیدیم کا افر مان عالیتان ہے

إنما أنا قاسم والله يعطى - ( بخارى طداول سياا)



## اللدتعالى عطافر ما تاب عن سارى كائنات مين تقسيم كرتابول-

حضرات ! ذراغورفرما كس\_

عطا کرنے والی ذات مصطفی مظامل کی تعتبیم کرنے والی ذات مصطفی ملی کی کا

تو پھر اللہ تعالی عز وجل نے اسینے محبوب کریم .....دون رحیم .....احم مجتنی ..... محم مصطفے ملائل کے کون کون کی مست عطافر مائی ہوگی۔ یا یوں کہیے ......اللہ کی شان ہے

الحدراله رب العالمين

حضور ير توراحم عنار جم مصطف المليدي مان ب

وما أرسلناك إلا رحمة للعالمين

معلوم موا .....الله تعالى عزوجل كائتات ارض وساوات كى برجيز كاخالق وما لك حقيقي

ہے اور اس خالق وما لک حقیقی نے اسے محبوب کریم ملاقید کم کوما لک کل بنا دیا .....اب

جس کو چوم فیمن کنی ہوگی اس کو سلے کی درمصطفے سے کیونکہ تعلیم کرنے والی ڈات

معیطف الکیا کی ہے۔ جس کو بھی جوعظمت ملی حضور رحمت عالم .... تورجسم ....روف الرحیم مالکیا کم سے

مدقه ميل لى \_ درا توجر ما تيس \_

عظمت کی تو آمنہ کے لال کے صدیے عزمت کی تو آمنہ کے لال کے صدیے

خرت می تو آمنہ کے لال کے مدیقے



شہادت می تو آمنہ کے لال کے صدقے سیرت ملی تو آمنہ کے لال کے مدیقے صورت ملی تو آمنہ کے لال کے صدیقے شریعت ملی تو آمنہ کے لال کے صدیقے یصیرت ملی تو آمنہ کے لال کے صدیقے وہانت ملی تو المنہ کے لال کے صدیقے امامت ملی تو آمنہ کے لال کے صدیقے رماضت ملی تو آمنہ کے لال کے صدیقے عماوت ملی تو سمنہ کے لال کے صدیقے قادت ملی تو آمنہ کے لال کے صدیقے . شرافت ملی تو آمنہ کے لال کے صدیقے طریقت ملی تو ہمنہ کے لال کے صدیے سنکت ملی تو اسمنہ کے لال کے صدیقے محیت ملی تو ہمنہ کے لال کے صدیقے نیوت کی تو آمنہ کے لال کے صدیقے رسالت ملی تو آمنہ کے لال کے صدیقے نحات کی تو آمنہ کے لال کے صدیقے

بقول شاعرا السبنت

حسن حسين كاصدقد لين استرين سيتم بال ذات كى جس كے قيم قدرت



دے سے بین میں ہو تہ وہ ہو دے ہیں سے

ریر بحث نہ کر ہوش میں آ اور بھی کھ مانگ
جن لوگوں کو بیہ شک ہے کرم ان کاہے محدود
ان نوگوں کی باتوں بیہ نہ جا اور بھی کھھ مانگ

حضرات محترم! الله تعالى (جل جلال) نے اپنے محبوب کر يم ماليني کم کوساری کا مُنات کا معقار کل بنا کر جمع جا ہے۔ اب اس کا مُنات کی ہر نعمت جو دنیا کی ہے یا آخرت کی وہ میرے نبی کے درسے ملے گی۔

جنت حضور مالية مسكدرس

حفرات ذی وقار! حدیث مشکوة شریف میں روایت ہے کہ حضرت ربیعہ بن کعب صنی اللہ عند قرماتے ہیں۔

قَالَ كُنْتَ أَبِيتَ مَعَ رَسُولَ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَاتَيْتَ بِوَضُوءَ وَحَاجَةً فَعَالَ لِي صَلَّمَ فَاتَيْتَ بِوَضُوءَ وَحَاجَةً فَعَالَ لِي سَلَ فَعَلَتَ أَسْئَلُكَ مُرافَقَتَكَ فِي الْجَعَةِ \_ وَحَاجَةً فَعَالَ لِي سَلَ فَعَلَت أَسْئُلُكَ مُرافَقَتَكَ فِي الْجَعَةِ \_ وَحَاجَةً فَعَالَ لِي سَلَ فَعَلَت أَسْئُلُكَ مُرافَقَتَكَ فِي الْجَعَةِ \_

47

ضروریات لایا۔آپ نے فرمایا۔ پھھا تک میں نے عرض کیا میں آپ سے جنت میں آب كاساته مانكما مول حضور ملافية المن عرفر ماياس كسوا يحداور يمي اورعرض كيا السيري الماي الماي على تفسك بكثرة السجود اين دايت يرزياده جدول س حضرات محترم! حضرت ربيعه بن كعب رضى الله عند جضور ملا لليم كے خاص صحابي يتهاور جروفت حضور ملاينيكم كي خدمت اقدى مين ريت يتف وضوكيك ياني مسواك اور مصلاليكر خدمت مبارك مين حاضر جونا آب كامعمول تفاءايك شب حسب ، حمول تہجد کے وفت کا یا نی اور مسواک کیکر خدمت اقدس میں حاضر ہوئے تو حضور رحمة اللعالمين كي رحمت جوش مين تقي تو آب نے اسپے صحافي ربيد بن كعب سے فرمايا ليسكى سك كهجهما تك لورتو صحابي رسول في عرض كى بارسول الله مالينيم من آب سے مرافقتك في البعدة - جنت مين آب كاساتھ مانكا مول (مشكوة) حصرات! حضور مختار دوعالم مل المينيم في الماري بيريز نه ما تكو بلكه تهم عام فرمايا -جو تیرے دل میں ہووہی ہم سے مانکو۔ہم تم کوعطا فرمادیں کے کیونکہ اللہ نے نہصرف جنت کوبلکہ ہر چیز کو آپ کے قبضہ واختیار میں دے دیا ہے۔ جے جا ہیں عطا فرمادیں۔ پیکرعلم و حکمت حضور نبی کریم ملائلی کا فرمان عالی شان ہے۔ إنما أنا قاسم والله يعطى - ( بخارى)

## Marfat.com

میں تقسیم کرنے والا ہوں اللہ عطافر ما تا ہے۔



وساوات کے	س کا گناست ارض	، ثابت ہوا کہ ا	ی ارشادات سے	محرّ م! ال	عرات
	۔ ن ہے۔اس کی ء		<b>.</b> _		
	، ی کا تنات ارض	- •		•	-
	۔ ۔ ہے۔ اور اللدنة				•
- • ·	فرمار ہاہے اور حص			•	
	ہے ہیں توجس _				
	قیارت		•		
	طريقت			•	
	که برچزاس کو ـ	_		•	
	عشق رسالت ،مي	·			
	معافظ الحاج أمام				
				<u>.</u> .	
	کل بنا دیا	آپ کو مالک	خالق کل نے	• • • • • •	
	-		دونول جہاں ہیر		•
			احضرمت نے بوار		_ '22
	کامبرات کہوں سمجھے			-	7
	کہوں مخصے	والمصر أنسا			
•	سے ہیں بری				



کیکن رضائے ختم سخن اس پہ کر دیا خالق کا بندہ خلق کا آتا کہوں کھے کوشرالقادری نے حضور کا گیائے کے اختیارات کی اس انداز سے ترجمانی کی۔ جتنا دیا مرکار نے جھے کو اتنی میری اوقات نہیں بہتو کرم ہے ان کا ورنہ جھے میں تو ایسی بات نہیں جو منکر ہے ان کی عطا کا وہ یہ بات بتائے تو کون ہے وہ جس کے دامن میں اس در کی خیرات نہیں لغرض …… سامعین محترم

اعلیٰ حضرت امام الل سنت مجد د دین دملت انشاه احمد رضا خال رحمة الله علیه سنے بول ترجمانی فرمائی۔

واہ کیا جود و کرم ہے شہد بطی تیرا نہیں سنتا ہی نہیں مائلنے والا تیرا فیض ہے یا شہ تسنیم نرالا تیرا آپ بیاسوں کے جسس میں ہے دریا تیرا اغنیاء پلتے ہیں در سے وہ ہے باڑا تیرا اصفیاء چلتے ہیں سر سے وہ ہے رستہ تیرا اصفیاء چلتے ہیں سر سے وہ ہے رستہ تیرا وما علیفا الدالبلاغ المبین

# اِنَّ الله يُحِبُّ الْبُحْسِنِينَ الله يُحِبُّ الْبُحْسِنِينَ الله يُحِبُّ الْبُحْسِنِينَ

# The second of th

عرفان کا جرائ جلایا حسین نے ظلمت کا ہر نشان مٹایا حسین نے پیغام حریت کا سایا حسین نے سیام حریت کا سایا حسین نے سوتے ہوئے جہاں کو جگایا حسین نے





الحمل للورب العالمين والصلوة والسكلام على خير خكف اللووسراج أفق اللو وقاسم رزق اللو وعلى اله وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ أَمَّا لِعُدُ فأعوذ باللومن التنظي الرجنير يشواللوالرخلن الرحيور قُلُ لِلْأَلْسُكُلُكُمْ عَلَيْهِ آجُرًا إِلاَّ الْمُودَّةُ فِي الْقُرْبِي كونين ميل بلند بررتبه حسين كافرش بسعوش تك شيره حسين كا ب مثل ہے جہاں میں کنبہ سین کاسلطان دوجہاں ہے تاناحسین کا اللذكريم (جل شانه) كى حدوثاء كے بعد حضور يرتوراحر مجتلى محرمصطفام الليام كى باركاه مى لاتعدادمر تبدر ودوملام آب كوسيل ساي كى آل يراورامحاب كرام يرجن كصدف سعم سب كويلكساري كالنات كونجات كايروانه عطاكيا جائے گا۔ جن کی عظیم قربانی کی وجرے بر کھر میں اسلام کی تم روش ہوئی ہے اور جن كى محبت وعقيدت كالحكم خالق كالمنات بم كوفر مار بالم ارشادفر مايا قُلُ لِلْا اسْتُلْكُمْ عَلَيْهِ آجِرًا إِلَّا الْمُوكِكُا فِي الْقُرْبِي \_ (ب٥١/الثوري٣٢) ترجمه بم فرماؤيل ال يرتم سي محاجرت بيل ما نكما مرقر ابت كى محبت ـ (کنزالایمان) حعزات محرم اس آیت می خالق کا تنات نے فرمایا استے محبوب کریم مالاتیم کو۔

*****	*****	********
مجيد جيسي عظيم اور	نے تم کودولت ایمان جیسی تعت دی۔ قرآن	له من فرمادوكه من _
•	ا_اس فانی دنیاش الله کی بارگاه مس عزب	
		والميكم كي شفاعت عطا فر
آسيئے ذراساعت	<del>_</del>	•
		معصدر مو رماسيخ مين تو
	ن ملا تسبت مصطف مَا الله المست	ريد ايرار
*	ن ملا تسبب مصطفاً من المراس	
	مان ملانسبست مصطفح من المنظم ال	
	ان ملانسبت مصطفر من المراجع	
	ان ملا نسبت مصطفع مخالط على المست	
	ان ملا لسبعت مصطفح من المنظم المست	
		مِلكه حضرات ذي وقار:
	• 1	المارة 
	ا ملانسبست مصطفره ما الله المراسي	jı
	لادنىنىبىت مصطفام كالميكم سے	اوا
	ن ملى نسبت مصطفي ما الميام	<b>ا</b>
	لوكروا شيعويوالو!	بال بالغورا
	رت لی سیت مصطفے ملاقیہ کم سے	



****	++++++++++++++++++++++++++++++++++++++
	شرافت ملىنبدت مصطفيا من المين شرافت ملى
	صدافت لينبيت مصطفي من المياني مسيد
	امامت ملىنبست مصطفّے منافی می الم
	قيادت علىنبعت مصطفي من النيسي
	قوت ملى تبت مصطفى مالطيم المسيد
	شوكت ملى في مصطفع ما الليام الماليام ال
	رفعت ملىنببت مصطفي ما النيام
ι	بصيرت ملىنبيت مصطفي من المراسي
	بصارت ملى نسست مصطفّے مل الم الم الم الم الم الم الم الم الم
	فضيلت ملى نسبت مصطفع ما الديم المسلم
	رحمت ملىنبدت مصطفة ما الليام المسلطة
	حكمت ملى نسبنت مصطفي سالليو المسيد
	الغرض: حضرت ذى وقار!
	شجات کینبست مصطفے مل اللہ کے سے
	جنت ملى نسبت مصطفا ما الليام المست
	سنع سنة سنة لَا أَسْتَلُكُم عَلَيْهِ أَجُرُ مِنْ مَ سَال كَاكُوا
	قیمت اس کی اجرت نہیں طلب کرتا۔اس کئے کہ میں تو ساری کا
	كفران الموكة في
	قرابت کی محبت ومودت جا بهتا ہوں۔



#### البيت مودت كاشان نزول:

سامعین کرام! اس آیت مبارک کاشان نزول بیہ کہ حضرت عبداللہ بن عبال
یوں فرماتے ہیں کہ جب نی کریم طاقی کی بیت ہیں اور مال کی بھی تہیں ہے تو
نے دیکھا حضور پر نور کے ذمہ مصارف بہت ہیں اور مال کی بھی تہیں ہے تو
اثبوں نے آپس ہیں مشورہ کیا اور حضور کے جفوق واحسانات یا دکر کے حضور ملاقی کی کا محمت میں پیش کرنے کیا وراسکولیکر خدمت اقدس میں حاضر
ہوئے اور عرض کی کہ حضور کی بدولت ہمیں ہدایت کی اور اسکولیکر خدمت اقدس میں حاضر
ہوئے اور عرض کی کہ حضور کی بدولت ہمیں ہدایت کی اور ہم نے گراہی سے نجات پائی ہم دیکھتے ہیں کہ حضور کی بدولت ہمیں ہدایت کی اور ہم نے گراہی سے نجات پائی ہم دیکھتے ہیں کہ حضور کے مصارف بہت زیادہ ہیں اس لئے ہم بیمال خدام آستانہ
کی خدمت میں نذر کیلے لائے ہیں قبول فرما کر ہماری ہمت افزائی کی جائے اس پر
کی خدمت میں نذر کیلے لائے ہیں قبول فرما کر ہماری ہمت افزائی کی جائے اس پر
کی خدمت میں نذر کیلے لائے ہیں قبول فرما کر ہماری ہمت افزائی کی جائے اس پر
کی خدمت میں نذر کیلے لائے ہیں قبول فرما کر ہماری ہمت افزائی کی جائے اس پر
کی تاریب نازل ہوئی اور حضور سائی الی نے وہ اموال واپس جمیجواد ہے۔

(تفسيرخزائن العرفان)

مفسرین عظام نے اس آیت کی تغییر میں کافی اقوال تقل فرمائے ہیں۔ بعض کے مزد کی بیت کے تعلیم دیا کہ کے مزد کی بیت کے اللہ تعالی نے اسپے محبوب کریم کو بیا علان کرنے کا تھم دیا کہ میں تم سے سوال اجریا کوئی معاوضہ طلب نہیں کرتا سوائے اس کے تم آبس میں بیاد اور محبت کرو۔

لیمض نے کھاہے کہ مودکا نبی القربی۔ سے مراد ہے کہ میری قرابت کا کا ظ کرواور مجھ سے بتقاضائے قرابت کے مطابق مودت کرواور میرے دشتہ قرابت کو جوڑے رکھواور بعض کے تردیک بیاہے کہتم اللہ سے محبت کرواور بذریعہ اطاعت اس کا قرب عاصل کرو۔



حضرت سعید بن جبیراور عمروبن شعیب نے اس آیت مبارکہ کی تغییر میں فرمایا ب كرالاً أن تودو قرابتي و عِترتي وتخفظوني فيهد - (تفيرمظري) كنديس تم يدا تناحا جناهون كرتم ميرية رابت دارون اورميري اولادي محبت كرواوران كے معاملہ ميں ميرالحاظ كرو۔ ا ہل قرابت: حضرت ابن ابی حاتم طبراتی اور ابن مردوبیہ نے تقل کیا ہے کہ حضرت عباس كابيان بي كرحضور المالية المست وريافت كياكيا كرينار سول الله من قرابتك هُوُ لَاء يَارُسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمُ -آب كِقرابت وارول سيكون الوك مرادين وقال عَلِي وَفَاطِهُ وَابْعَا هُدُا فِي مَا يَعَى فَاطْمِدُ صَى اللَّهُ عَمّا اوران کےدونوں بیٹے امام حسن اورامام حسین رضی الدعنما۔ (تفیرمظیری جلد ۸ص ۱۳۱۸) حضرت عمروبن العاص رضى اللدعنه كعبه كسائة مين تشريف فرما يتفي كهامام حسين رضى الله عندنواسه رسول فأنكي عمر كوشه بتول عليها السلام كأكر ربواتو انهول في امام حسین کے بارے میں فرمایا زمین واسمان سے رسنے والوں میں سب سے زیادہ محبوب امام حسين رضى الله عنه بين \_ا يك مرتبه امام حسين رضى الله عنه ايك جنازه ك ساتھ ستھے۔ایک جگہ تھک کر بیٹھ مھے حصرت ابو ہر رہ ہے اپنے کیڑے سے ان کے ياؤل سيكرد وغبارصاف كيار حضرت امام حسين رضى الله عند فرمايا بيار سابو هرميره رضى الله عنه آسي كيا كرريم بين عرض كي آب كي جوفدرومنولت مين جا منا مون اكر الوكول كومعلوم موجائة أب كوائي كردنول يربشاليل - (ابن عساكرجلدم ١٣٥٥) حصرات وي وقار ...... تومعلوم مواركه حصرت امام حسين عليه السلام سیرت وصورت کے اعتبار سے حضور پر تو رمالیکی است بابر کات کے مظہراتم شقے۔



توجيفرما تنس حضرات محترم .....

حسين عليه السلام كاكردار ،كردار مصطفا مالفيكم ب حسين عليه السلام كا وقار ، وقار مصطف سلطيم ب حسين عليدالسلام كامعيار معيار مصطفا فالميام حسین علیہ السلام کا پیار ء پیار مصطفے مگائی جمہے حسین علیہ السلام کاایٹاز ،ایٹار مصطفے مگائیٹم نے حسین علیہ السلام کا نور انور مصطفے مالیکیمے تحسين عليدالسلام كالمرور سرورمصطف منافيتيم حسين عليهالسلام كااخلاق ءاخلاق مصطفع ملطي الميام حسين عليه السلام كاعمل عمل مصطف مالليكم حسين عليه السلام كا قول ، قول مصطفي ما الميم عليه حسين عليدالسلام كاجلال بجلال مصطفة سلطيم حسين عليہ السلام كا كمال ، كمال مصطفے مظاہر ہمے۔ حسين عليه السلام كاخيال ، خيال مصطفي مالينيم ب حسين عياسلام كي استفامت ،استفامت مصطف الليوم حسين عليهالسلام كى محبت ،محبت مصطفع سلطيم المسيح حسین علیدالسلام کی سنت ،سنت مصطفر مالاندم حسین علیدالسلام کی نسبت ،نسبت مصطفع ماللیم ہے حسين علياليلام كم صداقت ،صداقت مصطفّے مخاطبہ ہے۔





حسين عليه السلام كى عدالت، عدالت مصطفام الأيام به حسين عليه السلام كى سخاوت ، سخاوت مصطفام الليام به حسين عليه السلام كى رفاقت ، رفاقت مصطفام الليام به حسين عليه السلام كى شجاعت ، شجاعت مصطفام الليام به حسين عليه السلام كى شجاعت ، شجاعت مصطفام الليام به حسين عليه السلام كاحسن ، حسن مصطفام الليام به حسين عليه السلام كى شهاوت ، شهاوت مصطفام الليام به حسين عليه السلام كى شهاوت ، شهاوت مصطفام الليام به حسين عليه السلام كى شهاوت ، شهاوت مصطفام الليام به حسين عليه السلام كى شهاوت ، شهاوت مصطفام الليام به حسين عليه السلام كى شهاوت ، شهاوت مصطفام الليام به حسين عليه السلام كى شهاوت ، شهاوت مصطفام الليام به حسين عليه السلام كى شهاوت ، شهاوت مصطفام الليام به حسين عليه السلام كى شهاوت ، شهاوت مصطفام الليام به حسين عليه السلام كى شهاوت ، شهاوت مصطفام الليام به حسين عليه السلام كى شهاوت ، شهاوت مصطفام الليام كى شهاوت ، شهاوت مصطفام الليام كى شهاوت ، شهاوت مصطفام الليام كى شهاوت ، شهاوت مصطفام كاليام كى شهاوت ، شهاوت مصطفام كاليام كى شهاوت ، شهاوت مصطفام كاليام كى شهاوت ، شهاوت مصطفام كاليام كى شهاوت ، شهاوت ، شهاوت مصطفام كاليام كاليا

مبيد منهو<u>ن</u>

بلکہ سین علیہ اسلام کا کروار ، اخلاق اور سیرت حضور نبی کریم مظافیم کی ذات کا مظہراتم ہے۔ کیکن جولوگ کر بلا کی جنگ کو دوشنرادوں کی جنگ کہتے ہیں انہیں اس سلسلہ بیں غور کرنا جا ہے۔ کیونکہ ریہ جنگ دوشنرادوں کی نہیں بلکہ

اك حسين تفا ..... دوسرايز يدفقا

اك عاشق تقا ..... دوسرافاس تقا

اك في برست تفا .....دوسراباطل برست تفا

ذرالوجه سےدونوں کے كرداركومان حظه فرماسيے۔

حسين كون عضاور يزيدكون؟

امام حسین علیہ السلام یا اخلاق ، یزید بد اخلاق امام حسین علیہ السلام یا کردار ، یزید بد کردار امام حسین علیہ السلام یادفا ، یزید بے وفا امام حسین علیہ السلام یادفا ، یزید بے وفا امام حسین علیہ السلام یاعلم ، یزید بے علم امام حسین علیہ السلام یاعلم ، یزید بے علم



امام حسین علیہ السلام باحیا ، بزید ہے حیا امام حسین علیہ السلام باعمل ، بزید ہے عمل امام حسین علیہ السلام عاشق رسول ، بزید گتاخ رسول امام حسین علیہ السلام عاش قرآن ، بزید تارک قرآن امام حسین علیہ السلام قاری قرآن ، بزید باغی قرآن امام حسین علیہ السلام محمد صدق وصفا، بزید مجمد جوروجفا امام حسین علیہ السلام جنتی جوانوں کے سردار امام حسین علیہ السلام جنتی جوانوں کے سردار بزید بلید جنمی جوانوں کے سردار بزید بلید جنمی جوانوں کے سردار

ملكه يول كمير.

محب حسین علیہ السلام محب خدا ہے محب حسین علیہ السلام محب مصطفے ہے محب حسین علیہ السلام محب محب محابہ ہے محب حسین علیہ السلام محب اصفیاء ہے محب حسین علیہ السلام محب انقیاء ہے محب حسین علیہ السلام محب انقیاء ہے محب حسین علیہ السلام محب انقیاء ہے محب حسین علیہ السلام محب اغیاء ہے محب حسین علیہ السلام محب اغیاء ہے

اورشاع كتنيي

جنہوں پنجنن تال پیار نہیں ،او ہدے کلے دا اعتبار نہیں جبیرا چوں یا رال دایار نہیں اوہ جنت دا حقدار نہیں کھے لیے کہ عقدار نہیں کھے لیے کہ معاویں کھے لیے سجدے کر بھاویں کھے لیے سجدے کر بھاویں ہے آل رسول دا دشمن ایس تیرا بیرا ہوتا یار نہیں





# امام سين غدا كامجوب:

حصور نی کریم ملافقتم کی اہل بیت کے فضائل و کمالات سے قرآن جیداور احادیث مصطفے ماللیکم سے تابت ہیں۔ان کی محبت عین محبت رسول خدا ہے۔ بلکہ ذربعة نجات ب- خدا اوراس كرسول مقبول مالليكم كي رضا كحصول كاموجب ہے۔امامین کریمین حضور مالفیکم کے بیٹے ہیں۔ان سے محبت کرنے والا خدا کامجوب ہے۔چانچ مدیث یاک میں ہے۔خطرت سلیمان قاری فرناتے ہیں میں نے تی مريم منافية مست سنا-آب منافية في ما ياحسن عليه السلام اورحسين عليه السلام وونول میرے بیتے ہیں۔جس نے ان دونوں کومجوب رکھا اس نے محص کومجوب رکھا۔جس تے بھے مجھے میں رکھا۔اس نے اللہ تعالی کومیوب رکھا اور جس نے اللہ تعالی کومیوب رکھا اس کواللہ تعالی جنت میں داخل کرے کا اور جس نے ان دونوں سے بغض رکھا اس نے جھے سے بعض رکھا اور جس نے جھے سے بعض رکھا اس نے اللہ سے بغض رکھا اورجس في التدسيع فن ركها ال كوجبتم من داخل كياجات كار

(المستدرك جلد ١١٦ ص١٢١ علراني كبيرم ٥٠)

حضرت امام حسين عليه السلام جكر كوشه بنؤل عليها السلام نواسه رمول ملافيا كما كالحيام بماردا يمان اورور بيديات هيد كبونكدامام حبين سارى كالمات كمحبوب بين \_ يول كهندليس كهد

> حسین علیہ السلام زمین ، زمال کے محبوب حسین علیہ السلام مکین و مکال کے محبوب



حسین علیہ السلام شمر و جمر کے محبوب حسین علیہ السلام شمر و جمر کے محبوب حسین علیہ السلام خمک و ہر کے محبوب حسین علیہ السلام بحث و ہمرکے محبوب حسین علیہ السلام جن و بھر کے محبوب حسین علیہ السلام جن و بھر کے محبوب حسین علیہ السلام حور و ملک کے محبوب حسین علیہ السلام حور و ملک کے محبوب حسین علیہ السلام حادات وجوانات کے محبوب حسین علیہ السلام ماک و سمک کے محبوب

خيين خين.

ہر قطب کے محبوب ، ہر ابدال کے محبوب امام حسین علیہ السلام ہر امام کے محبوب المام میں مام کے محبوب بلکہ اللہ کریم کے محبوب رسول کریم کے محبوب بلکہ اللہ کریم کے محبوب

أييح مصطفي ملاحظ فرماسي

حضرت لیل بن مره رضی الله تعالی عندفر مات بین که نبی اکرم الله ارشاد فرمایا - حُسین مِنی واک مِن الحسین اَحَبُ الله مَنْ اَحَبُ حُسیناً -(تری جلد ۲۹۳۲)

امام حسین علیدالسلام مجھے۔۔۔اور میں حسین علیدالسلام سے ہول جس نے حسین کومجبوب رکھا۔اس نے اللہ کومجبوب رکھا۔

حضرت امام حسین علیہ السلام کی سیرت طیبہ کو اگر تفصیل سے بیان کیا جائے تو ہزاروں صفحات بھی کم ہیں۔ اگرا جمالی طور پر چند جملوں میں بیان کرنا ہوتو یوں بیان کریا جا سکتا ہے کہ نواسہ رسول مگالی گیا جگر کوشہ بتول امام حسین رضی اللہ عنہ ایپ نا نامصطفے مگالی گیا کی چلتی مجرتی تصویر ہیں۔ وہ حسن و جمال مصطفے کاروش آئینہ ہیں۔ سیرت مصطفے مگالی گاروش آئینہ ہیں۔

آپ کا اٹھنا، بیٹھنا، کھانا، بینا، سونا سب سیدالمرسلین ڈائیٹے کا تکس جمیل اور برتو
نامہ ہے۔ آپ گفتگوفر ماتے تو بول معلوم ہوتا امام الانبیاء ٹائیٹے کی آواز آرہی ہے۔
آپ جمرہ بنول علیہ السلام سے باہر آتے تو ایسا لگیا جیسے فاران کی چوٹیوں سے سیدہ
آمنہ (رضی اللہ عنہا) کا چا ند طلوع ہور ما ہے۔ آپ وہ آئینہ پر ٹور ہیں۔ جس سے
جمال مصطفائی کا تکمل مشاہدہ کیا جا سکتا ہے۔ الغرض شیرادہ کو ٹین امام حسین علیہ



السلام تواسدرسول ملظیم اجرا کوشه بنول علیدالسلام صورت میں بھی بمیشه سیدالتقلین مظام مسین اور سیرت میں بھی اجاع رسول ملظیم کا بیکر دیکھنا ہوتو امام حسین عالی مقام کو دیکھ لو۔ آپ جو دوستا ، کرم وعطا ، عبادت وریاضت اور علم و حکمت کے شہوار متھے۔ یہی وجہ ہے کہ ج جرجگہ ذکر حسین علیہ السلام ہور ہا ہے بلکہ ہرانسان ذکر حسین علیہ السلام میں اپن نجات تصور کرتا ہے۔

ذکرحسین علیہ السلام توج علیہ السلام نے کیا ذکرحسین علیہ السلام نے کیا ذکرحسین علیہ السلام ابراجیم علیہ السلام نے کیا ذکرحسین علیہ السلام اساعیل ذی الشعلیہ السلام نے کیا ذکرحسین علیہ السلام اساعیل ذی الشعلیہ السلام نے کیا ذکرحسین علیہ السلام موسی کلیم الشعلیہ السلام نے کیا ذکرحسین علیہ السلام یوسف علیہ السلام نے کیا ذکرحسین علیہ السلام عیسی دوح الشعلیہ السلام نے کیا ذکرحسین علیہ السلام عبیب الشعلیہ السلام نے کیا

صدیق کی صدا فت میں ذکر حسین علیہ السلام فاروق کی عدالت میں ذکر حسین علیہ السلام عثان کی سخاوت میں ذکر حسین علیہ السلام علی کی شجاعت میں ذکر حسین علیہ السلام

بلال کی محبت میں ذکر حسین علیہ السلام صحابه كي استفامت مين ذكر حسين عليه السلام ابن عیاس کی تغییریش ذکر حسین علیہ السلام امام اعظم كى تقرير مين ذكر حسين عليه السلام امام احد بن حنبل كي تحرير مين ذكر حسين عليه السلام غوث باک کی ولا بیت میں ذکر حسین علیہ السلام مجددالف ثاني كي مجدوبيت مين ذكر حسين عليه السلام داتا على جومري كي محويت مين ذكر حسين عليه السلام مند الولی کی کرامت میں ڈکر حسین علیہ الملام فريد الدين كي خلاوت مين ذكر حسين عليه السلام سمس الدين كى محبت ميں ذكر حسين عليہ السلام قر الدين كى مودت ميل ذكر حسين عليه السلام ركن الدين كى نسبت مين ذكر حسين عليه السلام ابوالبیان کی خطابت میں ذکر حبین علیہ السلام

مل كر كهددو.

مجاہد کی شہادت میں ذکر حسین علیہ السلام بلکہ خالق کا تنات کی محبت میں ذکر حسین علیہ السلام



#### عيادت درياضت

حضرات محترم!

سیدنا امام حسین علیہ السلام نے اپنی تمام زندگی رضائے الہی کے حصول اور عبادت الہی میں صرف کردی ۔ آپ کے دن تذریس دین میں اور را تیل قیام وجود میں بسر ہوتی تھیں۔ اکثر لوگول نے دیکھا کہ آپ جب اللہ تعالی کے حضور کھڑ ہے ہوتے تو خشوع وخضوع اور تضرع کا عالم بیتھا کہ آپھول سے آنسووں کی جھڑ یاں بندھ جا تیل ۔ میدان کر بلا کے عظیم مصائب کے وقت بھی آپ نے سارا دن اللہ کے کلام کی طورت اور رات اللہ کے حضور رکوع وجود میں گزاردی۔ آپ نے اپنی زندگی میں امام حسن علیہ السلام کی طرح خود بھیں جے بیدل ادا کئے۔

(تهذيب والحياء جلداص١٢١)

ابن عربی اور ابن صعیبہ بیان کرتے ہیں کہ امام حسین علیہ السلام ان اوصاف جلیلہ کے حامل سے علم وحلم ، عمل وعبود بت صبر واستقلال اولو العزمی سخاوت ، حلیلہ کے حامل سے ملم وحلم ، عمل وعبود بت صبر واستقلال اولو العزمی سخاوت ، شجاعت ، تذہر ، بخز واکساری ، حق موتی حق پیندی اور راضی برضا ہے مولی کے جسمہ شخاعت ، تذہر ماتے ہیں کہ

كَانَ عَالِمًا بِالْقُرْ آنِ عَامِلًا زَاهِدًا تَوَيَّدًا وَرُعًا وَجُوادُ الْحِيدُةَ اللهِ اللهِ عَارِفًا بِاللهِ وَدَلِيلًا عَلَى عَالِهُ تَعَالَىٰ كَانَ الْحُسَنَى السّبطُ أية مِنْ أية الله ... منزه عن المعاصى ، سيدنا امام حسين عليه السلام قرآن كے عالم باعمل ، زابِر متى ، منزه عن المعاصى ، متوج ، صاحب جود وكرم ، صاحب فصاحت وبلاغت ، عارف بالله اور دات بارى

تعالى كامحبت اتماى متع حضرت حسين عليدالسلام اللدتعالى كى نشانيول ميل سے

نثاني يتجيه

معلوم مواكه بيروه فخصيت بين كه جومرايا فضائل جس كي هر برادااور جس كا هر فعل بحس كابرل حس كابرطاق اورحسن كاسر چشمه فضيلت ب\_اس كفضائل مجه جبیها کیا لاکھوں اور کروڑوں افراد بھی صبط تحریر میں نہین لاسکتے۔ حمر پھر بھی حصول بركت وسعادت دارين كى خاطر تبركا چندسطور ككصے جارے بيں۔ تاكم يحت الى بيت رسول مال المام سين عليه السلام ك دلول كوسكين خاطر موسك بلكه حضرت سيدناامام حسين عليه السلام كاكرداراس بات سعواضح موجا تاب كه عرفان کا چراغ جلایا حسین نے ظلمت کا ہر نشان منایا حسین نے پیغام حربت کا سنایا حسین نے سوئے ہوئے جہال کو جگایا حسین نے جس ست کی نگاہ بچلی تجھیر دی ذرول کو آفاب بنایا حسین نے سجدہ نماز عشق کا ہوتا ہے اس طرح سحدے میں سرکٹا کے دکھایا حسین نے جس کی نشاہدہی سے ہیں عاجز فلاسفر اس زاہ کا نشان بنایا حسین نے الله رے بر حوصلہ سیط مصطفے مالیکیم سر دے دیا محر نہ جمکایا حسین نے



لکسی ہے خون سے مسائم محبت کی داستان ہر حرف کو حسین بنایا حسین نے بلکہ حضرت سیدنا امام حسین نواسہ رسول مجر کوشہ بنول نور مرتضی فاطمہ کے لال کربلا کے شہروار رضی اللہ عنہ کی شان تو رہے۔

> حسین جائے نہ کر بلا میں تو ہم برحق عیاں نہ ہوتا نہ ہوتی ممبر کی زیب وزیرنت بیرواعظوں کا بیاں نہ ہوتا نہ ہوتا ہاتھوں میں مومنوں کے بیسنت مصطفے کا دامن نہ یوں شریعت کے فرکتے بیتے حسین کریاسیاں نہ ہوتا

اورکی نے اسپے محبت کا اظہار یوں کیا۔
جو دیجی آگ کے شعلوں یہ سویا وہ حسین جس نے اسپے خوان سے عالم کو دھویا وہ حسین جو جوال سینے کی میت یہ نہ رویا وہ حسین جو جوال سینے کی میت یہ نہ رویا وہ حسین

جس نے سب سیحے کھو کے پھر پیخہ نہ کھویا وہ حسین

حفرات ذی دقار! حفرمت سیدنا امام حسین علیه السلام صورت وسیرت اورا خلاق وکردار میں حضور

مُرتورامام الانبيام كالميني كم صورت وسيرت اوراخلاق وكرداركا مظهراتم عقه - چنانچه

جس طرح صنور والمفيخ ملت سنة ، امام حسين اسى طرح ملت سنة ، بلد زندكى كابرلحد

حضور فالنياكي وعدى كااعلى مموند تفار

مجر جھے کہنے ویکے



حضور الطیم کی صورت بھی لاریب عسین کی صورت بھی لاریب حضور ملافیدم کی سیرت بھی لاریب عسین کی سیرت بھی لاریب حضور ملاليكيم كي جواني مجي لاريب حسين كي جواني مجي لاريب حضور سل الميليم كى صدافت بهى لاريب عسين كى صدافت بهى لاريب حضور ملافية من شجاعت بهي لاريب عسين كي شجاعت بهي لا ريب حضور ملافیدم کا عدالت بھی لاریب مسین کی عدالت بھی لاریب . حضور مالطيم كي سخاوت بهي لاريب عسين كي سخاوت بهي لاريب حضور مناطیم کی محبت بھی لاربیب ، حسین کی محبت بھی لا ربیب حضور ملالليم كي تحكمت بهي لاريب عسين كي تحكمت بهي لاريب حضور ملافید کمی برکت بھی لا ریب حسین کی برکت بھی لاریب حضور مالطیم کی تبعت بھی لاریب جسین کی نبست بھی لا ریب حضور الليلم كي عزت بهي لاريب عسين كي عزت بهي لا ريب حضور ملاليا كي عظمت بهي لاربب حسين كي عظمت بهي لا ريب خصور ملاطيع كالمعتبقت مجى لاريب عسين كي حقيقت محى لا ريب حضور ملا الميام منت بهي لاربيب حسين كي رحمت بهي لا ربيب حضور مالفيكم كي تورانيت بهي لاربب عسين كي تورانيت بهي لا ريب



حضور مل المنظم كى استفامت بهى لاريب ، حسين كى استفامت بهى لاريب مسين كى استفامت بهى لاريب مسين كى امامت بهى لا ريب مضور مل المين كى امامت بهى لا ريب مضور مل المين كى در المامت بهى لا ريب مضور مل المين كى ولايت بهى لا ريب مضور مل المين كى ولايت بهى لا ريب

\*\*....\*\*

جونی دی جدول کفار کبتی لے کے جلم دی تیخ حسان الحصیا حصیب چھپ پڑھد ہے جدول نمازمسلم ایج عمراذان دلان الحصیا قلعہ خیبر دا توڑنا پیاجس دم علی مصطفے دا بن پہلوان الحصیا نبی پاک ول جدول ی خیراوند ہے لی سینے دی ڈھال بنان الحصیا نبی پاک ول جدول ی خیراوند ہے لی سینے دی ڈھال بنان الحصیا لقب جامع قرآن دا ہون خاطر جمع کرن قرآن عثمان الحصیا کھڑے جدول قرآن دا ہون خاطر جمع کرن قرآن عثمان الحصیا کھڑے جدول قرآن دے ہودن گئیرہ مار کے تی قرآن الحصیا

اس پرفتن دور میں کردار حسین کوائی زندگی کامشعل راہ بنانا جاہے۔امام حسین رضی اللہ عند کا ذکر کرنا عماوت ہے۔

سأمعين ذى وقار ذرا توجه فرما تمن

قرحسین رضی اللدعنه باعث برکت ہے فرکر حسین رضی اللدعنه باعث عظمت ہے فرکر حسین رضی اللدعنه باعث رحمت ہے فرکر حسین رضی اللدعنه باعث رفعت ہے فرکر حسین رضی اللدعنه باعث رفعت ہے فرکر حسین رضی اللدعنه باعث راحت ہے فرکر حسین رضی اللدعنه باعث راحت ہے

ذکر حسین رضی اللہ عنہ باعث نجات ہے و فرحسین رضی اللہ عنہ باعث محبت ہے ذکر حسین رضی الله عنه باعث معرفت ہے ذکر حسین رضی الله عنه باعث حقیقت ہے ذکر حسین رضی الله عنه باعث کمال ہے ذکر حسین رضی الله عنه باعث جمال ہے ذکر حسین رضی اللہ عنہ باعث جنت ہے۔ الغرض حضرت امام حسين تواسدرسول جكر كوشه بتول تورنظر على مرتضى محافظ اسلام جانار اسلام جان شين حيدر كرار تاجدار غرب وعجم پيكرعلم و حكمت شبنشاه امامت و طريقت سيخ جن والس شهيدكر بلاامام عالى مقام حضرت سيدنا حسين رضي الله عنه كاذكر بهم سب كيك ذريع نجات اور باعث كامياني بيكونكراب في ووقع جلائي كراج تك اس كى روشى مين زعر كى كزار تاكامياني كى صائت ہے ..... كيونك عرفان كالجراع جلايا سين ظلمت كا بر نشان منايا حسين ني پیغام حریت کا سایا حسین نے سوئے ہوئے جہاں کو جگایا جسین نے جس سمت کی تگاہ بھی میں دی ورول کو آفات بنایا حسین نے سجدے میں مرکٹا کے دکھایا حسین نے



جس کی نشاعدی سے ہیں عاجز فلاسی اس راہ کا نشان بتایا حسین نے اللہ رہے ہی حوصلہ سیط مصطفا مر دے دیا عمر نہ جھکایا حسین نے کامی ہوت کی داستان ہم حرف کو حسین بنایا حسین نے ہر حرف کو حسین بنایا حسین نے وکا علینا الدائم الدائم العین

新成功是 我成功是 我成功是





قَلْ نَزِى تَقَلَّبُ وَجُهِكَ فِي السَّمَاءَ فَكُنُو لِينَّكَ قِبْلَةً تَرْضُهَا

**☆☆☆☆☆☆☆☆☆**☆

# ر ما مر صطف الثاريم

are are are are are are

خدا کی رضا جایت بین دو عالم خدا جایتا ہے رضائے محمد مگانیکی





# عَنْمُكُهُ وَنُصَلِّى عَلَى رُسُولِهِ الْكَرِيمِ الْمُتَابِعَثْلُ فَاعُودُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطِي الرَّحِنْمِ الشَّيْطِي الرَّحِنْمِ الشَّيْطِي الرّحِنْمِ الشَّيْطِي الرّحِنْمِ السَّمِ اللهِ الرّحْمٰنِ الرّحِنْمِ اللّمِ الرّحِنْمِ الرّحِنْمِ الرّحِنْمِ اللّهِ الرّحِنْمِ الرّحِنْمِ الرّحِنْمِ الرّحِنْمِ الرّحِنْمِ اللّهِ الرّحِنْمِ الرّحِنْمِ الرّحِنْمِ اللّهِ الرّحِنْمِ اللّهِ الرّحِنْمِ الرّحِنْمِ الرّحِنْمِ الرّحِنْمِ الرّحِنْمِ الرّحِنْمِ الرّحِنْمِ الرّحِنْمُ الرّحِنْمُ الرّحِنْمُ الرّحِنْمُ الرّحِنْمُ الرّحِنْمُ الرّحِنْمُ الرّحِنْمِ اللّهُ الرّحِنْمُ الرّحِنْمِ الرّحِنْمُ المُعْمُ المُعْمِلُ السّمِنْمُ السّمِنْمُ السّمِنْمُ السّمِنْمُ السّمِنْمُ السّمِنْمُ السّمِنْمُ المُعْمُ السّمِ المُعْمِلُ السّمِنْمُ السّمِنْمُ السّمِنْمُ ال

تفنرات محترم!

الله تعالى (جل جلاله) كى تعدو ثناء اور نى كريم مالله في كي كصدق آج كى محفل رضائي مصطفع من الله كل محفل مضائع مصطفع من الله كل محفل من الثنان موضوع برسجاتي مقى ہے۔ الله كريم جل جلاله كى بارگاہ به نیاز میں التجاہے۔ خالق كا تنات اپنے محبوب كريم مالله كي صدقے اس محفل كوا بنى بارگاہ میں شرف قبولیت عطافر مائے۔ آبین

سامعين ذي وقار!





تمازى اس كئے تماز ير هتا ہے كه خداراضي بوجائے روزه داراس کئے روزه رکھتا ہے کہ خداراضی موجائے حاجی اس کئے ج کرتاہے کہ خداراضی ہو جائے سن اس کتے سخاوت کرتا ہے کہ خداراضی ہو جائے واكر اس لئے وكر كرتاہے كه خداراضي ہو جائے عابداس کے عبادت کرتا ہے کہ خداراضی ہوجائے مجاہد اس کئے جہاد کرتاہے کہ خداراضی ہو جائے قاری اس کے طاوت کرتاہے کہ خداراضی ہو جائے مقسر اس کئے تقبیر کرتا ہے کہ خداراضی ہو جائے مجدداس کے دین کی تجدید کرتا ہے کہ خداراضی ہوجائے مكمر ال لئے تكبير كہناہے كه خداراضي ہو جائے مؤوَّن اس کئے او ان کہتا ہے کہ خداراضی ہو جائے الغرض ..... مكرم خصرات وى وقار!

کا مُنات ارض وساوات کا ذرہ ذرہ ، پند پند ، اس خدا کی رضا جائے ہیں ، کیکن خات کا مُنات اسٹے جوب کریم مالیلیکم کی رضا کا طالب ہے۔
خالق کا مُنات اسپے محبوب کریم مالیلیکم کی رضا کا طالب ہے۔
مسب سے پہلے اللہ جل شانہ نے محبوب مالیکیلم کی رضا کیلئے قبلہ تیدیل کیا۔

دوسری مرتبه معراح کی رات این محبوب سیدا مت کی بخشش کا وعده فر ما کے محبوب کو راضی کرلیا۔

تنيسرامير كمرقيامت كودن محبوب عليه السلام كى شفاعت سے امتيوں كو جنت

میں بھیج کرمجوب کوراضی کرے گا۔

بقول اعلی حضرت امام الل سنت مجدد دین و ملت رحمة الله علیه فرات امام الله سنت مجدد دین و ملت رحمة الله علیه فرا

خدا جابتا ہے رضائے محمد مالیکیام

حضرات محترم آئ ہم جس دور ہیں گزررہے ہیں۔اس دور ہیں کہ اوا کرتے ہیں، دوزے بھی رکھتے ہیں۔ نمازیں بھی ادا کرتے ہیں، دوزے بھی رکھتے ہیں۔ نمازیں بھی ادا کرتے ہیں، دوزے بھی رکھتے ہیں۔ خیال کی زکوۃ بھی ادا کرتے ہیں، قرآن کے عالم بھی ہیں۔ بچھ بھی کر سے ہیں الکی زکوۃ بھی ادا کرتے ہیں، قرآن کے عالم بھی ہیں۔ ہدایت کا درس بھی وہتے ہیں گر کہتے ہیں کہ نبی کے جاہے سے بھی بوتا۔ فقط اللہ تعالی ہی سب بچھ ہے۔ بیشک اللہ تعالی ساری کا نئات کا خالق ہے مگراس بھی سے مراس بھی سے مراس بھی سے مراس

نے استے محبوب کریم مال الکی کا لک کل بناویا ہے۔

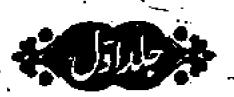
بقول اعلی حضرت امام الل سنت مولاناشاه احدرضاخان بربلوی رحمة الله علیه خالق کل مناویا

دونوں جہال ہیں آپ سے قبضہ واضیار میں

حضرات محترم! ..... تعجد فرما تميل كه حضور نبي كريم ملافيد م اوصاف وكمالات كا نظاراكرين -

محبوب کے جاہئے سے قبلہ تبدیل ہو جاتا ہے محبوب کے جاہئے سے دویا ہوا سورج واپس آ جاتا ہے محبوب کے جاہئے سے دویا ہوا سورج واپس آ جاتا ہے محبوب کے جاہئے ۔ سے جاند دو کلرے ہو جاتا ہے

محبوب سك عاست سداحد بهاركا مجومنا بندبوجاتا س



محبوب کے جاہئے سے پھر بھی کلمہ بڑھ لیتا ہے محبوب کے جاہتے سے درختوں کو جلنے کا شعور آ جاتا ہے محبوب کے جاہتے سے بیار شفا یا جاتا ہے محبوب کے جاہتے سے مردہ زندہ ہو جاتا ہے محبوب کے جانے سے گنامگار جنت میں جاتا ہے محبوب کے جاہئے سے حضرت آدم کی توبہ تبول ہوجاتی ہے محبوب کے جاہنے سے حضرت نوح کی کشتی کنارے لگ جاتی ہے محبوب کے جاہتے سے ساری کا تنات کی مشکلات حل ہوجاتی ہیں اور یقینا محبوب کے جاہتے سے امت جنت میں جائے گی کیونکہ حدیث نزریف میں آتا ہے کہ دوزمحشراتمام امتیں ایناسفارشی تلاش کریں گی بھی آدم علیدالسلام کے پاس جائیں گی اور بھی توح علیہ السلام کے یاس بھی ابراہیم علیہ السلام کے یاس بھی کسی نی کے باس اور بھی کئی نبی کے باس لیکن سارے نبی بہی فرما کیں گے۔اڈھیٹوا اللی غیری کس اور کی طرف اور اور جاؤ۔ میں تمہارے لئے سفارش میں کرسکتا حق کہ ساری امتیں علیہ السلام کے باس جائیں گی وہ بھی بھی کہیں گے بیل تہارے کے سفارش نہیں کرسکتا لیکن میں متہیں ایسی بارگاہ کا بیت بتاتا ہوں جہال تم اپنی سفارش كريكة بوضرور قبول بوكى يتم حضورني كريم مالينيكم كى باركاه اقدس مين جاؤ بنام امتیں حضور ملائلیم کی بارگاہ میں پہنے جا کیں گی اور عرض کریں گی کہ آپ ماری سفارش کریں ۔حضور کاللیم فرماتے ہیں میں اینا سرمبارک سجدہ میں رکھ دوں گا اور



رب کی ایس حکروں گا ایس حمداس سے پہلے کسی نے نہ کی ہوگی اور نہ ہی کوئی اس کے بعد کوئی حکر سکے گا۔ پھر اللہ تعالی ارشاد فرما کئیں گے اُوفع کو اُسک کے کام حب اب پیار نے حبیب اپنے سرانور کواٹھا ہے اور ما نگیئے جو چاہیں گے آپ کی سفارش کو جائے گا۔ معارش کے آپ کی سفارش کریں گے آپ کی سفارش کو جائے قول کیا جائے گا۔ اس وجہ سے اعلی حفرت علیہ الرحمة نے کیا خوب فرما یا ہے۔
قبول کیا جائے گا۔ اس وجہ سے اعلی حفرت علیہ الرحمة نے کیا خوب فرما یا ہے۔
مانگیں گے مائے جا کیں گے منہ مائی یا کیں گے
مرکار میں نہ ''لا' ہے نہ حاجت اگر کی ہے
اُن قاماً اللہ خیری رحمت تمہارے لئے ہے۔ اس کی ترجمانی اعلیٰ حضرت یوں
فرمائی ہے۔

اور نی کہیں راد مبسوا اللہ غیری عیدری لیکن میرے آقا کے لب بد انسا لھے اموکا معصوم اکلونتے مینے کوڈھونڈتی ہے مال جسطر ح غدا محواہ یمی خال مصطفے مال جو گا ہو گا

حفرات كرامي قدر!

اس دنیا میں تمام انسان کسی نہ کسی کی رضا جائے ہیں۔ گرمومن بیرجا ہتا ہے کہ خداراضی ہوجائے۔ ذرا توجہ قرما کئیں۔ خداراضی ہوجائے۔ ذرا توجہ قرما کئیں۔ آدم علیہ السلام نے عرض کی خالق کا کنات راضی ہوجا توح علیہ السلام نے عرض کی خالق کا کنات راضی ہوجا



ليعقوب عليه السلام في عرض كي خالق كا تنات راضي بوجا يوسف عليه السلام في عرض كي خالق كا تنات راضي موجا ادريس عليه السلام في عرض كي خالق كائتات راضي موجا يونس عليه السلام في غرض كي خالق كا تنات راضي موجا ابراجيم عليهالسلام فيعرض كي خالق كائتات راحني موجا اساعيل عليه السلام في عرض كي خالق كا تنات راضي موجاً سليمان عليهالسلام في عرض كياخالق كاتنات راضي موجا مودعلیدالسلام نے عرض کی خالق کا تنامت راضی ہوجا مجيئ عليه السلام في عرض كي خالق كائنات راضي موجا اليوب عليه السلام في عرض كي خالق كا تناست راضي موجا مارون عليهالسلام في عرض كي خالق كا تات راضي بوجا موسى عليه السلام في عرض كي خالق كا تنات راضي موجا فيسى عليدالسلام فيعرض كي خالق كائتات راضي موجا

> الغرض کرم حفزات! سب نی بهی عرض کرتے دیے کمر

جب باری آئی آمنہ کے لال کی جب باری آئی مدینہ کے تاجدار کی جب باری آئی مدینہ کے تاجدار کی جب باری آئی رب کے دلدار کی جب باری آئی پیر جبن و جال کی جب باری آئی پیر جبن و جال کی



جب باری آئی صاحب شرف و کمال کی جب باری آئی اللہ کے دلدار کی جب باری آئی اللہ کے امام کی جب باری آئی امت کے مخوار کی جب باری آئی رسولوں کے تاجدار کی جب باری آئی نور الانوار کی جب باری آئی نیوں کے مزدار کی جب باری آئی حبیب نامار کی

جب باری آئی رحمۃ اللعالمین کی ،جب باری آئی سید المرسلین کی جب باری آئی سید المرسلین کی جب باری آئی سید السالکین کی جب باری آئی سید السالکین کی جب باری آئی سید الکوئین کی جب باری آئی سید الکوئین کی جب باری آئی سید الکوئین کی جب باری آئی سید الصابرین کی جب باری آئی سیدالصابرین کی تو خالق کا تئات فالون لو!

تو خالق کا تئات نے اعلان فر ماویا اے کا تئات والون لو!

سادے نبی سادے دسول سادے پیچبر

سادے می سادے دسول سادے چورث

سادے قطب نمارے دان و سادے مجدد

ر میں جو ہے ہے کہ بھارا خداراضی ہوجائے مگر میں خدا ہوکر رہے چاہتا ہوں کہ میرامجوب راضی ہوجائے۔

وکسوف یعطیک ریگ فترضی (پس)
ال میر دعوب عقریب آپ کارب اتنادی کا که آپ راضی موجا نیس کے۔
امام الل سنت مولانا شاہ احمد رضا خال بریادی علیہ الرحمۃ نے اس کا ترجمہ یول کیا۔
خدا کی رضا جا ہتے ہیں دو عالم
خدا جا ہتا ہے رضائے محمد مالیکی خدا جا ہتا ہے رضائے محمد مالیکی خدا جا ہتا ہے درضائے محمد مالیکی ا

حضرات ذي وقار!

معلوم بوا کرساری کا نتات الله جل شانه کی رضا چا جی ہے گر فالق کا نتات الله جو جو جو برا کیں۔

زین و زمان الله کی رضا چاہتے ہیں کمین و مکال الله کی رضا چاہتے ہیں مشمل و قرالله کی رضا چاہتے ہیں مشمل و قرالله کی رضا چاہتے ہیں جم و قرالله کی رضا چاہتے ہیں جم و قر الله کی رضا چاہتے ہیں خشک و ترالله کی رضا چاہتے ہیں بحر و بر الله کی رضا چاہتے ہیں بحر و بر الله کی رضا چاہتے ہیں بحر و بر الله کی رضا چاہتے ہیں بحر و فلک الله کی رضا چاہتے ہیں بحر و فلک الله کی رضا چاہتے ہیں بحر و فلک الله کی رضا چاہتے ہیں بحد نیات و شیوانات الله کی رضا چاہتے ہیں بھادات و شیا تات الله کی رضا چاہتے ہیں بھادات و شیوانات الله کی رضا چاہتے ہیں ہے ہیں ہو تات کی دو تات کی ہو تات کی دو تات کی دو تات کیا ہو تات کی دو تات ک





جبرائیل ومکائیل الله کی رضا جائے ہیں اسرائیل وعزرائیل الله کی رضا جائے ہیں اسرائیل وعزرائیل الله کی رضا جائے ہیں حور و غلمال الله کی رضا جائے ہیں ۔

خصرات مختشم!

معلوم ہوا کہ کا تنات ارض وساء بلکہ کا تنات کا ذرہ ذرہ اس خالق کا تنات کی رضا جا ہے۔ ہیں محر خدائے قدوس جل شانڈ اپنے مجبوب کریم سائلی کی رضا جا ہتا ہے۔
اس لئے کہ کا تنات نکا ذرہ ذرہ ای مجبوب دوعالم سائلی کیا کیا ہے ہی بنایا گیا ہے۔
امام اہل سنت ، مجددوین وطب ، فاتح نجد یت ودیو بندیت ، اعلی حضرت امام شاہ احمد رضا خال ہر ملوی علیہ الرحمة نے یول ترجمانی فرمائی ہے۔
د مین وز مال تمہارے لئے مین و مکال تمہارے لئے بند دوجہال تمہارے لئے بند دوجہال تمہارے لئے بند دوجہال تمہارے لئے

عین فی ال مہارے کے بینے دوجہال مہارے کے دہری است کے دہری است کے دہری است کے دہری است کے استے دہری میں ہے جال میں است کے است میں ہے جال میں است کے است میں ہے دہال میں است کے دہال میں دہال میں

الغرض .... سامعين مختشم!

اللدنعالى عزوجل نے كائنات كى ہر چيز بنائى اسين محبوب كريم مالينيم كى رضاكے

وامطے...

كائنات كوبنايا ..... رضائع مصطفع كيلي زمين كوبنايا ..... رضائع مصطفع كيلي ومنايا المصطفع كيلي السان كوسطف كيلي السان كوسجايا ..... رضائع مصطفع كيلي



عاندكو فيكايا ...... رضائه مصطف كيك قرآن كوأتارا ..... رضائه مصطف كيك ورقات مصطف كيك ومرات مصطف كيك ومرات معطف كيك ومرات المرسلين وأصحابه أجمعين واخرد عوكا ان المحدد لله رب العالمين واخرد عوكا ان المحدد لله رب العالمين

#### \*\*\*\*

مرضم کی مرض سے شفاء کیلئے ااا بار وردکریں اور پائی پر دم کر کے استعال کریں۔ انشاء اللہ تعالی شفاء ہوگا۔
اللہ م صلّ وسّلِم ویکارٹ علی روج سیّدنا محکمی فی الک دواج وصلّ وسّلِم علی قلب سیّدنا محکمی فی الک دواج وصلّ وسّلِم علی قلب حسیر محمی فی الک جساد وصلّ وسّلِم علی قبر حسیر محمی فی الک جساد وصلّ وسلّم علی قبر سیّدنا محمی فی الک جساد وصلّ وسلّم علی قبر سیّدنا محمی فی الگور۔ (اجازت عام ہے)



## والشح الوالبل إذاسكى



نی کا ذکر کرتے جا رہے ہیں ولوں میں نور مجرتے جا رہے ہیں ادھر رحمت برسی جا رہی ہے ادھر محمت برسی جا رہی ہے جیں جدھر سے وہ گزرتے جا رہے ہیں

نَحْمَلُهُ وَلَصَّرِّعَلَى عَنَّ وَلِيُّ الْحَمْلِ اللَّهِ عِلَى الشَّيْطِ السَّعِرِ اللَّهِ عِلَى الشَّيْطِ الرَّحِبْمِ الشَّيْطِ الرَّحِبْمِ الشَّيْطِ الرَّحِبْمِ السَّمِ اللهِ الرَّحْمَ الرَّحِبْمِ الرَّحَبْمُ الرَّحِبْمِ الرَّحْمُ الرَّحِبْمِ الرَّحِبْمِ الرَّحِبْمِ الرَّحِبْمِ الرَّحْمُ الرَّحْمُ الرَّحْمُ الرَّحْمُ الرَّحِبْمِ الرَّحِبْمِ الرَّحِبْمِ الرَّحِبْمِ الرَّحِبْمِ الرَّحْمُ الرَّحِبْمِ الرَّحْمِ الرَّحْمُ الرَّحْمُ الرَّحْمُ الرَّحْمُ الرَّحِبْمِ الرَّحْمُ الرَّحْمُ الرَّحْمُ الرَّحْمُ الرَّحْمُ الرَّحْمُ الْمُعْلِى الْمُعْلِى الْمُعْلِى الْمُعْلِى الْمُعْلِى الْمُعْلِى الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ

حطرات ذي وقار!

حضرات ذي وقار!

خراج محسین سے مستحق بیں وہ لوجوان جنبوں نے اس محفل میں دن رات محت کر سے اس محفل میں دن رات محت کر سے اس قرب مصطفے ہال کوئٹی خوبصورتی سے سے اے کی پرلورسعادت حاصل

كى الله تعالى المين محبوب كريم رؤف الرجيم الكينيم كالمنظيم كم تصدق ميان كود نياوا خرت كى تعتول سے مالا مال كرے أمين۔ محترم حصرات! آج کی اس عظیم الثان محفل میں نبی کریم روف الرجیم ملافیکیم کے حضورتعنوں کے کلدستے پیش کرنے کی سعادت حاصل کررہے ہیں۔ کیونکہ محبوب کی محفل کو محبوب سجاتے ہیں آتے ہیں وہی جن کو سرکار بلاتے ہیں وہ لوگ خدا شاہد قسمت کے سکندر ہیں جو سرور عالم ملافیم کا میلاد مناتے ہیں حضرات ذی وقار! حضورتی اگرم تورجسم اللیکی کاارشاد کرای ہے۔ مسن اُحسب شينا أتكفرد كركا يعنى جوكوني جس معيت كرتاب اسكاكثرت سي فكركرتاب محوباحضور يرنور فالنيكم في كثرت ذكركوعبت كي علامت قرار ديا\_ لينى عاشق كى بهجان اورمحت كى اسيغ محبوب سيمحبت كى علامت بيرب كهوه محبوب كاكثرت كمساته وكركرك الميغ محبوب كى بإدكوفقظ المبيغ ول تك محدود ند رسکے، بلکہ زیان سے اس کا اظہار بھی کرے۔ مختلف طریقوں سے یار بارحیاوں ، بهانول سے اسپے محبوب کا ذکر چھیٹرتا رہے یمی وجہ ہے کہ عشاق رسول ماللیکم اپنی محفتاركو بمه وقت وكرمضطفا ملافيكم سيسيائ ركفته بي يمهي حضور يرنور ملافيكم ك سیرت وصورت کی با تنب موتی ہیں۔ بھی آپ کے حسن وجمال کی با تنب ہوتی ہیں۔ جب الله تعالى جل شانه ككلام قرآن ياك كى تلاوت كم لتاب كھلتے

المرازل الم

بیں تو حضور پر نورمنا لیکیا کی ذات تھے تھے کھے کرآتھوں میں ساجاتی ہے۔انہیں کھات کا ذکرا کیک شاعر خوبصورت انداز میں یول کرتے ہیں۔

اے عشق نی میرے دل میں مجھی سا جانا مجھ کو بھی محمد کا دیوانہ بنا جانا جو رنگ کہ جامی ہر رومی ہر چڑھایا تھا اس رنگ کی میچه رنگت مجه بر بھی چرا جا نا قدرت کی تکابی مجمی جس چرے کو تکی تھیں اس جرہ انور کا دیدار کرا جانا جس خواب میں مو جائے دیدار نی حاصل اے عشق بھی جھے کو نیند ایسی سلا جانا الغرض اسمحفل كالمفاز كرنے كى سعادت حاصل كرنے كيليے تشريف لاتے ہیں۔ پاکستان کے مشہور ومعروف قاری جن کی آواز کا جادو جاروا تک عالم میں ہو ر ہاہے، بلکہ جس کی آواز پُرتور، جن کا کلام پُرتور، جن کا انداز پُرتور، جن کا نام توراحد ہے اور توری کلام کی توریحری رات میں ..... پُرتور برسات میں ..... رحمتوں کی بارات میں .....نور و کلمت کی تجلیات میں .....نعتوں کی سوغات مين ..... قرآن مجيد ك الوار من تشريف لات بين بيم القرأ، فخر القرأ الوار القرأ الورالقرأ ازينت القرأ جناب محترم المقام قارى قرآن مولانا قارى محدنورا حذ حقاني آف اسلام آباد ..... بعرول كي كون مين استقبال يجيئه



حضرات ذي وقار! واجب الاحترام علماء ومشائخ ...... محفل ميس برطزف نور بى نورىپ بلكركىسائرنورسال بے۔

فرش برنور ہے عرش برنورے قررتورے مستمس برنورے مجر براورے مجر براورے توری محفل یہ جادر تن نور کی نور کھیلا ہو آآج کی رات ہے جا ندنی میں ہیں ڈو بے ہوئے دوجہال کون جلوہ تما آج کی رات ہے عرش پردھوم ہے فرش پردھوم ہے، ہے وہ بد بخت جو آج محروم ہے مجربية النے كى شب كس كومعلوم ب بم بدلطف خدا ان كى رات ب رے عشاق مدینہ غور تو کرو!

مومنو! آج کنج سخا لوٹ لو ، لوٹ لو اے مرابضو شفا لوٹ لو عاصع رحمت مصطفے لوٹ لو ،باب رحمت کھلا آج کی رات ہے ابررحت بين محفل يدجهائ موسة اسال سے ملائك بين آسے موسة خودمحر بین تشریف لائے موسے کس قدر جان فزا آج کی رات ہے ما تک لو ما تک لوچیتم نز ما تک لو مدرد دل اور حسن نظر ما تک لو ملی والے کی محری میں کھر مانگ کو مانگنے کا مزا آج کی رات ہے الغرض ..... بيخفل نعت بزى بابركت به كيونكه جبال حضور يرنور مالفيام كا ذكر مو



دہاں الله کی رحمتوں کا نزول ہوتا ہے۔آ سیے ذرا توجہ فرما تیں کیونکہ ہماراتو عقیدہ ہے نی کا ذکر کرتے جا رہے ہیں ولوں میں نور محرتے جا رہے ہیں ادھر رحمت برتی جا رہی ہے جدهر سے وہ گزرتے جا رہے ہیں مصطف کے الفاظ میرے مصطفے کے ہر اک دل میں اترتے جا رہے ہیں جدهر سرکار کی اٹھتی ہیں نظریں ادهر انسان سنورت یا رسب بین شب معراج میں راہوں میں ا ن کی ستارے سے بھرتے جا رہے ہیں در سرکار دو عالم بیه عاشق سنل کر ڈرتے ڈرتے جا رہے ہیں حینی ہو رہے ہیں اب بھی زندہ یزیدی اب بھی مرتے جا رہے ہیں نی کی رحمت کے الفاظ صائم دلول میں کیف مجرتے جا رہے ہیں

سامعين محترم!

التدنعالي (جل جلال) نے حضور مل اللہ اللہ عظمت ورفعت کے بیان کرنے کو نعت

كهاب-الغرض

نعت روح کا کات ہے نعت جان کا کات ہے نعت آن کاکنات ہے نعت رحمت کاکنات ہے نعت سعادت كاكات بانعت أقاب كاكات ب نعت سے شریعت ہے نعت زاد آ فرت ہے نعت ور شفاعت ہے نعت بہار کہت ہے نعت قرآن کاانتہاب ہے محیوں کا نصاب ہے نعت اک قندیل نور ہے نعت عاشقوں کے دل کا سرور ہے نعت رحمت كانزول بانعت معادت كاحصول ب نعت سيرت مقطف كابيان بينعت حضور كي عظمتول كانشان ب نعت نور ہمیرت ہے ، نعت نورحقیقت کے الغرض شاعرابل سنت صوفي محملي ظهوري قصوري عليدالرحمة كالفاظهي مکری ہوئی است کی تفدیر بناتے ہیں سرکار کی محفل میں سرکار بھی آتے ہیں الوار برستے ہیں رحت کے سرمحفل جنب شاه مدينه كي بم نعت سنات بي دامان رسالت میں ملتی ہے بناہ ان کو جوسرور عالم کے دربار میں جاتے ہیں اس تام محمد سے ہرسمت اجالا سے انسان المالا سے

سب الل نظراس كوآ تكھوں سے لگاتے ہیں المحول كا سے بھا اللہ عقیدت كے سرمايہ ہیں آتكھوں كا ہر روز يہى موتى بلكوں پہ سجاتے ہیں اس حشر كے كيا كہنے جس روز ظهورى كو بيغام ميہ آئے كا كہنے سركار بلاتے ہیں پیغام ميہ آئے كا كہنے سركار بلاتے ہیں

حضرات ذي وقارا

آخ کی محفل نعت میں بڑے بڑے نعت خوال تشریف لائے ہیں۔ ہر نعت خوال تشریف لائے ہیں۔ ہر نعت خوال سے سینے میں خوف خدااور عشق مصطفے ملائی کے سینے میں خوف خدااور عشق مصطفے ملائی کے میں ہے کیونکہ جس سے محبت ہوتی ہے اس کا ہروفت ذکر بھی ہوتا ہے تعین بھی۔

نبی مختار تورالا تواراللد کے بارا مت کے مخوارا حمد بیلی مصطفے ملائلیم کی نعت ، محبت و عقیدت میں برهی اور من جاتی ہے۔

قرآن مجیداوزفرقان حمید کا اگر بغور مطالعه کیاجائے تو سارے کا سارا قرآن حضور پُرتور، شافع یوم النشور شفیع المدنبین کی نعنوں کا مجموعہ ہیں۔

المرازل المرازل

موت بھی آ جائے تو پھر بھی آ قاکی مدحت ونعت ہماری زبانوں پر جاری رہے گی اس کی تر جمانی کسی شاعر نے یوں کی ہے۔

نعت خوانی موت بھی ہم سے چھڑا سکی نہیں

قبر بیں بھی رسول اللہ کے حیت گاتے جا کیگئے

کیونکہ منے ازل سے کیکر شام ابد تک جہاں جہاں حمد خدا ہوگی وہاں وہاں ہو

گی نعت مصطفے من اللہ کے اللہ سے کیکر شام ابد تک جہاں جہاں حمد خدا ہوگی وہاں وہاں ہو

کلہ میں حمد خدا کے ساتھ نعت مصطفے سالی می فردہ میں حمد خدا کے ساتھ نعت مصطفے سالی می فردہ میں حمد خدا کے ساتھ نعت مصطفے سالی می فرد کے ساتھ نعت مصطفے سالی می خدا کے ساتھ نعت مصطفے سالی می خدا کے ساتھ نعت مصطفے سالی می خدا کے ساتھ نعت مصطفے سالی می فرق میں حمد خدا کے ساتھ نعت مصطفے سالی می مودہ میں حمد خدا کے ساتھ نعت مصطفے سالی می مودہ میں حمد خدا کے ساتھ نعت مصطفے سالی می مردہ میں حمد خدا کے ساتھ نعت مصطفے سالی می مردہ میں حمد خدا کے ساتھ نعت مصطفے سالی می مردہ میں حمد خدا کے ساتھ نعت مصطفے سالی می مردہ میں حمد خدا کے ساتھ نعت مصطفے سالی می مردہ میں حمد خدا کے ساتھ نعت مصطفے سالی می مردہ میں حمد خدا کے ساتھ نعت مصطفے سالی می مردہ میں حمد خدا کے ساتھ نعت مصطفے سالی می مردہ میں حمد خدا کے ساتھ نعت مصطفے سالی می مردہ میں حمد خدا کے ساتھ نعت مصطفے سالی می میں حمد خدا کے ساتھ نعت مصطفے سالی میں حمد خدا کے ساتھ کے ساتھ

\*CD\*

مثمل وقر میں حد خدا کے ساتھ نعت مصطفے سائیلیا شجر و جر میں حد خدا کے ساتھ نعت مصطفے سائیلیا برگ و ثمر میں حمد خدا کے ساتھ نعت مصطفے سائیلیا جن و بشر میں حمد خدا کے ساتھ نعت مصطفے سائیلیا فتم اس خدا کی جس کے قبضہ قدرت میں ہم سب کی جان ہے۔ اس محفل میں حمد خدا کے ساتھ نعت مصطفے سائیلیل ہے۔



دعاول کی مقبولیت کیلئے
یا مجیب یاالله
یا مجیب یاالله
مهر درود پاک اابار
عشاء کی نماز کے بعد (اجازت عام ہے)

### 



نَحْمَدُهُ وَلَصَّدِعَلَى مَنْ وَلِمُوالْمُوالْمُصَّرِكُمْ مِنْ عَرْبِ وَمِنْ الشَّيْطِي الرَّحِنْمِ الشَّيْطِي الرَّحِنْمِ الشَّيْطِي الرَّحِنْمِ السَّيْطِي الرَّحِنْمِ السَّيْطِي الرَّحِنْمِ الرَّحِنْمِ الرَّحِنْمِ الرَّحِنْمِ الرَّحِنْمِ الرَّمِنَ الرَّمِنَ الرَّبِي الرَّمُ الرَّبِي الرَّمُ وَالرَّبُ الرَّبِي الرَّمِنَ عَنْمِ الرَّمُ وَالرَّبُ الرَّمُ الرَّبِي الرَّمُ وَالرَّبُ وَالرَّبُ الرَّمُ وَالرَّبُ وَالرَّبُ الرَّمُ وَالرَّبُ وَالرَّبُ وَالرَّبُ وَالرَّبُ وَالرَّبُ وَالرَّبُونِ وَالْعُولِ وَالمُعْلَى وَالرَّبُونِ وَالْعُولِ وَالرَّبُونِ وَالْعُولِ وَالرَّبُونِ وَالْعُولِ وَمِنْ عَجْمِ وَالْعُولِ وَمِنْ عَجْمِ وَالْعُولِ وَمِنْ عَجْمِ وَالْعُولِ وَمِنْ عَجْمِ وَالْعُولِ وَمِنْ عَجْمِ

حضرات محترم!

اللدتفائی عزوجل کی حدوثاء کے بعدا قائے دوعالم ، فخر بنی آدم ، نورجسم شفع معظم ، نیراعظم ، مونس آدم ، احرمجتنی جم مصطفے سالٹیکم کے حضور درودوسلام پیش کیا گیا۔

ام جی میدیر نورتقریب سعید حضور سالٹیکم کی سیرت طیبہ کے موضوع پر منعقد کرنے کی سعادت حاصل کررہ ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالی عزوجل اپنے محبوب کریم رؤف اسحادت حاصل کررہ ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالی عزوجل اپنے محبوب کریم رؤف الرجیم سالٹیکم کی سیرت ، اخلاق ، کردار ، گفتار پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

ارجیم سالٹیکم کی سیرت ، اخلاق ، کردار ، گفتار پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

ارشادر بافي

وَأَطِيعُوااللَّهُ وَالرَّسُولَ لَعَلَّكُم تَرْحَمُونَ \_ (سورة آل عران آيت ١٣٢)



اورانشدورسول کفرمانیرداردبواس امید پرکتم پردم کیاجائے۔
حضرات محترم ادوسرے مقام پر بول ارشادر بانی ہے۔
وکاطیعو اللہ ورسولہ ان گنتھ مومین کرسوں انفال آیت ا)
اوراطاعت کروانشد قالی اورائے رسول کی اگرتم ایما عدارہو۔

معلوم موا .....كراللدتعالى عزوجل اورا سكرسول مقبول مل الفيريم كى اطاعت فقط الله المان محلوم مواسية من كرف مين كيونكدوه سيج مسلمان اورخوش نصيب موت مين مين كيونكدوه سيج مسلمان اورخوش نصيب موت مين ميان فرمايا ... يك اورمقام براطاعت رسول كريم مل الميديم كالميدوا من انداز مين بيان فرمايا ... مرم الدور و مرم الله ورسوله ولا تولوا عنه وانتم تسمعون .. يا أيها الزين المنوا أطبعواالله ورسوله ولا تولوا عنه وانتم تسمعون .

(پ٩، سورة الأنفال آيت ٢٠)

اسے ایمان والو! اطاعت کرواللہ کی اور اسکے رسول کی اور ندروگر دانی کروحالا تکہم من رہے ہو۔۔

تفرات ذی وقار! ان آیات و بینات سے معلوم ہوا کہ انسان کی کامیا بی اور کامرانی گفترات در مرات دی وقار! ان آیات و بینات سے معلوم ہوا کہ انسان کی کامیا بی اور کامرانی گفتر کا اطاعت اور فرما نیر داری میں ہے، بلکہ آخرت میں نجات اور دخول جنت کیلئے بھی اطاعت رسول مالیکی کام آئے گی۔ معزز سامعین کرام صاحب صدر اور غیور نوجوانا ن اسلام آئی کی بروقار تقریب

المرست الني كموضوع برانعقاد يذميه

تمام انبیاء کرام کی سیرت کی جھلک دیمنی موتو آمند کے لال پیکرخسن و جمال ، صاحب شرف و کمال ، اللد کے دلدار ، انبیاء کے تا جدار ، رسولوں کے امام امت کے

عم خواراحم عبني محمصطف مل الميام و مصحد اس لئے كه حضور ما الميام ك صورت مجھی اعلیٰ ، سیرت مجھی اعلیٰ اخلاق مجمی اعلیٰ ، کلام مجمی اعلیٰ کردار مجھی اعلیٰ ، محفتار مجھی اعلیٰ وقار تجھی اعلیٰ ، بیار تھی اعلیٰ حيا مجمى اعلى ،احسان مجمى أعلى سعادت تجمی اعلیٰ ، رفاقت تجمی اعلیٰ صدافت بھی اعلیٰ ، عدالت بھی اعلیٰ سخاوت تجھی اعلیٰ ، شیاعت مجھی اعلیٰ شرافت مجمی اعلی ، سیادت مجمی اعلیٰ طريقت تجي اعلى ، شريعت تجي اعلى رسالت مجھی اعلیٰ ، نبوت مجھی اعلیٰ تجارت مجھی اعلیٰ ، حکمت مجھی اعلیٰ میں نہیں کہنا بلکہ اللہ کا قرآن بھی کواہی و۔ےرہاہے۔ لَقُلُ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أَسُولًا حَسَنَةً -ب شك تمهاري را بنمائي كيك الله كرسول كي زندكي مين بهترين تموند باور دوسرےمقام براللدكريم نے اسين محبوب كريم مالليكم كى سيرت كو يول بيان فرمايا۔ عُلْ إِنْ كُنتُمْ تَحِيُونَ اللهُ فَاتَبِعُونِي يَحْبِبُكُمْ الله ـ ( آل عران) المصحوب! آب فرماو بيخ اكرتم الله معيت كرت موتوميرى اتباع كروالله يخط



سے محبت کریے گا۔

حضرات محرم! وراتوج فرماييا

حضرات ذي وقار!

حنور می این کیلئے کا میا بی کا را زہے۔ اس لئے کہ حضور ملاقیاتی کی۔
معودت مجی با کمال سیرت مجی با کمال
اخلاق مجی با کمال کلام مجی با کمال
کردار مجی با کمال گفتار مجی با کمال
وقاد مجی با کمال گفتار مجی با کمال

جومر نقابت ﴿ وَمِنْ اللَّهُ ال

قضاء تجفى بإكمال حياء مجمى باكمال كرم تجفى بالمال شرم مجفى بأكمال شفقت مجمى بإكمال سغادت مجمى بإكمال عدالت مجمى بإكمال صدافتت مجفئ باكمال شحاعت مجمى باكمال سخاوت مجمى باكمال شكر مجمى بإكمال صير تجمي ما كمال سادت مجمى باكمال شرافت مجمى بإكمال شريعت مجفى بإنكمال طريقت تجمى بإكمال طهارت مجهى بأكمال تجارت بھی با کمال نبوت مجھی با کمال رسالت مجمى بإكمال اوراعلى حضرت امام اللسنت مجددوين وملت امام احدرضا بربلوى في كياخوب فرمايا سب سے بالا و والا ہمارا نی ملاقیم سب سے اولی واعلی جارا نبی مالی ا دونول عالم كا دولها بمارا ني ملايميم اليخ مولا كا پيار جارا ني مالفيكم تور اول کا جلوه مارا نبی مالنگیم برم آخر کا سمع فروزال موا هي مناطان والا مارا في منافيا جس کوشایان ہے عرش خدا برجلوس بچھ کئیں جس کے آھے جی مشعلیں ستمع وه لے كر آيا جارا ني ماليكيم ہے وہ خان مسیحا ہمارا ٹی ملاقیم جس کے کووں کا دھون ہے آب حیات سوية من جب سدهارا بمارا بي الماييم عرش وكرسى كي تفيس أنتينه بنديال

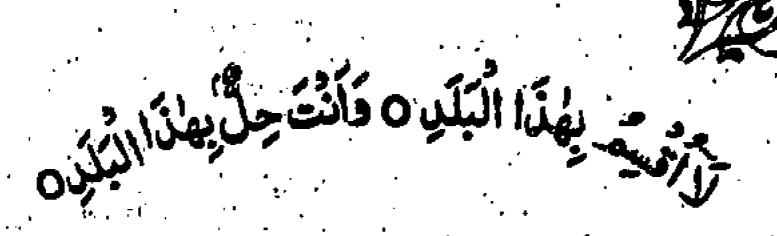


اور رسولول سے اعلی ہمارا فی ملائیم وه ملح ول آرا مارا نيمانيكم وكرسب يهيك جب تك ند فدكور مو ممكين حسن والا بمارا ني ماليكم جس کی دو بوند ہیں کوٹروسلسیل ہے وہ رحمت کا دریا جارا نبی اللیم ان كا تميارا أمارا في الليلم قرنوں بدلی رسولوں کی ہوتی رہی جاند بدلی سے نکلا ہمارا نبی ملاللہ كون ديما ب دسين كومنه جائي وسين والاب سيا بمارا ني مالينيم

خلق سے اولیاء ،اولیاء سے رسل حسن کھا تاہے جس کے تمک کی قتم جیے سب کا خدا ایک ہے ویسے ہی

جيوس سومنازمانے تے اج آيا جمک وا پیا اے عرش وی قرش و لے رکھن کون غریباں دی کج آیا بھاویں شاہ نے بھاویں گدا ہے می کامہ کے کے بوہے تے بی جیویں سوہنا زمانے تے اج آیا ایساکرم کمال کیا جو خالی رج رج جیوس سوینا زمانے تے آج آیا

\*\*\*



\*\*\*\*\*



میری ہوئی بنی ہے ہر بات مدینے میں عنموار محر کی ہے ذات مدینے میں اور میری کارو مینجو سمی مدینے میں اور مینجو سمی مدینے میں بنی شفاعت کی خیرات مدینے میں بنی شفاعت کی خیرات مدینے میں



عَنمُلُهُ وَنُصِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيْمِ الْمَابَعُلُ الْمُولِهِ الْكَرِيْمِ الْمَابَعُلُ الْمُولِيةِ الْكَرِيْمِ الْمَاعُونِ اللهِ مِنَ الشَّيْطِي الرَّحِيثِيمِ اللهِ الرَّحِيثِيمِ اللهِ الرَّحِيثِيمِ الرَّحِيثِيمِ الرَّحِيثِيمِ الرَّحِيثِيمِ الرَّحِيثِيمِ اللهِ الرَّحِيثِيمِ اللهِ الرَّحِيثِيمِ اللهِ الرَّحِيثِيمِ اللهِ الرَّحِيثِيمِ اللهُ الرَّحِيمِ اللهُ الرَّحِيثِيمِ اللهُ الرَّحِيثِيمِ اللهُ الرَّحِيثِيمِ اللهُ المُنْ اللهُ المُنْ اللهُ المُنْ اللهُ المُنْ اللهُ المُلْمُ اللهُ اللهُ المُنْ المُنْ اللهُ اللهُ المُنْ اللهُ المُنْ اللهُ المُنْ اللهُ المُنْ اللهُ المُلْمُ اللهُ اللهُ المُنْ المُنْ اللهُ المُنْ المُنْ المُنْ المُنْ المُنْ المُنْ المُنْ المُنْ المُنْم

سأمعين محترم!

الله تعالی جل شانہ کی حمد و شام کے بعد آقائے دوعالم بخری آدم بنورجہم معنظ معظم ،رسول اکرم ، بی محتشم ، تا جدار مدینہ دخترت محر مصطف ما الله کا کا میں مدید دود و بسلام پیش کرنے کے بعد آج کا بین کر نوراج کی مدینہ مورہ کی عظمت و مرکت کا اظہار کرنے کیلئے معتقد کیا گیا ہے۔ اللہ کی بارگاہ میں وعا ہے کہ مدینہ والے کے مدینہ والے کے مدینہ والے کے مدینہ آئیاں محتلہ کی ماضر نصیب فرما ہے۔ آئیاں محتلہ کی مورث میں بواواں مدینے دیاں آئیاں فضاواں مدینے دیاں جمنول لکھدا ہی سوبٹا میں خوا کہ جمنول لکھدا ہی سوبٹا میں خوا کروں کی دور قاوان مدینے دیاں دون آئی دی اوہ تعاوان مدینے دیاں رون آئی دی اوہ تعاوان مدینے دیاں میں شمان قرار آئیاں فول جس تعاوان مدینے دیاں میں موبٹا میں موبٹ

وين لول لول صدوال مسية ديال تینوں صد لین کے اوہ کدی نہ کدی ۔ كردا ره تول دعاوال مدية ديال اوبنول جنت نول جاون دی راه مل منی - جينے کک لئيال راہوال مريخ ديال جدوں تک ترے ساہواں جہ ساہ طافظا رموس كردا شاوال مدية ديال

سامعین ذی وقار!

ذكر مدين سے اسينے دلول كا مدينداور پرتورسين كرنے والواللد مدين كے صدقے ہم سب کوروضہ باک کی حاضری نصیب فرمائے۔ میں مدینے کا ذکر کیا کروں ، ذکر مدینہ تو اللہ اوراس کا رسول مقبول تا جدار مدینہ کا فیڈیجا تحود قرمار ہے ہیں۔

توجهفر مائتين ـ

محبت ہے تو مدینے میں مودت ہے تو مرسیع میں رجت ہے تو مدینے میں قرحت ہے تو مدینے میں رفعت ہے تو ہدیے میں بركت ب تو دين بل



عزت ہے تو مدینے میں نبت ہے تو مشیخ میں شہادت ہے تو مدینے میں عدالت ہے تو مدینے میں حفاظت ہے تو مدینے میں استقامت ہے تو مریخ میں شفاعت ہے تو مرسے میں سخاوت ہے تو مریعے میں تور ہے تو مدینے میں انورانیت سے تو مدسینے میں شریعت ہے تو مدینے میں حقیقت ہے تو مدینے میں رسالت ہے تو مدینے میں ہے تو مریخ میں بلكه بال بال

سکون ہے تو مدینے میں امن ہے تو مدینے میں وقار ہے تو مدینے میں معیار ہے تو مدینے میں معیار ہے تو مدینے میں

پیار ہے تو مدینے میں سرکارہے تو مدینے میں ارےمومن کی نجات ہے تومدینے میں

كياكيابي فضيلتين مريين مين سياك

مرای ہوئی بنی ہے ہر بات مدینے میں عنوار محمد کی ہے ذات مدینے میں اور محمد کی ہے ذات مدینے میں اور محمد کی گراہ کے محمد اور دودول کے محمد اور محمد اور دودول کے محمد اور محمد

سامعین ذی وقارا..... اب آپ کے سامنے عظمت مدینه منوره بیان فرمانے کیلئے

تشريف لاست بين جار معززمهمان عاشق مدينه معزرت مولاناعلامه

حضرات مرم مدیندمنوره کا ذکر برعاشق کی زبان براور برجت کے ول میں رہا

+:

ہے۔ کیونکہ وہ انسان بی جیس ہے جس کے دل میں مدینے اور مدینہ والوں کی محبت

-31,

اللهمُ صَلِّ عَلَىٰ مُحَدَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَاصْعَابِهِ وَبَارِكَ وَسَلَّمَ

مرینه کی مٹی میں شفاہے

حفرات! .... اللدتعالى في المين بيار محبوب رسول مقبول مل الماليم كم شر

مبارك كوبرى عظمت وشان عطا قرماتى ي

أمنه كے لال ..... بيكر حسن وجمال .....ماحب شرف وكمال ماللد كے

رسول ..... بیکرعلم و عمت .....ماحب نبوت ورسالت ....اللد کے

ولدار .... ببیول کے تاجدار .... امت کے تخوار .... سیسوار میرواستقامت

احمر بتلى محدمعطف ملافية اسند مدينه شهركامني كاعظمت بيان كرت موسة فرماياء

حضرمت سعدين افي وقاص منى الله عندروايت فرمات بي رجب رسول كريم ما الله

105

المنافر وہ تبوک سے والیں لوئے تو مسلمانوں میں سے بیکھےرے والے لوگ آپ مناتيكيم المسا ملا انبول نے غيارا ڑتے ہوئے ويكھا تو حضور ملاتيكم كے ساتھ موجد چرے سے کیڑا (نقاب) اتارویا اور قرمایا۔ والنّنی نفسی بیکوہ اَن فِی عَبارِ کا ا شِغَاءُ مِنْ مُكِلِّ دَاءً لَهُم ہے اس ذات كى جس كے دست قدرت ميں ميرى جان ہے اس غبار میں ہر بیاری کی شفاءموجود ہے۔

الكرمايا....كراس مس جذام اوربرس كى بيارى سے شفاء ہے۔

ایک شاعرابل سنت فرماتے ہیں۔

مريضو جيوز دورونا شفالاؤ مديين سے چلو تقدیر بھی اپنی بنا لاؤ مدینے سے میں ناصر ہول مریض مصطفے میری دواریہ ہے ہواؤتھوڑی سی خوشبو جرا لاؤ مدینے سے

مرسيخ دي مني دوائي تون ودھ اے کیبرس سے نبی دی گرائی تو ورم اے اسى للروال هندوال دے كھٹ اى شوقين آل کیدسانول دا تال ای مفائی تو وده اے .

حضرات ذی وقار!

مدینہ طبیبہ کا خطہ دلول کا سکون ہے عاشق کیلئے یہ زمیں مجبوب نے



رحموں کی برسات ہے مدینے میں برکوں کے انوار ٹیں مدینے میں قبولیت کے اسرار ہیں مدینے میں اللہ کے دلدار ہیں مدینے میں رسول الله کے بار میں مدینے میں صحابہ کا پیار ہے مدینے میں ائمہ کا معیار ہے مریع میں اصفیاء کا وقار ہے مریخ میں الخیاء کا قرار ہے مدینے میں الشکوں کا اظہار ہے مدینے میں ولول کی ایکار ہے مدینے میں صدیق کی وفا ہے مدینے میں عثان کی حیا ہے مدینے میں الل مفاکی بقا ہے مسیخ میں ہاری سخشن کی ضیاء ہے مدینے میں سيدنا صرحسين چشتى الى محبت كااظهار يول كرتے ہيں۔ عاشق کی تکرار مدینه ، این فقط بکار مدینه سوچوں کی رفتار مدینہ، شاعر کے اشعار مدینہ میولوں کی میکار مدینہ ، سانسوں کی جھنکار مدینہ



وکھیوں کا عموار مدینہ ، شہروں کا سردار مدینہ جنت کا گرار مدینہ ، آقا کا گھر بار مدینہ ہے صدیق کا بیار مدینہ ، عمر جری کا بیار مدینہ عثمان کا دلدار مدینہ ، حیدر کا اسرار مدینہ قدرت کا شاہکار مدینہ ، عشق کی ہے پرکار مدینہ قدرت کا شاہکار مدینہ ، عشق کی ہے پرکار مدینہ ، عشق کی ہے پرکار مدینہ ، ماسر روز دعا کیں ماسکیں و کھوں لاکھوں بار مدینہ ، ماسکیں بار مدینہ ، ماسکیل دیا مدینہ ، ماسکیل دیا ہوں بار مدینہ ، مینہ ، میں بار مدینہ ، ماسکیل دیا ہوں بار مدینہ ، ماسکیل دیا ہوں بار مدینہ ، ماسکیل دیا ہوں بار مدینہ ، میں بار مدینہ ، ماسکیل دیا ہوں بار مدینہ ، ماسکیل دیا ہوں بار مدینہ ، میں بار مدینہ ، میں ہوں بار مدینہ ، ماسکیل دیا ہوں بار مدینہ ، ماسکیل دیا ہوں بار مدینہ ، ماسکیل دیا ہوں بار دیا ہوں بار مدینہ ، ماسکیل دیا ہوں بار دیا ہوں بار مدینہ ، ماسکیل دیا ہوں بار د

اس کے کہ

جیر بے سینے وی عشق حبیب داا ہے اللہ تا کیں اوہ سینہ پہندا یا افضی اندر امات کی انبیاء سب نول مرف عربی گلینہ پہندا یا عصر محلال محلاب چنبلیال تول اوہدا توری پینہ پہندایا بوے برے برے زمانے وی شہراؤ شے ناصر مینول مدینہ پہندایا کوئے المدینوں مدینہ پہندایا







يَاتِهَا النِّيُ إِنَّا السِّلَاكِ شَاهِلَ اوْمُبَسِّرًا وَنَرْيُرًا

# المصطفات المصطفات المصطفات المصافقة

میں نے در نی پر جس وقت بھی صدا دی چینم کرم نے ان کی میری بنا دی تازندگی آبیں کے جلووں میں مم رہا وہ جس جسکوساتی میرے نظروں سے سے بلادی

SK SK SK SK SK SK SK



مَعْمُكُ وَفُصِلِي عَلَى رَسُولِهِ الْكُرِيمِ الْمُعْلِي السَّيْطِ الْكَرِيمِ السَّيْطِ الْكَرِيمِ السَّيْطِ الرَّحِنِيمِ السَّيْطِ الرَّحِنِيمِ السَّيْطِ الرَّحِنِيمِ السَّيْطِ الرَّحِنِيمِ الرَّحِيمِ الرَّحِنِيمِ الرَّحِنِيمِ الرَّحِنِيمِ الرَّحِنِيمِ الرَّحِنِيمِ الرَّحِنِيمِ الرَّحِنِيمِ الرَّحِنِيمِ الرَّحِنِيمِ الرَّحِيمِ الرَّحِنِيمِ الرَّحِنِيمِ الرَّحِنِيمِ الرَّحِنِيمِ الرَّحِنِيمِ الرَّحِنِيمِ الرَّحِنِيمِ الرَّحِنِيمِ الرَّحِنِيمِ الرَّحِيمِ الرَّحِنِيمِ الرَّحِنِيمِ الرَّحِنِيمِ الرَّحِنِيمِ الرَّحِنِيمِ الرَّحِنِيمِ الرَّحِنِيمِ الرَّحِنِيمِ الرَّحِنِيمِ الرَّحِيمِ الرَّحِنِيمِ الرَّحِنِيمِ الرَّحِنِيمِ الرَّحِنِيمِ الرَّحِنِيمِ الرَّحِنِيمِ الرَّحِنِيمِ الرَّحِنِيمِ الرَّحِنِيمِ الرَّحِيمِ الرَّحِنِيمِ الرَّحِنِيمِ الرَّحِنِيمِ الرَّحِنِيمِ الرَّحِنِيمِ الرَّحِنِيمِ الرَّحِنِيمِ الرَّحِيمِ الرَّحِنِيمِ الرَّحِنِيمِ الرَّحِنِيمِ الرَّحِنِيمِ الرَّحِنِيمِ الرَّحِنِيمِ الرَّحِيمِ الرَّحِنِيمِ الرَّحِيمِ الرَحْمِيمِ الرَّحِيمِ الرَّحِيمِ الرَّحِيمِ الرَّحِيمِ الرَّحِيمِ الرَّحِيمِ الرَحْمِيمِ الرَحْمِيمِ الرَحْمِيمِ الرَحِيمِ الرَحْمِ الرَحْمِيمِ الرَحْمِيمِ الرَحْمِيمِ الرَحْمِيمِ الرَحْمِيمِ الْمُعِلَّ الرَحْمِيمِ الرَحْمِيمِ الرَحْمِيمِ الرَحْمِيمِ الرَحْمِ الرَحْمِيمِ المُعْمِيمِ المُعْمِيمِ المُعْمِيمِ المُعْمِيمِ المَعْمِيمِ المُعْمِيمِ الم

نظر کا تیرسینہ و جگر سے پار ہو تا ہے نظر کے سامنے جس دفت روئے بار ہوتا ہے وفا کے شہر میں آ ہوں کا کار وبار ہوتا ہے مٹا دیتا ہے جو خود کو اسے دیدار ہوتا ہے کہا قبال نے کیا خوب اس بارے میں اے ناصر کہوا تا ہے کہا قبال نے کیا خوب اس بارے میں اے ناصر کہوا تا ہے کہا واللہ خاک میں مل کرگل دگاڑ ار ہوتا ہے کہوا للہ خاک میں مل کرگل دگاڑ ار ہوتا ہے

حضرات محترم ... معزز سامعین کرام آج کی روحانی ، ایمانی محفل میلاد مصطفی ملافی آتا کے حسن و جمال کے تذکرہ کیلئے منعقد کی گئی ہے۔حضور ملافی آئے کے حسن و جمال کا ذکر خالق کا مُنات نے اپنی لاریب کتاب قرآن مجید وفرقان حمید میں یوں فر مایا۔ والعقب کی ..... محبوب کے رخ الور کی قتم ..... والگیل اِذا سکجی ..... اور فتم ہے محبوب کی زلفوں کی جب چبرے یرچھاجا کیں۔ (تفییر عرق یزی)



واضحیٰ کا چیرہ ہے ظلہ کا سبرا ہے ان کے مسکرانے سے زمانہ جمگایا ہے

ہے تیری شکل وصورت کنی پیاری یارسول اللہ حسینول نے بھی تجھ پر جان واری یارسول اللہ گزر جس راہ سے تیرا ہوا اے رحمت عالم ادھر چلنے کی یاد بہاری یارسول اللہ اسے آخر تیرے دیدار کی دولت کی جس نے حیات اپنی ترے دیدار کی دولت کی جس نے حیات اپنی ترے م میں گزاری یارسول اللہ حیات اپنی ترے م میں گزاری یارسول اللہ حیات اپنی ترے م میں گزاری یارسول اللہ

حفرت شیخ احقین حفرت شاہ عبدالحق محدث دہاوی رحمۃ الله علیہ کتاب مداری النہوت میں ایک روایت فق فرماتے ہیں۔حفرت جرائیل علیہ السلام دومر تبہ سیدنا علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور چار مرتبہ حضرت اور لیس علیہ السلام کے پاس حاضر ہوئے۔
کے پاس حاضر ہوئے اور خفرت آ دم علیہ السلام کے پاس بارہ مرتبہ حاضر ہوئے،
سیدنا حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کی خدمت میں بیالیس مرتبہ حاضر ہوئے،
مولی کلیم اللہ علیہ السلام کی بارگاہ میں ایک موچار مرتبہ حاضر ہوئے اور ہمارے آ قاو
مولاحضور نبی کریم رؤف الرحیم اللیکی بارگاہ میں چوبیس بزار مرتبہ حاضر ہوئے۔
مولاحضور نبی کریم رؤف الرحیم اللیکی بارگاہ میں چوبیس بزار مرتبہ حاضر ہوئے۔

سأمعين كرام!

فرمایا اے جرائیل علیہ السلام؟ جرائیل علیہ السلام نے عرض کی لیک یا دسول اللہ ملطيط وصوري كريم رؤف الرحيم فأفيكم في السام ياد بياد بيار الكل عليه السلام تونے کا نئات کودیکھا کا نئات کے حسن و جمال کوڈیکھا تونے عرش کو دیکھا عرش کے حسن وجمال کو دیکھا تونے فرش کو دیکھا فرش کے حسن وجمال کو دیکھا تونے اور قلم کود یکھالور قلم کے حسن وجمال کود یکھا تولیے جنت کو دیکھا جنت کے حسن وجمال کو دیکھا تونے خوروں کو دیکھا حوروں کے حسن ویمال کو دیکھا توني سدرة المنتي كوريكها سدرة المنتي كحسن وجمال كوريكها تونے غلمان کو دیکھا غلمان کے حسن وجمال کو دیکھا تونے كائنات كاذره ذره و يكها تمر بتاكوئي محصرا بحى و يكها سأمعين محترم! .....ماحب علم ودالش ودراغور فرما تين يوجهن والي بيل رجمة اللعالمين ملافيكم حس سع يوجها جاربا حضرت جرائيل المن عليه السلام وجرائيل عليه السلام فيعرض كيا اے آمنہ کے لال ..... میکر حسن وجمال ..... کا نکات کے رسول شرف وكمال ..... الله ك دلدار .... تورالا توار الم كتاجدارة .....رسولول كروار .....امت كم تخوار ....تاجدارعرب عجم ..... ما لك لوح وقلم ..... سیل نے ساری ویا کو دیکھا



میں نے شمس وقر کو دیکھا میں نے عرش وفرش کو دیکھا میں نے شجر وجر کو دیکھا میں نے افلاک وفلک کو دیکھا میں نے بحر وہر کو دیکھا ، میں نے لوح وفلم کو دیکھا میں نے خشک وتر کو دیکھا ، میں نے غلان جنت کو دیکھا میں نے خشک وتر کو دیکھا ، میں نے غلان جنت کو دیکھا

> بلکرنبیں نہیں . بلکہ بیں ہیں .

آدم عليه السلام كي حسن وجمال كو مين في ويكها شیت علیہ السلام کے حسن وجمال کو میں نے دیکھا توح علیہ السلام کے حسن وجمال کو میں نے ویکھا بارون عليه السلام كحسن وجمال كوبيس في ويكها العقوب عليه السلام كحسن وجمال كوميس في ويكها سیجی علیہ السلام کے حسن وجمال کو میں نے دیکھا لوط علیہ السلام کے حسن وجمال کو ہیں نے دیکھا ایوپ علیہالسلام سے حسن ویمال کو ہیں نے ویکھا ادرلیں علیہ السلام کے حسن وجمال کو میں نے ویکھا الیاس علیہ السلام کے حسن و جمال کو میں نے ویکھا بوسف علیدالسلام سے حسن وجمال کو میں نے دیکھا واؤد علیہ السلام کے حسن وجمال کو میں نے ویکھا سلیمان علیدالسلام کے حسن وجمال کو میں نے ویکھا یوس علیہ السلام کے حسن وجمال کو میں نے ویکھا۔

موی علیہ السلام کے حسن وجمال کو میں نے دیکھا عيسى عليه السلام كحسن وجمال كوميس نے ويكها بلكها مينيول كتاجدار فالفيرم من في ايك لا كا يوبيس بزارا نبياء كرام ميهم السلام كوديكها اور قريب سي قريب تربوكر ديكها ممرتملي واليات قال بي جبيها كوتي الشبين ويكها

حضرات ذي وقار ..... سامعين محترم

نبیول کے سردار ،نورالانوار ، نبی منار ،احد مجتنی جمد مصطفے سالینیم کی بارگاہ میں چوبیس بزار مرتبه حاضر موسنے کی سعادت حاصل کرنے والا نوری فرشتوں کا امام عرض کرتاہے۔

قَالَ جِبْرَائِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامِ مُشَارِقُ الْاُرْضِ وَمُعَالِيَهَا فَلَمْ اَرَى رَجُلًا اَفْضُلِ مِنْ مُحَمَّدٍ صُلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَدِ

جبراتيل عليه السلام في عرض كيا مين تمام مشارق اور مغارب مين پهراليكن میں نے کوئی شخص نبی اکرم ملائلی ہمسے افضل نہیں دیکھا۔ (انوار محمدیہ) ممى عاشق رسول كالليكم في كياخوب ترجماني فرمائي، لکھ تے کئی برار وچوں کملی والا اے ہمہ صفات لگدا ہے دیکھیا حسینال دے گر اندر مینول اوہ فخر کا تنات لگدا جے میں ویکھا حضور دارخ انور اوہدے سامنے دن رات لگدا تاصراس كائنات داحس سارا اوبداحس دى مينول زكوة لكدا

سيدناصر حسين شاه نے يوں محبت كا اظهار فرمايا۔



ہے کوئی آ کے حضورتوں جن ورگائن دااس دے کول میعاروی سیکی کی جھوتے سورج تے جن تارے اوہدے اک جلوے دی ماروی شیں خالق شیس مخلوق اسے سو ہنا رب دی الیس کل تول مینوں انکار وی شیس ایمو جیہا سو ہنا الیس کا تنات اندر ناصر خلقیا پر وردگار دی شیس ایمو جیہا سو ہنا الیس کا تنات اندر ناصر خلقیا پر وردگار دی شیس مقام پر یوں فرمایا

این خاص مجوب نول ہے ہے ہے ساڈے اویے اصان خدا کیتے لیکے فرش تو عرشال ساریال نیں سجدے ہے شکر ادا کیتے تول ہے گل انسانال دی کری جانا ایں رب خود میلاد بیا کیتے او بدے اول دی فری خوشی دے وج ناصر سبھ نول پتر عطا کیتے او بدے اول دی فری خوشی دے وج ناصر سبھ نول پتر عطا کیتے

حضرات ذي وقار:

الله جل جلاله نے اسپے محبوب مرم تورمجسم رؤف الرجیم ملائیکی کوسب سے زیادہ حسن و جمال عطافر مایا۔

حضرت آدم عليه السلام كوحس وجمال عطا فرمايا حضرت نورح عليه السلام كوحس وجمال عطا فرمايا حضرت فليل الله عليه السلام كوحس وجمال عطا فرمايا حضرت اساعبل عليه السلام كوحس وجمال عطا فرمايا حضرت بهود عليه السلام كوحس وجمال عطا فرمايا حضرت لوط عليه السلام كوحسن وجمال عطا فرمايا حضرت لوط عليه السلام كوحسن وجمال عطا فرمايا



حضرت بيجي عليه السلام كوحسن وجمال عطا فرمايا حضرت باردن عليه السلام كوحسن وجمال عطا فرمايا حضرت ايوب عليه السلام كوحسن وجمال عطا فرمايا حضرت يونس عليه السلام كوحسن وجمال عطا فرمايا حضرت يعقوب عليه السلام كوحسن وجمال عطا فرمايا حضرت يوسف عليه السلام كوحسن وجمال عطا فرمايا حضرت موى عليه السلام كوحسن وجمال عطا فرمايا حضرت عيلى عليه السلام كوحسن وجمال عطا فرمايا .

لغرض

الله تغالی نے کا کنات میں ایک لاکھ چوہیں ہزارا نبیائے کرام کوحسن و جمال عطافر مایا مگرساری کا کنات کاحسن و جمال میرے آقائے دوعالم فخر بنی آدم نورجسم مطافر مایا مگرساری کا کنات کاحسن و جمال میرے آقائے دوعالم فخر بنی آدم نورجسم نی گئی کا کنات کا میں اللہ کا کہ خیرات ہے۔ حضرت سیدنا امیر المومنین مولا علی فرماتے ہیں۔

وَلَمْ اَدُ كَبُلُهُ وَلَا بَعْدَةً مَثُلُهُ عَلَيْهِ السَّلَامِ -كريس في بياك مَالَّيْدَ مِن السَّلَامِ -كريس في بياك مَالَّيْدَ كَمْ مَثُلُهُ عَلَيْهِ السَّلَامِ -كريس في بياك مَالَّيْدَ مِن السَّلَامِ مَن اللَّهِ السَّلَامِ اللَّهِ السَّلَامِ اللَّهِ السَّلَامِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّ

ووسرمعقام پرسیدناابو برسره فرماتے ہیں۔

کُدِ اَدِ مُکَلُهُ وَکُدُ اَسُمُعُ بِبِیثُلِهِ وَکُدُ تَدِ عَنْدِی مِثْلُهُ ﴿ (طبقات شریف جلداول) که میری آنگھول نے آمنہ کے لال ملائی کی مثل کوئی نہیں و یکھا اور نہ ہی میں نے 'آپ کی مثل کوئی سنا ہے۔ کسی عاشق مدینہ نے حضور علیہ السلام کے حسن و جمال کو



يوں بيان كياہے۔

سب سوہنیاں توں سوہنا ایں چہرہ حضور دا
تکیا نصبہاں والیاں جلوہ حضور دا
بہنچ نیں عرش اعظم نے جوڑ رے صفور دا
مجمیا اے جرائیل نے تلوا حضور دا
خبر رے توں کی ہنت داکرنا اے تذکرہ
جنت اے ساڈے واسطے روضہ حضور دا

سيدناصر حسين چشتى كياخوب فرمات يير

رب دا پاک خلیل اگ توں گلزار بناون آیا بوسف حسن خزیئے کے شان دکھاون آیا روح اللہ اس دنیا اتے زہر کماون آیا ناصر کملی والا سب توں سینے لادن آیا

حضرات ذي وقار!

الحمد للدنتالی (جل شانه) نے اپنے محبوب کریم ملاقیق کو ساری کا کنات سے زیادہ حسن وجمال عطافر مایا بلکہ کا کنات کا جوجسن وجمال ہے بیرسارا حضور نبی کریم روف الرجیم نورجسم نبی مکرم ہادی عالم احر مجتبی محمد مصطفے ملائی کے حسن وجمال کی خیرات ہے۔

حفرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ قرمات بیں کہ میں نے رسول الله طاقاتیم چودھویں رات میں دھاری دارمرخ جوڑا مہنے ہوئے دیکھا میں بھی آپ کی طرف دیکھا اور بھی جا ندی طرف۔



حضرات محترم! ذراتوجه فرما تين\_

صاحب شرف کمال ......الله کے دلدار بیوں کے تاجدار ......نی صاحب شرف کمال ......الله کے دلدار بیوں کے تاجدار ......نی بے مثال .....الله کے بیارے .....امت کے سہارے .....حضوراحم مجتبی محم مصطفے مظافیم کو چو دھویں رات میں (دھاری دار) مرخ بمنی جوڑا ہے ہوئے دیکھا۔کیاحسن و جمال کا منظرتھا۔

مجھی میں چبرہ انور کو دیکھا میں چبرہ پرانوار کودیکھا میں جبرہ پرانوار کودیکھا میں آمنہ کے لال کو دیکھا مجھی واضیٰ کے چبرے کو دیکھا مجھی آسان کی کالی بدلی کو دیکھا مجھی آسان کی کالی بدلی کو دیکھا مجھی آسان کی کالی بندی کو دیکھا مجھی مصور کی کالی زلفوں کو دیکھا مجھی حضور کی کالی زلفوں کو دیکھا مجھی الم نشرت کے سینے کو دیکھا مہمھی الم نشرت کے سینے کو دیکھا میں اللہ کیا ہوں کی اللہ کیا ہوں کی کھا ہوں کھا ہوں کی کھا ہوں کی کھا ہوں کھا ہوں کی کھا ہوں کھی کے کھیا ہوں کی کھا ہوں کی کھی کھا ہوں کو دیکھا ہوں کی کھا ہوں کو دیکھا ہوں کی کھا ہوں کی کھا ہوں کی کھا ہوں کے کھا ہوں کی کھا ہوں کی کھی کے کھی کھی کھا ہوں کی کھا ہوں کی کھا ہوں کی کھا ہوں کھا ہوں کی کھا ہوں کھا ہوں کی کھا ہوں کے کھا ہوں کی کھا ہوں کی کھا ہوں کے کھا ہوں کھا ہوں کی کھا ہوں کے کھا ہوں کھا ہوں کی کھا ہوں کے کھا ہوں کی کھا ہوں کی کھا ہوں کے کھا ہوں کی کھا ہوں کھا ہوں کے کھا ہوں کی کھا ہوں کی کھا ہوں کے کھا ہوں کے کھا ہوں کھا ہوں کھا ہوں کے کھا ہوں کھا ہوں کے کھا ہوں کے

بھر میں نے فیصلہ کیا۔اس کا مُنات ارض وساوات میں حضور پر نوراحمد مختار محمد مصطفے متالیق کا جمرہ مبارک کاحسن میرے نزدیک .... عید نورا حمد میں میسن میں القعمد ۔ (شاکل ترفیدی سور) بقینا آپ جا ندسے زیادہ حسین تھے۔ مجمرح عضرت حسان رضی اللہ عند فرماتے ہیں۔



#### وَأَحْسَنُ مِنْكُ لَمْ تَرَقَطُ عَيْنِيُ وَأَجُسُلُ مِنْكُ لَمْ تَلْدِ العِسَاءُ وَأَجُسُلُ مِنْكُ لَمْ تَلْدِ العِسَاءُ خُلِعْتَ مُبُرًّا مِنْ الْكِلِ عَيْبِ كَانْكُ قَالْ خُلِقْتَ كَمَا تَشَاءُ كَانْكُ قَالْ خُلِقْتَ كَمَا تَشَاءُ

ترجمہ: اے محبوب کریم مالظیم آپ سے بردھ کر حسین پوری کا مُنات میں میری آنکھ سے نہیں دیکھا۔اورابیا ہو بھی کیسے کیونکہ آپ مال نظیم جیسا جمیل تو کسی ماں نے جناہی مبیل دیکھا۔اورابیا ہو بھی کیسے کیونکہ آپ مال نظیم جیسا جمیل تو کسی ماں نے جناہی مبیل اے مجبوب مالئیم آپ کو ہرعیب اور نقص سے مبر ااور منزہ بیدا فرمایا گیا۔ حضرات ذی وقار!

اس کا تئات ارض وساء میں جس کو بھی حسن و جمال ملا۔ وہ صدقہ حسن و جمال مصطفیٰ منافظ کی کی ہے۔ آ ہیئے ذرا توجہ فر ما تمیں ۔

انبیاء کا حسن وجمال مصطفل ہے رسولوں کا حسن وجمال مصطفل ہے مختیروں کا حسن وجمال مصطفل ہے صحابہ کا حسن وجمال مصطفل ہے اولیاء کا حسن وجمال مصطفل ہے اصفیاء کا حسن وجمال مصطفل ہے اتقیاء کا حسن وجمال مصطفل ہے اتقیاء کا حسن وجمال مصطفل ہے اتقیاء کا حسن وجمال مصطفل ہے انتیاء کا حسن وجمال مصطفل ہے انتیاء کا حسن وجمال مصطفل ہے ولیوں کا حسن وجمال مصطفل ہے ولیوں کا حسن وجمال مصطفل ہے

عسم مصطفع ہے	غوتوں کا حسن وجمال
عسم مصطفے ہے	قطول كاحسن وجمال
عسمصطفل ہے	اوتادول كاحسن وجمال

منے سنے

... عکس مصطفے ہے عرش والول كاحسن وجمال ... عکس مصطفع ہے فرش والول كاحسن وجمال ۔۔۔ عکس مصطفے ہے ۔ شرق والول كاحسن وجمال ... عکس مصطفے سہے، غرب والول كاحسن وجمال ... عكس مصطفع نبي ا حا ند تارول كاحسن وجمال .... عكس مصطفة ب جن وبشر كاحسن وجمال ... ... عکس مصطفے ہے تنتمش وقمر كاحسن وجمال شجر وجمر كاحسن وجمال. بحروبر كاحسن وجمال برگ وثمر کاحسن و جمال .. ....عکسمصطفے سے ا فلاک وفلک کاحسن و جمال ..... عکس مصطفع ہے املاک وملک کاحسن و جمال ....تکس مصطفے ہے حورون وغلمان كاحسن وجمال..... سوبها دنیات آیات دهایا سید کیال ابیاجلوه دکھایا دھائیاں ہے گیاں



سوہنے سوہنے ہی بنائے رہے سب نے اعلیٰ پائے
میرے آقا نوں بنایا تے دھائیاں پے گیاں
سوہنا آیا کم گئے میر بے چاروں پاسے ہوئے سویر بے
کنڈ مکھڑے تو لا یا تے دھائیاں پے گیاں
اوہدے آیاں آون مہاراں قدی آون بن قطاراں
ایسا سوہنے نوں سجایا تے دھائیاں پے گیاں
گلیاں تے بازاردی کے گئے سوہنے نی دی فرے دی گئے
ایسا جشن منایا تے دھائیان پے گیاں
ایسا جشن منایا تے دھائیان پے گیاں
حضور نبی کریم روف الرجیم احریجتی محمصطف میں گئے ہے۔ اس

اب میری نگاہوں میں جیّا نہیں کوئی جیسے میرے مرکار ہیں ایبا نہیں کوئی جیسے میرے مرکار ہیں ایبا نہیں کوئی تم ساتو حسین آکھ دیکھا نہیں کوئی کیا شان لطافت ہے کہ سابہ نہیں کوئی اورکسی نے یوں لیے کشائی کی۔

خود کو دیکھا تو تیرا جود دکرم یاد آیا جھے کو دیکھا تو مصور کا تلم یاد آیا صبح مجوثی تو تیرے درخ کی ضیاء یاد آئی جیاند لکلا تو تیرا نقش قدم یاد آیا جیاند لکلا تو تیرا نقش قدم یاد آیا



روشی بھیل گی حد نظر تک اعظم جب بھی وہ ماہ عرب مہر مجم یاد آیا جب کسی نے یوں حسن و جمال مصطفے ماٹیڈی کا تذکرہ کیا ہے۔

اک جھلک دیکھنے کی تاب نہیں عالم کو وہ اگر جلوہ کریں کون تماشائی ہو وہ اگر جلوہ کریں کون تماشائی ہو بند جب خواب اجل سے ہوں حسن کی آٹکھیں اس کی نظروں میں ترا جلوہ زیبائی ہو اس کی نظروں میں ترا جلوہ زیبائی ہو



حضرات ذی وقار .....اللد تعالی عزوجل نے اپنے محبوب کریم رؤف الرحیم احد مختار سیدا برارحضور محمد مصطفے ملی اللہ کے حسن و جمال کو اپنی غیرت کے ستر ہزار بردوں میں جھیار کھا ہے۔ جھیار کھا ہے۔

اس کی ترجمانی مفسر قرآن عاشق مدینه شاعرا ال سنت علامه صائم چشتی رحمة الله علیه سنے اورائی دخمة الله علیه سنے اورائی شوق ایقان و علیه سنے اورائی شوق ایقان و ایمان کومنور ومعطر فرما کرآخرت کیلئے ذریعہ نجات بنائے۔

خدا کی غیرت نے ڈال رکھے ہیں بھے پہر ہزار پردے جہال میں لاکھوں ہی طور بنتے جواک بھی اٹھتا تجاب ترا

الغرض ......... حفرات محرم! ال محبوب كريم رؤف الرجيم احرمجتنى محرمصطفا منافيل كريف كرسنا وجمال كورب منافيل كري سعادت هاصل كررب بين وجمال كونعت كي صورت مين بيان كرف كي سعادت هاصل كررب بين واصف شان رسالت .... عند ليب كلتان رسالت .... بلبل كوت مدينه ....... موز وسرور سيم معرد آواز ..... آداب نعت سيمر شار ...... بر نور نورانى آواز ..... بي سوز قرآنى كلام ..... سوز وكداز سي آشا شاخوان .... تعظيم رسول سي



معمور شاخوال بهار محترم المقام مهمان شاخوال حبيب بلكه يول كهير كرش
کی آواز بھی بے مثل جن کی صورت بھی بے مثل جن کا کلام بھی ہے
مثل جن كا انداز بهى بيمثل دنيائي عشق ومحبت ميں اك انمول نام
بلکه دل میں محبت رسول کیکر اینکھوں میں حیا کیکر زیان پر
نغمات رسول سجائے صدارتی ایوارڈیا فتہعالمی شہرت یا فتہ
ونيائے نعت ميں ايك عظيم نامعاشق مديند سيد ضيح الدين سهروروي
آف كراجي تشريف لاتے ہيںاستقبال شيجئه۔
﴿ ﴾ ایک روایت میں آتا ہےحضرت ابو ہر میرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
حضور مَا اللهُ الدين كَانْهَا صِيغَ مِنْ فِضِية رَجُلُ الشَّعُر سفيدرتك تَصَاويا
عالی می دا هالی می مواور بال کسی قدرسید مصفی گریا فی استے دشائل تریمی ۲۳س)
أَفْلُمُ الثِّينِينِ إِذَا تَكُلُّورُ رُدِّى كَالْتُورُ يَخُرُجُ مِنْ بَيْنِ ثَعَايَاةُ آبِ كما مَعْ
كے دانت مبارك كشاده عظم، جب آب كفتكوفر ماتے توان سے نور لكا وكھائى ديتا
تھا۔ (شائل ترندی ص۲۵)





ادھر مصطفے کی ثناء ہو رہی ہے نماز عاشقوں کی ادا ہو رہی ہے فلک میں فلک ہر شنے ہیں سرخم فلک بین مرشنے ہیں سرخم زمین بین فدا ہو رہی ہے زمین بین فدا ہو رہی ہے

ENSEMBERS ENSEMBERS



مَحْنَمُ لَهُ وَنُصِّرِي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيثِيمِ الْمَالَعُ لُ فَاعُودُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطِي الرَّحِبْيرِ السُّمِ اللهِ الرَّحْلِي الرَّحِبْيورِ وَمُرَفَّعُنَا لَكَ فِرَكُمْ كَالَكَ وَكُرُكَ

اورہم نے بلند کردیا آپ کی خاطر آپ کے ذکر کو۔ (پ ۱۹/۱م نشری سم)
مامعین محتر م ....... تو فیق الہی ہے آج کی بیطیم الشان محفل رفعت ذکر رسول
الدمالی کے منعقد کی جارہی ہے۔ حضور نبی کریم مالی کیا کا ذکر ہر جگہ اور ہرساعت ہو
رہا ہے۔ کیونکہ ساری کا نتات کی نجات اسی ذکر میں ہے۔ آ ہیے ذرائل کر حضور علیہ
السلام کی بارگاہ میں ہریدر ودوسلام پیش کرتے ہیں۔

ڈرامل کر بڑ<u>ے</u>

مُولَا يُ صَلِّ وَسُلَّمُ وَالِمَا اَبُكَا عَلَىٰ حَبِيبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِم مُحَمَّنُ سَيِّرِ الْكُوبِينِ وَالثَّعَلِينَ مُحَمَّنُ سَيِّرِ الْكُوبِينِ وَالثَّعَلِينَ وَالْعَرِيْعَيْنِ مِنْ عُرْبٍ وَمِنْ عَجَمٍ

مضرات محترم!

آئ کی اس نورانی محفل میں ہم آپ کے حسن دجال کے نذکرے اور و کروفکن کرنے کیلئے مہاں جمع ہوئے ہیں کیونکہ اس محفل میں شرکت کرنا بہت بری

سعادت مندی ہے۔اسلے کہ

جہاں ذکر حبیب ہوتا ہے
خود خدا بھی قریب ہوتا ہے
ان کی محفل میں بیٹھنے والا
ان کی محفل میں بیٹھنے والا
آدی خوش نصیب ہوتا ہے
سیدناصر حسین چشتی نے اپنی محبت کا یوں اظہار فرمایا ہے۔
یاد میں ان کی آگھ ہے آنبو بہنے والے بہتے ہیں
ان کی مدھت ان کی نعبیں کہنے والے کہتے ہیں
آنیوالے آجاتے ہیں ان کے شہر سے اے ناصر
ان کی مدھت ان کی نعبیں کہنے والے کہتے ہیں
ان کی مدھت ان کی نعبیں کہنے والے کہتے ہیں
ان کی مدھت ان کی نعبیں کہنے والے کہتے ہیں
ان کی مدھت ان کی نعبی کہنے والے کہتے ہیں
ان کی مدھت ان کی نعبی کہنے والے کہتے ہیں
ان کی مدھت ان کی نعبی کہنے والے کہتے ہیں
ان کی مدھت ان کی نعبی ان کے شہر سے اے ناصر
ان کی معلق میں تو رہنے والے رہتے ہیں
ان تو عرض کرد ہا تھا کہ ذکر مصطفے میں تو رہنے والے در بید نجات ہے۔ بیار داوں
کیلئے سرور ہے، چہرے کا تو رہے۔
شان نزول:

قرآن علیم کی آبت ...... و کوئ و کوئ ۔ کد کرمہ میں نازل ہونے والی ابتدائی آبات میں سے ہے۔ کیونکہ جس وقت نبی کریم روف الرحیم ، نورجسم ، نبی کرم بیٹنے معظم احر مجتبی محر مصطفے مالیکی کی وعوت کریم روف الرحیم ، نورجسم ، نبی کرم بیٹنے معظم احر مجتبی محر مصطفے مالیکی کی وعوت تھا ور تو حید سے متاثر ہوکراسلام قبول کرنے والے مسلمان الکیول پر گئے جاسکتے تھا ور محرب سے باہر کی نے نبی کریم مالیکی کا نام بھی نہیں سنا تھا اور نہ بی کوئی آپ کے مشن سے واقف تھا۔ اس وقت خالق کا نمات (عزوجل) کا بیارشا دمبار کہ خوا ہ کتی

بى دور سے پیش كوئى كا حامل ہوليكن بادى النظر ميں عجب نظراً تا ہے۔اس وقت كس نے اس پرغور کیا ہوگا؟ اور کس نے اس آیت کی اہمیت کو سمجھا ہوگا؟ لیکن قرآن عکیم صرف بہلی صدی ہجری کی کتاب تو نہیں ہے۔اس کو قیامت تک محفوظ رہنا ہے اور لوگوں کو صراط منتقیم و کھاتے رہاہے اور قرآن علیم اللہ تعالیٰ کی سچی کتاب ہے۔اس کئے قران تھیم کی بیپیش کوئی ایک ندایک دن پوری ہوکرر ہی وہ کیسے؟ وہ اسی طرح سے کہ آج آپ بید میکھیں بڑے بڑے نامور اور شہبناہ اس دنیا میں آئے اور دنیا سے الیسے گئے کہ ان کا نام لیوا آج کوئی ہیں۔جس وفت وہ اس دنیا من من من الله الناكانام ونشان بهي من عمياران كاكردار بهي مث عميار حي كدراجول مهاراجوں نے اور اسینے وفت کے شہنشا ہوں نے اسینے اسینے نام سونے اور جاندی كي سكول مين لكهوائ ما الميين تخت وتاج برلكهوائ مداج محلول كي ديوارول ير لكهوائي يفرول من كهدوائي مكرمث محيجن كانام ونشان تك تبيل ب-اللدنتعالى نے اسپین محبوب كريم ملائيكيم كے ذكر باك كا تذكره اپني كتاب لاريب میں یون فرمایا۔وَدَفَعْمَا لَكَ فِركُوكَ (بِ٣٠) اورجم نے بلندكرويا آب كے ذكر ا کوآپ کی خاطر۔ آب مالینیم کے ذکری برکات تو بہت ہیں۔ بلکہ آب کا مذکرہ تو بحروبر بھی كرت بيں كى شاعرنے يوں بيان كيا ہے۔ يريض تيرا كلمه بيتر تملى والي ایبہ زے تے سب بحرو مرسملی والے ہے ہووے تیری نظر عملی والے مدسيخ وا كرسال سفر سملي والي



# خدا واسطے کر دیے اک آس بیری وکھا مینوں بھی اپنا مجھر کملی والے

سامعين محترم! باری آئی آمنہ کے لال کی . پیکرحسن و جمال کی باری آئی تی بے مثال کی ... نبی با کمال کی باری آئی صاحب شرف و کمال کی ...الندكے دلداركي ماری آئی نبیوں سے سردار کی ..... الله کے بار کی باری آئی رسولوں کے تا جداری . امت کے خم خوار کی باری آئی پینمبروں کے شہرکار کی ... نبی مختار کی احدمجتني محمم مصطفيا ملافيتي كالمباده محبوب كيسى عظمت ورفعت والاسب كهرس كانام ما كسام جهي عالمين كي زبانول پر د ماغول ، كتابول مجيفول ميں، پيخروں ميں ، جسمانی اعضامیں بیچلوں میں ، پھولوں کی بنتیوں میں بنجر دحجر میں حتیٰ کہ کے عرش و فرش میں ایسا ہو چکا ہے۔ چونہ مٹاہے اور نہ مٹے گا۔جس کے متعلق اعلیٰ حضر سنت امام اللسنت رحمة الله عليه نے كيا خوب ترجماني فرماني \_ مث من من من من من من ما كيل من اعداء تيرك نه منا ہے نہ منے کا مجی جریا تیرا

نہ مٹا ہے نہ مٹے گا کبھی چرجا تیرا ورفعنا الک ذکرک کا ہے سابیہ بھھ پر ذکر اونجا ہے تیرا بول بالا ہے تیرا



ووسرے مقام پرفرماتے ہیں۔

رفعت ذکرہے تیراحصہ دونوں عالم میں ہے تیراجر جا پس از حمد خدا تیری ہی مدح و شاء کرنے ہیں

129)

تخليق كالنات كافلسفه:

حفرات ذی وقار: حفرت سیدناسلمان فاری رضی الله عند سے روایت ہے کہ الله فالق کا نئات نے اپنے بیار ہے محبوب جان کا نئات سالینے ہلکہ .......آن کا نئات مالینے ہی ارشاد فر مایا اور میں نے تمہارا نام اپنے نام کے ساتھ ملا دیا ہے البندا جہاں میرا ذکر ہوگا وہاں تمہارا ذکر ہوگا میں نے دنیا اور اہل دنیا کواس لئے کو لاک لکا خلفت الدیکئی اور اگر آپ نہ ہوتے تو میں دنیا کو پیدا ہی نہ کرتا۔ حضرات محترم اللہ تعالی نے فرمایا اے محبوب کریم طابی ہوگا میرا ذکر وہاں تیرا ذکر (معادف سے محمل ۲۲۹ این عماکر) میں معلوم ہوا کہ سامعین محترم ...... ذرا توجہ فرما ئیں .... معلوم ہوا کہ سامعین محترم ...... ذرا توجہ فرما ئیں .... معلوم ہوا کہ

وہاں ہوگی تیری مصطفائی وہاں ہوگی تیری مصطفائی وہاں ہوگی تیری رسالت وہاں ہوگی تیری رسالت جہاں ہوگی میری ربوبیت جہاں ہوگی میری خدائی جہاں ہوگی میری الوہیت جہاں ہوگی میری عبیت



#### بلكه يول كهت

آدم کی محفل میں تیرا ذکر اور کی محفل میں تیرا ذکر اور کی محفل میں تیرا ذکر ابراجیم کی محفل میں تیرا ذکر مولی کی محفل میں تیرا ذکر معیم کی محفل میں تیرا ذکر عیسی کی محفل میں تیرا ذکر اور کی محفل میں تیرا ذکر اور کی محفل میں تیرا ذکر ایوسف کی محفل میں تیرا ذکر ایوسف کی محفل میں تیرا ذکر ایوسی کی محفل میں تیرا ذکر ایوسی کی محفل میں تیرا ذکر اور کی محفل میں تیرا ذکر سلمان کی محفل میں تیرا ذکر سلمان کی محفل میں تیرا ذکر سلمان کی محفل میں تیرا ذکر

آوم کی محفل میں میرا ذکر اور کی محفل میں میرا ذکر آدم کی محفل میں میرا ذکر ابراہیم کی محفل میں میرا ذکر موٹ کی محفل میں میرا ذکر عیسیٰ کی محفل میں میرا ذکر عیسیٰ کی محفل میں میرا ذکر اوریس کی محفل میں میرا ذکر اوریس کی محفل میں میرا ذکر لیفتوب کی محفل میں میرا ذکر لیفتوب کی محفل میں میرا ذکر لیفتوب کی محفل میں میرا ذکر سلمان کی محفل میں میرا ذکر

سنيے سنيے حضرات .....اللدفرما تاہے۔

فرشتول کی محفل میں تیرا ذکر حوروں کی زباں پر تیرا ذکر سفس و قمر میں تیرا ذکر شخیر و حجر میں تیرا ذکر خشک و تر میں تیرا ذکر خشک و تر میں تیرا ذکر جنت کی فضاؤں میں تیرا ذکر جنت کی فضاؤں میں تیرا ذکر جنت کی مواؤں میں تیرا ذکر

فرشتول کی محفل میں میرا ذکر حوروں کی زباں پر میرا ذکر مشمس و قمر میں میرا ذکر مشمس و جمر میں میرا ذکر مشمر و جمر میں میرا ذکر خشک و نز میں میرا ذکر جنت کی فضاؤل میں میرا ذکر جنت کی فضاؤل میں میرا ذکر جنت کی مواؤل میں میرا ذکر جنت کی مواؤل میں میرا ذکر



تنبين نبين المصحبوب كريم الأنياكا كانت كى اك اك كلى اكستراك اكسبتي جس ملک میں جہاں ہوگامیراذ کر وہاں ہو گا خیرا ذکر جہاں ہو گی میری ربوبیت وہاں ہو گی تیری رسالت

و جہاں ہو گی میری محبت وہاں ہو گی تیری رحمت

كيونكها ب مير ب ني مالينيام

مين خالق كائنات مون تو مالک کائنات ہے میں معظی کا کنات ہوں تو قاسم كائنات ہے

اسلنے کہ

تو رحمة اللعالمين ب تو شفع المدنبين ہے تیرے جیسی مخلوق تہیں

مين رب العالمين مول ميں ما لك بوم الدين مول میرے جیا خالق نہیں میرے جیبا معبود تہیں سیرے جبیبا کہ عبد تہیں

شاعرا السنت الحاج عبدالستار نيازى دحمة الشعليه كى زبانى سينيه.

ہر یاسے پیال نے دھائیاں تیرے نال ویال فرش عرش أت رشائيال تيرے نال ويال تیرا نام لیاں تل جاندیاں بلاداں نے تیرے نام وج مولا رکھیاں شفاوال نے شانال ميرسداللد في ودهائيال تيرسدنال ديال



ہر پاسے پیال نے دھائیاں تیرے تال دیال کیڈا سوہنا نام تیرا مدنی من موہنیا میں موہنیا میں موہنیا میں ہوہنا تیرے نال نال سوہنا تیرے نال نال سوہنیا

خالق كا كنات في ارشادفر مايا وكذفعنا لك ذكرك .....اورجم في تهار ب خالق كا كنات من الرجم في تهار ب التي تنهار الكيان التي تنهارا فكر بلندكر ديا - ( كنز الايمان)

حضرات مرم! سامعین محترم ..... اللدتعالی نے فرمایا۔ اے محبوب ملی اللہ تعالی نے فرمایا۔ اے محبوب ملی اللہ تام سے تیرے تام کو بلند کردیا۔

تیری ذات کو ، تیری بات کو بلند کر دیا تیرے بیار کو ، تیرے معیار کو بلند کر دیا تیرے وطن کو ، تیرے مسکن کو بلند کر دیا تیرے کردار کو ، تیرے اخلاق کو بلند کر دیا تیری نمیت کو ، تیری عجبت کو بلند کر دیا تیری سبت کو ، تیری عجبت کو بلند کر دیا تیری سنت کو ، تیری سیرت کو بلند کر دیا تیری صورت کو ، تیری شرافت کو بلند کر دیا تیری صدافت کو ، تیری شرافت کو بلند کر دیا تیری عدالت کو ، تیری شجارت کو بلند کر دیا تیری عدالت کو ، تیری شجاعت کو بلند کر دیا تیری عدالت کو ، تیری شجاعت کو بلند کر دیا تیری عدالت کو ، تیری شجاعت کو بلند کر دیا تیری عدال کو ، تیری آل کو بلند کر دیا تیرے اصحاب کو ، تیری آل کو بلند کر دیا



بلکہ جس جس چیز کوآپ سے نسبت ہوگئ ہم نے اس چیز کو بلند وبالا کر دیا بلکہ جس جس جس جیز کوآپ سے نسبت ہوگئ ہم نے اس جگہ کو بھی بلند وبالا کر دیا۔اس مقام کو بلند وبالا کر دیا۔ جس کے درخت کوتر اہاتھ لگا ہم نے اس درخت کا مرتبہ بلند مقام کو بلند وبالا کر دیا۔ جس کے درخت کوتر اہاتھ لگا ہم نے اس درخت کا مرتبہ بلند کر دیا۔

حضرات محتر م ..... ذرانوجه فرما تمين ـ

جس گل میں تیرے قدم کے ہم نے اس گلی کا مرقبہ بلند کردیا جس سواری پر تو سوار ہوا ہم نے اس سواری کا مرقبہ بلند کردیا جس بہاڑ پر تیرے قدم کے ہم نے اس بہاڑ کا مرقبہ بلند کردیا جس بہاڑ پر تیرے قدم کے ہم نے اس بہاڑ کا مرقبہ بلند کر دیا جس شہر میں تو آیا ہم نے اس شہر کا مرقبہ بلند کر دیا جس مال کی گود میں تو آیا ہم نے اس مال کی گود کا مرقبہ بلند کردیا جس گھر میں تو آیا ہم نے اس گھر کا مرقبہ بلند کردیا جس خاندان میں تو آیا ہم نے اس خاندان کا مرقبہ بلند کردیا جس خاندان میں تو آیا ہم نے اس خاندان کا مرقبہ بلند کردیا جس خاندان میں تو آیا ہم نے اس خاندان کا مرقبہ بلند کردیا جس خاندان میں تو آیا ہم نے اس خاندان کا مرقبہ بلند کردیا جس خاندان کی طرف تو آیا ہم نے اس امت کا مرقبہ بلند کردیا

ورفعنا لک دِ محرک ..... ہم نے تمہارے کے تمہاراذ کر بلند کردیا۔ (ب ۳)
حضورا کرم نورجسم اللہ کے اللہ اللہ تعالی نے فرمایا۔ إذا د کورت در محرت معنی اللہ اللہ تعالی نے فرمایا۔ إذا د کورت در محرت معنی اللہ اللہ تعالی میرا و کر ہوگا وہاں تیرا بھی میر ب ساتھ ذکر ہوگا وہاں تیرا بھی میر ب ساتھ ذکر ہوگا۔ اس طرح دوسرے مقام پر حضرت ابوالعباس ابن عطار رحمة الله عليه فرمات



خاتم المفقلين حضرت شاه عبدالحق محدث د الوی فر ماتے ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ (جل شانۂ) فرما تاہے۔

ورفعنا لک فرندا ورشفاعت کے ساتھ بلندفر مایا اور آپ کے اسم گرای کوا بناو آخرت میں نبوت اور شفاعت کے ساتھ بلندفر مایا اور آپ کے اسم گرای کوا بنا اسم جلالت کے ساتھ کلمہ اسلام اذان ، نماز اور تمام خطبات میں شامل قرار دیا کوئی بھی خطبہ پڑھنے والا ، اذان دینے والانمازاوا کرنے والا ایسانہ ہوگا جو اَشْھَدُ اَنْ لَا اِللّٰهُ وَاللّٰهُ وَاللّٰهُ وَاللّٰهُ مَانَ اَنْ اللّٰهُ اللّٰهُ مِنْ اللّٰهِ مِنْ مَانِ بن فابت نے اس کی تشریح فرمائی ہے۔

(مدارج النوت جان بن فابت نے اس کی تشریح فرمائی ہے۔

اس کے جب مؤدن پانچوں وقت کی اذان میں اُشھا کہ اُن اُلے اِلاَ اللّٰه کِا اللّٰه کِا اللّٰه کِا اللّٰه کِا اللّٰه کا بھی اظہار واعلان کرتا ہے۔

کرتا ہے۔

اسم محمد كالليخ :

حضرات ذی وقار!

لفظ محمدا تنادکش اور حین ہے کہ اس کے سنتے ہی ہرنگاہ فرط محبت و تعظیم و
ادب سے جھک جاتی ہے اور لبوں پر درود وسلام جاری ہو جاتا ہے۔ اس کا معنی
ومفہوم بھی اس کی طرح حسین ودلا ویز ہے۔ لفظ محمہ، احمد ہے مشتق ہے جس کے معنی
تحریف و تناء بیان کرنے کے ہیں۔ (داخب اصنبان، المفردات سے اسالا)
حضرات! بیروہ نام ہے جو قدرت کی طرف سے دوز ازل ہی سے آپ مالیا کے ایک خطاص کر دیا گیا تھا اور سما بقد انبیاء کی کتب مقدسہ میں آپ مالیا گیا کا اسم کرامی بار با
میان ہوتا رہا ہے۔ بہلے پہل بینام حضرت سلیمان علیہ السلام کی تنبیجات میں آبیا
جنبوں نے آپ مالیکی آمد کی خبر دیتے ہوئے فرمایا۔ وہ ٹھیک محم مالیکی ہیں۔ وہ
میرے حبوب اور میر کی جان ہیں۔ (اسام مصطفاحی اس)

امام راغب اصفهانی لفظ محمد کامفہوم بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں محمد اسے کہتے ہیں جس کی قابل تعریف عادات حدادر شار سے زیادہ ہوں ۔امام قسطلانی لکھتے ہیں کہ اسے کہتے ہیں کہاں سے اسے کہتے ہیں کہاں سے اسے کہتے ہیں کہاں سے ا



مرادوه ذات ہے جس کی تعریف کئے جانے کی حدیثہ ور (اسائے مصطفے ص ۲۷) قربان مجید میں لفظ محمر مالیا ہے: قربان مجید میں لفظ محمر مالیا ہے:

دوسرےمقام برلفظ محمد کی شان بیان فرمائی۔

مَاكَانَ مُحَمَّدُ أَبَا أَحَرِ مِن رِجَالِكُمْ وَلَكِنْ رَسُولَ اللّٰهِ وَ مَاكَانَ مُحَمَّدُ أَبَا أَحَرِ مِن رِجَالِكُمْ وَلَكِنْ رَسُولَ اللّٰهِ وَ مَاكَانَ مُحَمَّدُ أَبَا أَحَرِ مِن رِجَالِكُمْ وَلَكِنْ رَسُولَ اللّٰهِ وَ اللّٰهِ اللّٰهِ وَاللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللّ

محمطً النيخ أنها مد مردول من سي كسى كرياب بين بال الله كرسول بين اور سب نبيول سي بحصل ( كنز الايمان)

شرےمقام برارشادہے۔ (مورہ محد:۲)

وَالَّذِينَ الْمُنُوا وَعَيْلُوا الصَّلِحْتِ وَامِنُوا بِمَا نُزِلَ عَلَى مُحَمَّرٍ الصَّلِحْتِ وَامِنُوا بِمَا نُزِلَ عَلَى مُحَمَّرٍ اللهِ النَّالِينَ الْمُنُولُ عَلَى مُحَمَّرٍ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ

مَحْمَدُ وَسُولُ اللّهِ \_ مُحَاللُد كرسول بين \_

لفظ محمد كاللياكا برحرف بالمعنى ب



خضرات محترم! لفظ حروف کے مجموعے کو کہتے ہیں۔عام طور پر کسی کے ایک یا ایک سے زیادہ حرفوں کو حذف کر دیا جائے تو ہاقی حروف ہے معانی جو کررہ جاتے ہیں۔ لكين الله (عزوجل) اور محمدًا لليكم .... جورب كائنات اورا سيكم مجبوب ما لليكم كيواتي اسائے گرامی اس قاعدے سے مستی ہیں۔مثلاً اگر لفظ اللّٰد کا پہلاحرف الثالياجات تولندكالفظ بمعنى تبين موتا \_اس كامطلب معبود كيك موجا تا ہے ـا كردومراحرف لام كم كرديا جائة والدكالفظره جاتا ہے۔ اور بيلفظ معبود كے جم معنى استعال مو تابي-اگراله كاالف كراويا جائے توباتی له ره جا تا ہے۔ لغت كی رونسے اس كامنی ہے برائے خداا گرلہ کے ل کو بھی موقوف کردیا جائے توباقی دو ہا تا ہے۔جس کا مطلب ہوگا بس وہی لیعنی اس میں اللہ (جل شان کی طرف اشارہ ہے اس طرح اگرلفظ محمد كايبلاحرف ميم مثاليا جائة تولفظ حمد باتى ره جاتا ہے ،حمد كے معنى تعريف، توصيف وثناءكم بين به بيلفظ الندتوصيف وثناء كيلي مخصوص بهارا كرد ما ، كوبهناليا جائے تو لفظ ممد باقی رہ جائے گا۔ جس کا مطلب ہے مدوکرنے والا ،ممر کی میم گرانے سے باقی مدیجے گا۔ جو دراز اور بلندی کے معنوں میں استعال ہوتا ہے اور بیاشارہ اس عظمت ورفعت كى طرف ہے۔جورب تعالى نے حضور نبي كريم مالينيم كوعطافر مائى ہے۔اس ارشادالی کی طرف ہے جس میں فرمایا گیا۔ ودیک فیک الک و کورک اورہم نے آپ کی خاطرا ہے کا ذکراہینے ذکر کے ساتھ ملاکر دنیا والحرت میں ہرجگہ حضرات !...... اگرم كوگرا ديا جائے تو صرف وو ولالت كرنے كامفہوم اسے اندر

رکھتا ہے۔ جس کا مطلب ہے کہ حضور مالیا کے فرات افدی اور حضور مالیا کے کا اسم محرامی اللہ جل جلالہ کی رہو ہیت ، الوجیت اور اس کی واحد نیت کا پرچم بلند کرنے والا ہے۔ اور تو حید سے فرات مصطفے سالیا کی جدانہیں کیا جا سکتا کیونکہ بندے کوئت سے دالا ہے۔ اور تو حید سے فرات مصطفے سی فرات ہے اور اس واسطے سے ہی خداک فرات تک رسمائی ممکن ہے۔ (اسام مصطفے ص 8)

حسن كل سرايا حضور مالينيم:

سامعین محترم! ..... حضور ملائلیم کے ذاتی نام محداور احد ہیں ،اور دونوں کا مفهوم ہے وہ ذات جس کی بار بار اور کنرت سے تعریف کی جائے۔ بہاں میتقیقت پیش نظرر ہے کہ تعریف ہمیشہ کسی کی خوبی اور کمال پر کی جاتی ہے۔ لقص اور عیب پر تنهيس اس اعتبار يسيحضور ملافيكيم كمندرجه بالا دونون اساء كلغوى مفهوم مين حضور ملاللیم کا ہرانسانی لغزش وخطا اور ہربشری تقص وعیب سے پاک ہونا اور اس کے ساتھ ساتھ صفات کا ملہ کا فطری طور برموجود ہونا ٹابت ہور ہا ہے کیونکہ حضور سید المرسلين ملاثية يمركى ذات فطرى اور هرظا هرى اور باطنى نقص وعيب سيه مبرا ہے۔شاع نی حضرت حسان بن ابت کان اشعار کا بھی مفہوم ہے۔ كأحُسن مِنْكَ لَمْ تَكَوَقُطُ عَيْنِي وَأَجْمَلُ مِنْكُ لَمْ تُلِي النِّسَاءُ ملعت مبراً مِن كُلِّ عيب كَالَكُ قَلُ خُلِعُتَ كُمَا تُشَاءُ



ترجمه: آپ کلینی است زیاده آج تک میری آنگه نے بیس دیکھااور آپ کلینی است زیاده خوبصورت مخص کی مال نے بیس جنا۔ آپ کلینی الم جسمانی وروحانی عیب سے
کلی طور پر پاک اور مبرا پیدا ہوئے کویا آپ کلینی ایسے ہی بیدا کئے گئے جس طرح
آپ کلی طور پر پاک اور مبرا پیدا ہوئے کویا آپ کلی گئی ایسے ہی بیدا کئے گئے جس طرح
آپ کلی گئی اخود جائے ہے۔

139

ورفعنا لک و محرث (پ۳) اور ایم نے تہارے ذکر کوتمہارے کے باند کردیا۔
حضور نی کریم مالیا کیا کا ارشاد پاک ہے کہ فرمان رئی ہے۔ افا دُکِرْتُ دُیکِرْتُ مُعِی
اے میرے مجوب جہاں جہاں میرا ذکر ہوگا وہاں وہاں تیرا ذکر ہوگا۔ (شفاء شریف)
حضرات میں معلوم ہوا جہاں جہاں ذکر البی ہوگا وہاں وہاں ذکر دسول مالی کی ایس معلوم ہوا جہاں جہاں ذکر البی تو ہوگر ذکر دسول کا کیا تہ ہو۔ ایسا ہرگز کا منات میں کوئی ایسی جگر ہیں جہاں ذکر البی تو ہوگر ذکر دسول کا کیا ہے۔ حضرات توجہ فرما کیں۔
مالی کے ساتھ ذکر دسول مالی کے ساتھ دیکر دسول مالی کیا ہے۔ حضرات توجہ فرما کیں۔

آسانوں پہ میرا ذکر ،آسانوں پہ تیرا ذکر دمینوں پہ تیرا ذکر ترمینوں پہ تیرا ذکر ،ترمینوں پہ تیرا ذکر توریت میں تیرا ذکر انجیل میں تیرا ذکر انجیل میں تیرا ذکر انجیل میں تیرا ذکر دبور میں تیرا ذکر دبور میں تیرا ذکر قرآن میں تیرا ذکر مقرآن میرا ذکر مقرآن میرا ذکر مقرآن میرا ذکر مقرآن میرا ذکر می

نہیں نہیں

بیت الله کے طواف میں میرا ذکر، بیت الله کے طواف تیرا ذکر صفاومروہ کی بلندیوں بیمیرا ذکر، صفاومروہ کی بلندیوں بیرتیرا ذکر

\* The state of the

جمر اسود کی ادا میں میرا ذکر ،جمر اسود کی ادا میں تیرا ذکر مکمہ کی فضاؤں میں تیرا ذکر ،مکمہ فضاؤں میں تیرا ذکر ،مکمہ فضاؤں میں تیرا ذکر ،مدینہ کی مواؤں میں میرا ذکر ،مدینہ کی مواؤں میں تیرا ذکر

ورفعنالک فی گرک (پ۳۰) اورجم نے تہار نے کرکوتہارے لئے بلند کردیا۔
سامعین محترم ......شب معراج جب حضور نبی کریم رؤف الرحیم طافیا کے عرش میں پرتشریف سلے گئے تو ہر جگہ پردیکھا کہنا محمد لکھا ہوا ہے کیونکہ خالق کا منات فیم میں پرتشریف سلے گئے تو ہر جگہ پردیکھا کہنا ہے کیونکہ خالق کا منات نے محبوب کوعرش پر بلایا ہی اس لئے تھا کہا ہے مجبوب دیکھ لو جہاں جہاں میرانام و بال تیرانام اس لئے کہ

کوڑ کے جام پہ تیرا نام حوران جنت کی جبیں پہ تیرا نام نمازی کی عبادت میں تیرا نام سدرہ کی بلندیوں پر تیرا نام اذان کی پکار میں تیرا نام مجابد کی لکار میں تیرا نام مقرر کی تقریر میں تیرا نام مقرر کی تقریر میں تیرا نام مقرر کی تحریر میں تیرا نام مقرر کی تحریر میں تیرا نام مقرر کی تحریر میں تیرا نام مقرر کی تقییرمیں تیرا نام مقرر کی تقییرمیں تیرا نام مقرر کی تدبیر میں تیرا نام مدیر کی تدبیر میں تیرا نام

کور کے جام پہ میرا نام حوران جنت کی جبیں پہ میرانام مرانام میاری کی عبادت میں میرانام سدرہ کی بلندیوں پر میرا نام اذان کی بکار میں میرا نام مقرر کی تقریر میں میرا نام مقرر کی تقریر میں میرا نام محرری تقریر میں میرا نام محرری تحریر میں میرا نام معسر کی تقییر میں میرا نام معسر کی تقییر میں میرا نام معسر کی تقییر میں میرا نام معرر کی تقییر میں میرا نام



اس کتے :

ادھر مصطفے کی شاء ہو رہی ہے نماز عاشقوں کی ادا ہو رہی ہے فلک پر فرشتے ہیں سر خم فلک پر فرشتے ہیں سر خم زیس ہے نمیں پر فدا کی فدائی فدا ہو رہی ہے اے مجبوب و کھےلوجہاں جہاں بیرانام وہاں وہاں تیرانام اس لئے کہ بری شان ، عظمت ہے نام محم فدا بھی ہے جیجے سلام محم فدا بھی ہے جیجے سلام محم بین حور وملک سب غلام محم فارخ دعوانا این الحقائ لله دیس العام محم فارخ دعوانا این الحقائ لله دیس العام محم فارخ دعوانا این الحقائ لله دیس العام محم





# ۿۅٙٳڵڒۊڵٷٳڵڒڿٷٷٳڵڟٵۿٷۅؙٳڵٵڟؽ ۅڰڡۅؠڴڵۺؿ؏ۼڵؽڠ



تیری محفل سجاتا ہوں تیرے میں گیت گاتا ہوں مر محفل علی ہو مدینہ یاد آیا ہے میں معنی سکتا میں جدائی سہہ نہیں سکتا میں جنتا روز مرتا ہوں جدائی سہہ نہیں سکتا مرے آتا کو بتلاک مدینہ یاد آیا ہے مرے آتا کو بتلاک مدینہ یاد آیا ہے



نَحْمَلُهُ وَلَصَّلِي عَلَى عَصُّولِ فِلْ الْحَمِنَ مِنْ الشَّيْطِي السَّعِرِمُ مِنْ الشَّيْطِي السَّعِرِمُ مِ المَّالِعُلُ فَاعُودُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطِي السَّعِرِ اللَّهِ السَّمِ السَّعِرِ اللَّهِ السَّعِرِ اللهِ السَّعِرِ اللَّهِ السَّعِرِ اللهِ السَّعِمِ اللهِ السَّعِمِ اللهِ السَّعِرِ اللهِ السَّمِ اللهُ السَّمِ اللَّهُ السَّمِ السَّعِرِ اللهِ السَّمِ السَّمِي السَّمِي السَّمِ السَّمِ السَّمِ السَّمِي السَّمِ السَّمِ السَّمِ السَّمِ الْ

حفرات محترم!.....الله کریم جل وعلا کی حمد و شاء کے بعد حضور پر نوراحمہ مختار نور الانوار ،سرالاسرار ، نبی مختار احمد مجتبی محمد مصطفی مناظیم کی بارگاہ بے کس نواز بیس تمام احباب ذی وقار محبت اور عقیدت سے با آواز بلند درودوسلام بیش فرمایئے۔ احباب ذی وقار محبت اور عقیدت سے با آواز بلند درودوسلام بیش فرمایئے۔

وَأَحْسَنُ مِنْكُ لَمُ تَكِيلِ النِّسِنَاءُ وَأَجْسَمُ لُ مِنْكُ لَمُ تَلِيلِ النِّسِنَاءُ وَأَجْسَمُ لُ مِنْكُ لَمُ تَلِيلِ النِّسِنَاءُ خُلِيْتُ مُبَسِّراً مِنْ كُلِّ عَيْسِ كَنَانَكُ قَلْ خُلِقْتَ كَمَا تَشَاءُ كَنَانَكُ قَلْ خُلِقْتَ كَمَا تَشَاءُ

حضرات محترم!

واجسب الاحترام سامعين ذي وقار

آج کی بیر ظیم الثان اور فقید المثال سالانه محفل نعت حضور نبی کریم مالی فی الرون الرحیم کی بیری کریم مالی فی الرحیم کی بارگاه بین خراج عقیدت بیش کرنے کیلئے منعقد کی گئی ہے۔ اللہ تعالی عزوجل اپنے محبوب کریم مالی فی کے تقید ق سے تمام احباب ذی وقار اور انظام و انفرام کرنے والوں اور معاونین وحسنین کو دنیا وا خرت کی کامیا بی وکامرانی اور



### شفاعت مصطف الليكم سع ببره ورفر ماكر جنت مين اعلى مقام عطافر ماسخ \_ مين

نعت کیاہے:

سامعين مختشم ..... نعت محضور ملافية كم كتريف مدح ، توصيف كو كمت بیں۔ قرآن مجید وفرقان حمید کی الحمد کی الف سے کیکر والناس کی س تک سارے کا سارا قرآن حضور ملافيد كى نعت ب- كى شاعرنى يول لب كشاكى كى ـ مر اک ادا حضور دی قرآن بن حمی وكر ني دے واسطے اى زبان بن مئى كفكارسار معكر يعشرنون ابديءوج مملی میرے حضور دی سائیان بن محقی مليا سجارا سانون آقا دي آل دا ین زیمگی مخزارتی آسان بن سمی منيرك كرم دى بدوات مجيال نيس محفلال ہر نعت تیرے نام وا عنوان بن مئی بنیال سی میزبان اللہ وی عرش تے تیری ڈات میرے آتا میمان بن می شیرازی کون جاندا سی میرے نام نوں بس نعت مملی والے دی بیجان بن می



الغرض ..... سامعین ذی وقار! بات بور بی تفی حضور پر نورم الفیم کی نعت کی دفت کی برادا کا نام ہے۔ آ ہیئے ذرا .... توجه فرما ہے۔ محترات محترم!

نعت ...... نبی کی تعریف وتوصیف کانام

نعت ..... نبی کی حسن و جمال کا بنام

نعت ..... نبی کے خد دخال کا نام

نعت .... نبی کے صرو رضا کا نام

نعت .... نبی کے صرق وصفا کا نام

نعت .... نبی کے صدق وصفا کا نام

نعت .... نبی کے لطف وعطا کا نام

الغرض ..... حضور ني كريم رؤف الرجيم مَلَّالِيَّا كَي نعت كى بركات كا اندازه

ال بات سے لگا سیے کہ

محشر کے دن بھی مومن کے کام آئے گی۔
محشر میں فرشتوں نے جھے ایسے صدا دی
پر حمثا تھا جو میں نعبت وہی جھے کوسنا دی
اعمال سیاہ د کھے کر گھبرایا تھا میں بھی
اک بل میں میرے آفائے سب مجڑی بنادی
افروہ زمانہ تھا سبھی اینے کے پر



مرکار جو آئے تو سبی برم سیادی
روئے جو گنبگار تو سرکار نے دیکھا
سرکار جو روئے تو جہنم ہی بجھا دی
میرے امتی بیہ ٹوکر دیوانے بری ہیں
آباد رہو خلد میں آقا نے دعا دی
شیرازی بیہ سرکار کی مدحت کا صلہ ہے
میری فرد جرم آقا نے کملی میں چھپا دی
میری فرد جرم آقا نے کملی میں چھپا دی

﴿ ﴿ الاسلام امام شرف الدين يوميرى كى زبان سے

مُولَای صَلِ وَسَلِّمُ دَائِمًا اَبُدًا عَلَى حَبِيْبِكَ حَبُرِ الْخُلْقِ كُلِهِم مُحَدَّدُ سُيِّدِ الْكُونِينِ وَالثَّقَلَيْنِ مُحَدَّدُ سُيِّدِ الْكُونِينِ وَالثَّقَلَيْنِ وَالْفَرِيْعَيْنِ مِنْ عُرْبٍ وَمِنْ عَجَمِ

شغير السكاليكيث سرراء السكاليكيث مراد الشفت الجيث سرد الشفت مريث سرد الشطه ريث

حَصُور سَيِّرِ الْمُرْسَلِينَ شَدُّ سَنَّ الْعُسَارِفِينَ الْبِيْسُ الْعُسِرِيْدِينَ الْبِيْسُ الْعُسِرِيْدِينَ دَاحَةِ الْعُسَاشِيِّينَ سَيْسِ الْعُسَاشِيِّينَ سَيْسِ الْسُكَسَاشِ قَيْسُنَ



سير السكويون سيرال ميشرين احرجتنى محمصطف ماليكم باركاه بينازين بديددودوسلام كاندران بيش كرن کے بعد آج کی میر عظیم الثان محفل نعت حضور نبی کریم .....دوف الرجيم شفيح المدنيك ..... جان كائنات ..... حيات كائنات ..... آن كائنات ..... كاكنات .....معلم كاكنات ....مقصود كاكنات .....اصل كاكنات .... .... فخر موجودات ..... باعث تخليل كائنات ..... منبع كائنات ي كا كنات ..... سيدكون ومكان مَنْ اللَّهُ كَا كَا مُنات بيان كرن من كيك انعقاد يذير ہے۔اللد (عزوجل) کی ہارگاہ میں التجاء ہے کہ خالق کا کتات جل شانہ اسیے محبوب كائنات ملاليكم كے وسيله سے عشق و محبت كى دولت سے ہمارے سينے كومنور ومصر المُ الله الله المامين من المين من المين المامين المام عظمت نعت رسول مَا يَكْمُ : . و حضرات وي وقاراحضور في كريم ملايني كارشاد كرام بيد من أحَبَّ شيئاً أكتر ذَكُوكا - (ليني جوكوتي جس معيت كرتاب الكاكثرت معدد كركرتاب.) كويا آقائے دوعالم فخر بن آدم تورجهم رؤف الرجيم فالليكم نے كثرت ذكركو محبت قرار دیا لین عاشق صادق کی پیچان اور محت کی محبوب سے محبت کی علامت بیرے کہوہ مجوب كاكثرت كے ساتھ ذكركرے استے محبوب كريم كى يادكو فقط استے ول تك محدود شرسط بلكرزيان سے اظهار بھى كرے \_نعت رسول اكرم مالليكم ذكررسول كا بہترین طریقتہ ہے۔ محفل نعت میں مختلف نعت خوال اسپے اسپے انداز میں آمنہ کے لال، پیکرسن و جمال کافیا کم کے ذکرکو بیان کرتے ہیں کیونکہ سب سے پہلے حضور کی

### Marfat.com

\*\*\*\*\*\*\*\*\*\*\*\*\*\*\*\*



نعت کوخالق کا منات نے اپنی لاریب کماب میں بیان قرمایا۔

### ر مر سنت البي

حضرات ذی وقار! الله خالق کا نتات نے قرآن پاک کوحضور مالی کی آئے ذکر سے معمور فرا یا بلکہ الحمد کی الف سے لیکروالناس کی س تک سارے کا سارا قرآن پاک اسپے محبوب کی نعت بنا کرنازل فرمایا۔ حضرت میاں محمد بخش عارف کھڑی شریف نے اس کا ظہار یوں فرمایا ہے۔

زیران زیران شدان مدان شان تری وج آئیان بے خبران تون خبر نہ کائی خاصال رمزان بائیان

### قرآن مين نعت مصطفي الليلم :

حضرات فی وقار! سورة الاحزاب .....آیت ۲۵ ....یش ارشادر بانی ب و منافیه براذیه یک الله براذیه یک الله براذیه براذیه مسراجا میدرا و کیستر الکه فیشرا و کیسترا و کیسترا و کیسترا الله فیشد الله براذیه و سراجا میدرا و کیشر الموقی نین بات که هم من به میجای آپ کوسب سیایون کا گواه بنا کراور خوشجه است بی (مرم) بهم نی به بیجایم آپ کوسب سیایون کا گواه بنا کراور خوشجه کی ساند و الا اور بروفت و ریخ والا اور دووت و یخ والا اور مومنون کو که ان کا اول سندی مومنون کو که ان کیسترا الله کی جناب سندی نفش ب ب

سيرة بيت كريمة حضور ني كريم رؤف الرجيم نورجسم الليام كي نعت كاحسين مجوعه المسيمة على المام ملاحين مجوعه المسيدة محفظ في نعت كاحسين مجوعه المسيدة محفل نعت على رسول اكرم الليام كي تعريف اورتعظيم وتو قيركوبيان كرت



میں۔اس کئے ہم قرآن کریم کی پیروی میں نبی کریم ملائلیم کے حسن و جمال اور صورت وسیرت کا تذکره کرتے ہیں۔ نعت میں حضور یا کے مالائیا کی عظمت ورفعت بیان ہوتی ہے۔ نعت میں حسن وجمال کا تذکرہ ، صورت سیرت کا تذکرہ اخلاق وكردار كا تذكره ، وقار و انوار كا تذكره صدافت وعدالت كالذكره بشجاعت وسخاويت كالذكره نبوت ورسالت كالتذكره بشريعت وطريقت كالتذكره جمال و کمال کا تذکرہ ، علم وعمل کا ،تذکرہ تجارت وطبهارت كاتذكره ، بشريت ونورا نبيت كاتذكره صبر واستقامت كالتذكره بشهادت وقيادت كالتذكره میرسب حضور ملافیدم کی نعت کے موضوع ہیں ۔ بیرسارے موضوعات قرآن مجید و فرقان حميد ميں موجود ہيں۔ شاعرابل سنت نے اس کی ترجمانی يوں فرمائی۔ ترول رحمت بروردکار ہے ان بر جو ورد صل علی صبح و شام کرتے ہیں خدا کی برم میں ہوتا ہے تذکرہ ان کا جوان کے ذکر کے جلووں کوعام کرتے ہیں سی نے اپنی محبت کا ظہاراس انداز میں کیا ہے۔ فی کے نام پرسوجان سے قربان ہوتے ہیں خداشاہروہی توصاحب ایمان موتے ہیں



### جوان کے ذکر کی محفل سجاتے ہیں محبت سے رسول اللہ اسکے کھر میں خود مہمان ہوتے ہیں

اوليت مصطفيا ملاينيم :

ارشادر بانی ہے۔

هُو الْأُولُ وَالْاَحِرُ وَالظّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُو بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمُ \_(الحديد:٣) وى اول وبي آخروبى ظاہروبى باطن اوروہ ہر چیز کوخوب جائے والا ہے۔ (ترجمہ حال القرآن)

حضرات محترم! فَنَ عبد الجق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے مدارج النوت کے خطبہ میں ارشاد فرمایا یہ آ بہت کریمہ حدالی بھی ہے اور نعت مصطفے سالیا کہ بھی اور سب سے خطبہ میں اور سب سے پہلے بھی ہیں اور سب سے پہلے بھی اور سب سے فاہر بھی اور سب سے چھے بھی اور حضور ہر پیز کو جانتے ہیں اور وہ اس طرح کہ دنیا واق خرت ہر جگہ سب سے اول آپ بی ہیں سب پہلے آپ کا نور بدا ہوا۔

اول آپ بی ہیں سب پہلے آپ کا نور بدا ہوا۔
اول آپ بی ہیں سب پہلے آپ کا نور بدا ہوا۔
پیدا فر مایا۔ جسما حضرت آ دم علیہ السلام آپ کے والد ہیں مگر حقیقنا حضور علیہ السلام والد آدم ہیں بطا ہر در خت ہے۔
والد آدم ہیں بظاہر در خت سے بھول ہے مگر حقیقت میں پھول سے در خت ہے۔
فاہر میں میری محل حقیقت میں میری اصل
اس کل کی یاد میں سے صدا ابوالبشر کی ہے۔
اس کل کی یاد میں سے صدا ابوالبشر کی ہے۔
اس کل کی یاد میں سے صدا ابوالبشر کی ہے۔
ان اوگ الگر شاہ نے بین سے صدا ابوالبشر کی ہے۔
ان اوگ الگر الگر الگر میں ۔ (الانعام) میں پہلا عابد ہوں۔
ان اوگ الگر الگر الگر ہیں۔ (الانعام) میں پہلا عابد ہوں۔

خود حضور کانگیام نے فرمایا۔

أَنَا أَوْلُ مَنْ أَمِنَ بِاللهِ .... مِن بِهِلامُون مول. أَنَا أَوْلُ مَنْ قَالَ بَلَى مِن مِن مِن اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ ا

اول مجھی ہیں ، آخر بھی ہیں ظاہر بھی ہیں ، باطن بھی ہیں

شاعر مشرق علامه اقبال اس حدیث کامفیوم این الفاظ میں بول بیان کرتے ہیں۔ نگاہ عشق وستی میں وہی اول وہی آخر

وبی قرآن وہی فرقال وہی لیبین وہی طلہ

وه دانا عظيل فتم الرسل مولا يكل جس في

غبار راه کو بخشا فروغ وادی سینا

الكه عاشق صادق اعلى حضرت امام احمد رضا خال فاصل بريلوى (عليه الرحمة ) نے ان الفاظ میں ترجمانی قرمائی۔

سب سے اولی واعلی ہمارا نی ، سب سے بالا واعلی ہمارا نی

اسية مولا كا بيارا بمارا في ودولول كا عالم كا دوليا بمارا في

برم آخر کا سمع فروزال بوا ، نور اول کا طوه مارا نی

جس كاشايال بيعرش خدا برجلوس ، بيهوه سلطان والا بماراتي

بچھ کئیں جس کے آئے جی مشعلیں شع وہ لیکر آیا ہمارا نی جس کے آلووں کا دھوون ہے آب حیات ہے وہ جان مسیحاہمارا نی

### كعت اور شفاعت

ارشادر بانى ہے۔ وكو اُنھر أَذْ ظلَموا اُنفسهم جَاءُ وَكَ فَاسْتَغْفَرُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ مَوْاللّهُ وَاللّهُ مَوْاللّهُ وَاللّهُ مَوْاللّهُ وَاللّهُ مَوْلِهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهِ وَاللّهِ مَعْفَرت طلب كرتا ان كيلتے رسول (مَاللّهُ إِلَى اور معفرت طلب كرتا ان كيلتے رسول (مَاللّهُ إِلَى معفرت طلب كرتا ان كيلتے رسول (مَاللّهُ إِلَى الله معمل وه وه ضرور بات الله تعالى و بهت تو بقول فرمانے والانها بت رحمت كرنے والا۔

سامعین! اس آیت کریمه پس الله تعالی (جل جلال) نے اپنے محبوب کریم الله المان افت کی صورت بیل شفاعت کا ذکر فرمایا اور مسلمانوں کوتو به کرنے اور اپنے گناہ معاف کرائے کا طریقہ بتایا ہے۔ محراس سے شائی مصطف علیہ الصلاۃ والسلام اس قدر ظاہر ہور بنی ہے۔ کہ سبحان الله آیت بیس تو بہ قبول ہو نے گی تین شرطیس بیان کیں ۔اولا حضور علیہ السلام کی بارگاہ بیس حاضری ، دوسری اپنے گناہ سے وہاں جا کرتو بہ کرتا ، تنیسری می کرحضور علیہ السلام کا شفاعت فرمانا۔ اگران تینوں با توں بیس کرتو بہ کرنا ، تنیسری می کرحضور علیہ السلام کا شفاعت فرمانا۔ اگران تینوں با توں بیس کرتو بہ کرنا ، تنیسری می کرحضور علیہ السلام کا شفاعت فرمانا۔ اگران تینوں با توں بیس سے ایک بھی نہیں۔

حضرات! جب بنده حضور علیه السلام کی بارگاه میں جائے گا تو بیفینا بارگاه رسالت ماب الفیلم میں نعب رسول اور درود وسلام بھی پیش کرے گا تو معلوم ہوا کہ نعب رسول مالفیلم بنده کیلئے وربید نجات ہے ادرا خرت کی کا میابی کی صفاحت ہے۔ امام

ابل محبت پیکرعشق رسالت مجدود مین وملت امام احمد رضار حمة الله علیه نے اپنی محبت کا یوں اظہار فرمایا۔

> سنتے ہیں کمحشر میں صرف ان کی رساتی ہے مران کی رسائی ہے اوجب توبن آئی ہے مجلاہے کہ رحمت نے امید بندھائی ہے کیابات تری محرم کیابات بن آئی ہے سب نے صف محشر میں للکار دیا تم کو اے بیکسوں کے آقاب تیری دھائی ہے أبك اورمقام براس طرح نعت مصطفة ملافية فم بيان فرما في \_ جاجیو آؤ شینشاه کا روضه ویکھو كعبدلو دمكيم شحكے اب كيے كا كعبہ ويكھو ركن شامى سے منى وحشت شام غربت اب مدینه کو چلو صبح دلآرا دیکھو آب زم زم تو پیا خوب بچھا کیں پیاسیں آؤ جود شه کور کا مجی دریا و کھو زیر میزاب کے خوب کرم کے حصنے ایر رجنت کا بہال روز برسنا دیکھو

> > تعت اوردحت

ارشادربانى ب-وما أدسلناك والارخمة للعالمين (الح عدا/ترجم مال

154

القرآن) اور بین بھیجا ہم نے آپ مرسرایار حمت بنا کرسارے جہانوں کیلئے۔ حضرات!اس آیت کریمه نے حضور علیه الصلوٰة والسلام کی نعت کے وہ حول کھلائے جس سے دل ود ماغ ایمان سے معطر جو گیا ۔حضور علیہ السلام کورب نے بے شار مقات عطا قرماتی ہیں ۔ان میں سے ایک صفت ہے رحمۃ اللعالمین اس خاص صفت کااس آبیت کریمه میں ذکر فرمایا۔

معلوم بواكه حضور يرنورصلى اللدعليه وآله وسلم رحمة اللعالمين بيس بلكه سرايا

.... ایک ہے عین رحمت ایک ہے رحمت ایک ہے رحمت لیکرآنا ..... ایک ہے رحمت بن کرآنا لميكن جماري آقا ومولاحضورسرور كالمنات ملطيني تؤسرايا رحمت بن كرآئے بھر جھے كمني ويبحث آب مالليكم كي

> بصورت بهمى رحمت سيرت نجفي رحنت مدانت بھی رحمت .عذالت يمى رحمت ... شفاعت مجھی رحمت سخاوت تجفي رحمت ...طیمارت میمی رحمت شرافت مجلی رحبت .. امامت مجمى رحمت .. قیادت مجمی رحمت معرفت مجی رحت .. ... حقیقت مجھی رحمت شريعت مجمي رحمت ..... طريقت مجمي رحمت .... تورا نبیت محمی رحمت بشریت مجمی رحمت ..... ... تلاوت مجمی رحمت عيادت مجى رحمت

رياضت بھی رحمت .....رفعت بھی رجمت بنوت بھی رحمت ......رسالت بھی رحمت ذات بھی رحمت ..... حیات بھی رحمت سنتے سنتے غور سے اے اہل ول آپ ماللیکم کاعرش بریں برجانا بھی مارے لئے رحمت اور فرش کی طرف آنا بھی ہمارے لئے رحمت۔

> ایک شاعرنے رحمت مصطفے ملی کیا کا تذکرہ یوں کیا۔ سرور کوئین کی کوئین یہ رحمت رہی مس طرح ہم عاصوں سے آپ کی الفت رہی آگیا جوبھی نیازی بھیک لینے کیلئے

جھولیاں محر محرکے دینا آب کی عادت رہی

ان کی رحبت کا آمرا ماتکو مانگو مانگو بیری دیما مانگو جو بھی مانگو اے مانگنے والو صدقہ نام مصطفے مانگو

ان کی بخشش کا شمکانہ ہی نہیں ہے کوئی ہر گنبگار پر رحمت کی نظر رکھتے ہیں کوئی کس حال میں ہے کس نے بیاراان کو ميرے سركار دوعالم اسكى خير ركھتے ہيں



سامعین محترم ...... محفل نعت میں جانا تواب ہے ۔ محفل نعت میں شرکت کرنا ذربعة بجات بي محفل نعت من جانامحبت رسول كاذر بعد بياس لي نعت رسول وقت كى ضرورت ب كيونكم محفل نعت مين الله كى رحمتون كانزول موتاب اس لئے ایہہ آتا توں دکھرے سناون وا وفت اے ایمہ رج رج کے اتفرو وگاون وا وقت اے ایبہ سے وہے کے محفل اج آؤن دا وقت اے ایمداکھیاں اس معادوں تے ساون وا وقت اے اوبدی راه ستے اکھیاں وچھاون وا وقت اے ایہہ بلکال تے واوے جگاون وا وقت اے ايميد زخمال تے مرجم لگاون دا وقت اے حرو باوضو این اکھیاں نوں تاصر ایهه سوسیت محمد دسے آول دا وقت اے رستے ایک محبت سے بول بکارا۔ نعت ہی ایوان ہائے سوز کی پیچان ہے نعت ہی دیوان کان مصطفے کی جان ہے تعت بی تو رہروان شوق کی ہے جنتو نعت بی ایمان ہے ناصرنعت بی قرآن ہے كعت اورنث فاعنت مصطفح ملاثيل ارشادریای ہے۔

Marfat.com

لَعْنَ جَاءً كُمْ رُسُولُ مِن أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِدُ

157

حَرِيْضُ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَوْفٌ رَّحِيُم ـ (الله : ١٢٨) بیشک تشریف لائے بین تبہارے یاس ایک برگزیدہ رسول تم میں سے کرال گزرتا ہے۔اس برتمبارا مشقت میں برنا بہت بی خواہشند ہے۔تمباری بھلائی کامومنوں كساتهمبرياتى فرمانے والا بهت رحم فرمانے والا بهد (جمال القرآن) سامعين محترم! ال آبيت جيل حضور نبي كريم ملافيكيم كي نعت اورسيرت وميلا ومصطفط ملالليكم كالذكره ب كيونكه نعت رسول مين جم حضور عليه السلام كي صورت اسيرت ، اخلاق ، کردار علم عمل ، پیار و قار ، نسبت و محبت بیان کرتے ہیں ۔اس آبیت کریمہ میں بھی اس بات کا تذکرہ موجود ہے۔معلوم ہوا نعت پڑھنا اور سننامحفل کی صورت میں بیسب سنت البی ہے کیونکہ سارا قرآن مجید نبی یاک کی نعت ہی ہیان کرتا ہے۔ ذرا توجه فرما تيس بيرسيد تاصر حسين چنتي ايينا انداز ميس عظمت ونعت بيان فرما رے ہیں۔

> نعت ہی تو گلتان عشق کی مبکار ہے نعت ہی تو طوطیان شوق کی جہکار ہے نعت بی توظلمتوں سے برسر پریار ہے نعت ہی تو ساز ذوق وشوق کی جھنکار ہے نعت ہی تو آبروئے دین کی دستار ہے نعت ہی تو مصطفے سے عشل کا اقرار ہے نعت ہی تو اہل حق کی جان ہے معیار ہے نعت ہی تو مصطفے کی سیرت وکردار ہے نعت بی تو مصطفے سے برار کا اظہار ہے



نعت بی صدق ویقین کی اصل میں معمار ہے نعت بی حسن عقیدت کا حسیں گزار ہے نعت بی تو نعت خوال کے واسطے ہے بندگی نعت بی ناصر نی سے والہانہ پیار ہے نعت بی تو کوٹروسنیم کا اک جام ہے نعت بی تو کوٹروسنیم کا اک جام ہے نعت بی تو سید الکوئین کا انعام ہے

حضرات! ...... جب بنده عشق رسول الفيئي است سرشار موكر نعت بره صناب تو الله تعالى اس كى عزت وشرف مين اضافه فرماه يناسه - الركوئي مخف فظ لا رفي كے طور پر يا مال وزرى طلب مين نعت برد هناہ تواس كا دنيا اور آخرت مين كوئى حصر نہيں ۔ يا مال وزرى طلب مين نعت برد هناہ تواس كا دنيا اور آخرت مين كوئى حصر نہيں ۔

نعت پڑھ پڑھ کر میج ہوتی ہے نعت پڑھ پڑھ کے دات کرتا ہوں میری عزت ہے اس کئے ناصر میں مدینے کی بات کرتا ہوں

نعت اورآ مرمصطف مالليم

حضور نی کریم مظافیم کی تعنوں کا مجموعہ قرآن یاک ہے مگر ہرایت کا انداز مختلف ہے۔ اب آب ہوں تا جدار مدینہ مختلف ہے۔ اب آب جوآ بیت کریمہ آب فیصا عضافر مائی۔ اس میں تا جدار مدینہ منافقیم کی تعت کا نزالا انداز ہے۔

ارشادر بالى المستهد لقد من الله على المومنين إذ بعث فيهم وسولامن الفرس المناهم المناهم والمن المناهم ا

مِنْ قَبُلُ لَغِي صَلَلِ مِينِين \_(آلعران:١٦١) يقينا برا احسان فرمايا الله تعالى نے مومنوں ير جب اس نے بھيجا ان مين ايك رسول البيس ميس سے ير هتا ہے ان براللدى آيتي اور ياك كرتا ہے البي اور سكها تا ہے۔انہیں قرآن اور سنت اگر چہدہ اس سے پہلے یقینا تھلی مراہی میں تھے

(جمال القرآن) السامعين محترم: ال أيت كريمه مين حضورا كرم نور مجسم كالفيام كي مختلف نعتول كوبيان كيا كميا كميا ميا بيونكه خالق كائنات (جل جلال) في انسان كواس فدرتعتيل عطافرما كي میں کدان کا شار بھی انسان نہیں کرسکتا اور ہر نعمت الی قیمتی ہے کہ ونیا کے خزانے خرج كردومرا ليى نعمت ندبن سكيه درا توجه فرما تعيل أنكه نعت ممر احبان نبيس جمايا كان نعمت ممر احسان نبيس جمايا باته تعت مراحيان نبين جمايا ياوَلُ لَمت ممر اخسان نبيس جنايا زمین نعمت مر احسان نہیں جمایا أسان تعت ممر احسان نبيس جمايا طاند لغمت ممر احسان نبيس جمايا سورج نعمت مكر احسان نهيس جمايا یانی نعمت تمر اسان نہیں جمایا

جنت تعمت ممر احمان نميل جمايا

موا تعبت ممر احسان تبيل جمايا



قرآن تعمت مكر احسان تهيس جنايا تورات نعمت ممر احسان تهيس جمايا الجيل نعمت مكر احسان تهيس جنايا زبور تعمت مكر احسان تهيس جمايا .....اللد تعالی نے اس کے علاوہ بیشار تعمتوں کا ذکر قرمایا تکراس حضرات محترم! طريقه ساحسان ميس جنايا تكرجب بارى آئى۔ آمنہ کے لال ..... پیکر حسن و جمال کی ..... بصاحب شرف وكمال ...انبياء كے سالار كى .... كى ...الله كے دلداركى ..... نبيون كے تا جداركى ...احرمجتني محم مصطفط نور الا توارکی .... نبی مختار کی ..... سرالا سرار کی مَنْ عَلَيْهِم كَى ..... تَوْاعْلَانِ فَرِمَا وِيا \_ .. لَعُدُ مَنَ اللهُ عَلَى الْمُومِعِينَ إِذَ بَعَثَ فِيهِمْ رُسُولًا ب الله كاير الحسان موامسلمالون يركدان بي ميل سيدا يك رسول بهيا-اس آیت کریمه میں اللہ نے تی یاک کی تعتوں کوذکر فرمایا اور آپ کی آمد کاذکر قرمایا اور آب کی دعوت و بلیخ الاسلام کا تذکره فرمایا بیه نبی ان برآیات مبارکه کی تلاوت كرك ان كو حكمت وداناني ك تعليم ديناب يري نعت رسول ب كرفرق بير ہے۔ بیر عربی میں ہے ہم اردویا بنجابی میں برصتے ہیں۔ آئے اب صحابہ كرام كى بارگاه میں چلیں۔وہ کس طرح نعت پڑھتے تھے۔

نعت صحابہ کی سنت : سامعین ذی وقار !.....عشرت سیدنا حسان بن تا بت حضور ملائلا سے خاص

نعت خوانوں سے تھے، بی کریم ماللی ام محد نبوی میں منبرر کھوادیے اور حصرت حسان رضى الشعنداس يركفر يه وكررسول الشماليكي كمدح كرتي السيكي نعت يزعة جس برامي مالليكم نها بت مسرور موت \_ حضرت حسان كي وه نعت جوحضور مالليكم كي ا شان میں پڑھتے تھے۔ آج بھی وردخاص وعام ہے۔

فاحسن مِنك لَمْ تَرَقَطُ عَيْني كأجُمَلُ مِنْكُ لَمُ تَلِدِ النِّسَاءُ خُلِفُتَ مُبُراً مِنْ كُلِّ عَيْبِ كَانْكُ تَكُ خُلِقُتَ كُمُأْتُكُ أَنْكُ تَكُمُ خُلِقُتَ كُمُأَتَّشُاءُ فَالَّ أَبِسَى وَوَالبِدَتِي وَعِرْضِيْ ليعيرض مكتب متب كر وقاء مَااِنَّ مَكَحُتُ مُحَمَّدًا بِمَعَالَتِي وَلَكِنْ مُنَدُحُتُ مَعَالَتِي بِمُحَمَّدِ

آمدمه بينهمنوره براستقباليه تعتبها شعار حضور ملافيكم كالمدير مفى بجيول في مخصوص انداز بيس عربي نعتيدا شعاريين كيرا بيراس محبت رسول ميم معمور نعتيدا شعارسا عت فرماسيد. ط ك ع البكار ع كي عكا مِن ثَهِيتَ الْسُوَدَاعِ وَجُبَ الشُّكُرُ عَلَيْهِا مسادعساليلسه داع



## أيها المبغوث فينسا جفت بيالأمر المطاع

ترجمه : شیات الوداع (وه چوتی جہال مہمانوں کو الوداع کہا جاتا ہے) سے چودھویں کے جا تد نے طلوع فرمایا ہے۔جب تک اللدکو بکارے والا اس کو بکارتا ر ہے گاہم پرلازم ہے کہ ہم اس تعمت کا شکرادا کرتے رہیں۔

روضه رسول مالية ميرنعتنيه اشعار

حضرات محترم ...... آب نے ساعت فرمایا که آمنه کے لال ، پیکرحسن وجمال ، صاحب شرف وكمال ، تاجدار مدينه امت كيمخوار مالليكم كى مدينه منوره آمد يرخياركى معلوم بجیوں نے تعتیداشعار برھے۔معلوم مواکرمضور اللیکیم کے زمانہ یاک میں لوك تعتيدا شعار بيره كراينا سينه منور فرمايا كرتے تھے۔آ سيئ آ ب روضه رسول الليكم كمواجه شريف كى جاليول كماعقه ستونول يرجوننتيه اشعاركنده بيل ساعت

> يَا عَيْرَ مَنْ دَفِيتَ فِي التّرابِ اعظمه فَطَابَ مِنْ طَيبِهِنَّ الْعَاعُ وَالْا كُمْ تُغْسِى الْفِكَاءِلِعَبْرِ أَنْتَ سَاكِعُهُ رفيه العقاف وفيه الجود والكرم

(حب رحمة للعالمين ص١١٠)

ترجمه : المع بهتران سب سع جن كاجهاد شريفه خاك بين مدفون موسة اور الناكي خوشبوست جنكل اوريها رميك محصر بيرى جان اس قبر برفداجس ميس آپ كى



سكونت ہے۔اس قبرشرایف میں پر بیز گاری اور اس میں جودوكرم ہے۔ ہاشعار حضرت عبداللد بن رواحہ فتح مكہ كے وقت حضور مالليكم كى سوارى كے آھے ا سي بياشعار يرصة جات عفداور حضور الليكم بهت مسرور موسة رب بلداس قدر بہندفر مایا کہ ایک مرتبہ آب بھی تفیس ان کے گھرتشریف کے سے اور تین باز قرمائش كركان سيداشعار سنيه (حب رحمة اللعالمين سااس) امام بوصیری اور نعت رسول مگانیم

اس طرح عربی نعت کوئی میں امام شرف الدین بومیری دحمة الله علیه کے قصیرہ برده شريف كوشېرت دوام ملى اورمقبوليت عام ياكى \_نعت رسول ملاييم كى وجه \_ امام بوصيرى خواب ميس حضور مالينيكم كي زيارت ميمشرف موسة اورخواب ميس جا دريمني كاانعام ملااور بياري يسصحت ماني موتى -آئيتمين رسول مُلْكَيْمُ من قررا قصيده بردہ شریف کے چنداشعار پڑھتے ہیں۔اوردلوں کونعت رسول مقبول ماللیکا سے منور

لِكُلِّلَ هُوُلُ مُرْنَ الْكُهُوالُ مُعْتَ



يَارُبُ بِالْمُصَطَّفِ بَلِغُ مَعَاصِدُنَا وَالْمُ مَعَاصِدُنَا وَالْمَعُ الْكُرُمِ وَاغْفِرُلِنَا مَامَضَى يَا وَاسِعُ الْكُرُمِ

فيخ سعدى أورنعت رسول الماليكم

شخ سعدی رحمة الله علیه نے عربی میں ایک نعتیه ریا می کی شاید ہی کوئی کام اس قدر برخ ها می جس وسول ملائینیم کام اس قدر برخ ها میاجس قدراس ریا می کو برخ ها میاجید است محبت رسول ملائینیم سطل کراس کو برخ ها کام اس کو برخ ها کام اس کو برخ ها کام اس کو برخ ها کو دولوں کومنور کرتے ہیں۔

بَلُغُ الْعُكَلَى بِكُمَالِهِ كُشُفُ النَّجَى بِجِمَالِهِ حُسُنَتْ جَمِيْعُ خِصَالِهِ حَسُنَتْ جَمِيْعُ خِصَالِهِ صَلَادًا عَلَيْهُ وَآلِمهِ صَلَادًا عَلَيْهُ وَآلِمهِ

اور حافظ شیرازی رحمه الندعلیدی نعت رسول منتبول منتبول مانتیام آسید درا جموم جموم کر

يزهيل

يَاصَاحِبُ الْجَمَالُ وَيَاسَيِّنُ الْبَشْرِ مِنْ وَجَهِكَ الْمُعِيْرِ لَقَلُ نُوِدُ الْقَمْر مِنْ وَجَهِكَ الْمُعِيْرِ لَقَلُ نُودُ الْقَمَر لايمنكِن التَعْنَاءُ كَمَاكَانَ حَقَّهُ بعداد خدا بزرگ تولی قصة مخفر

سامعین محترم! جس طرح آپ ساعت فرما یکے بین که نعت رسول الدمالی اور معلی میں کہ نعت رسول الدمالی اور معلی معلی م معلیہ کرام رضی الدعنیم اور اولیاء کاملین و محدویت و مفسرین کی سنت مطہرہ ہے۔ آپئے اب حضرت سیدہ خاتون جنت بنول زہرہ فاطمہ سملام الله علیها کی نعت جو آپ



ملائیے کی محبت میں اکثر اپنی زبان مبارک سے پڑھتی رہی ہیں۔ ملاحظہ کرتے ہیں۔

مَنَافَا عَلَى مَنْ شَوْ تُرْبَةُ أَحْمَانَ الأيشَوْ مُن الدَّمَانِ عَوَالِيمَا جس نايك مرتبه بهى فاك يائے احر مجتبى مالطيكم الكي كي الب كدوه سارى عمر كوئى اور خوشبوسو تگھے۔

دوسرےمقام پرارشادرفر ماتے ہیں۔

صُبَّتْ عَلَى الْدَيَّامِ عُلَى الْدَيَّامِ عُلَى الْدَيَّامِ عُلَى لَيْالَيْا صُبَّتْ عُلَى الْدَيَّامِ عُلَى لَيْالَيْا حضور مَالِيَّامِ كَى جِدائى مِن وه صِبتِين جِه بِرِثُوثَى بِين كَداكر بِيمَّيْنِين دنوں بِرِثُوثْتِين تودن راتوں مِن تبديل بوجائے۔

اَغُبِسُوا فَسَاقُ السَّبِهِسَاءُ وَكُورَتُ شَهْسُ النِّهَادِ وَاَظْلَمُ الْاَدُمُنَانُ آسان كى بلندياں غبار آلود ہوگئيں اور لپيپ ديا گياان كاسورج اور تاريك ہوگيا سارازمانہ

وَالْاَرْضُ مِنْ بَعْدِ النَّبِيّ كُنِنَهُ الْمَسْرَةُ الْاَحْدَانِ الْسَكَا عَلَيْهِ كَثِيهُ الْمُسْرَةُ الْاحْدَانِ الْمَكَا عَلَيْهِ كَثِيهُ لَهُ الْاحْدَانِ الْمَكَا عَلَيْهِ الْمُلَاتِ وَدوبِ ال كَمْ مِن دُولِي مِولَى مراياح زن وروب ال كَمْ مِن دُولِي مِولَى مراياح زن وروب المَكَانِ مَنْ مَنْ الْبَلَادِ وَعَنْرُيُهُا السَّيْرَانُ اللَّهُ مَنْ مَنْ طَلَعَتُ لُهُ النَّيْرَانُ



اب آسو بہائے مشرق بھی اور مغرب بھی ان کی جدائی پراے فخر ان لوگوں کے جن

ينا خَاتَتُمَ الرَّسُلِ الْمُبَارِكِ صِعُواتًا صَلَّى عَلَيْكُمُ مُنْزِلُ الْعُزُآن اے آخری رسول مل الله ایک ایک برکت وسعادت کی جوے قیض ہیں آپ پر قرآن تازل كرف والانجى بمى دوردوسلام بعيجاب

سيده ام الموسين حضرت عا تشرصد يقدرضي الله عنه كا نعتيه كلام ١- سيفر ما تي بي

متى يَبُلُونِي النَّجِي عَلَيْهِمْ جَبِينِهِ يَلُحُ مِثُلَ مِصْبَاحِ اللَّجِي الْمُتُوقَالُ

اندهیری رات میں ان کی پیٹائی نظر آئی ہے تو اس طرح چیکتی ہے جیسے روش

فَمَنُ كَانَ أَوْمَنُ قُلُ يَكُونُ كَا حُمَدَ رِيظُامُ الْحَقِّ أَوْنَكَالُ لِبَعُلِمِ

احريبي عليدالسلام جبيها كهكون تفااوركون بوكاحق كانظام قائم كرن والااور طحدول كو

سرايا غيرمت بناديين والار (حب رحمة اللعالمين مساام)

حضرت صديق اكبراورنعت:

حفزات محترم: حضرت سيدنا الوبكرميد لق رضي الله عنه بهي حضور صلى الله عليه وسلم كي شان میں نعتیدا شعار فرمایا کرتے۔ آئے زبان صدیق سے نعت مصطفے مل ایکم پر سے اورسنت بین آپ فرمات بین ـ



يَا عَيْنَ فَابِلِي وَلَا تُسَامِي وَحَقّ الْبُكَّارِ عَلَى السِّيدِ تواسية تكه توب رواب بية تسوهمين فتم ب مرورعالم عليدالسلام بررون يحتى كي عَلَى خَيْرِ خَنْدِفِ عِنْدَ الْبَلَاءِ أَمْسَى يُحَيَّبُ فِي الْمَلَحَدِ خندف كي بهترين فرزنديرا تسوبها جيعم والم كي جوم مين مرشام كوشة قبرمين جهياويا كيا فَصَلَّى الْمُلِيْكَ وَلِيَّ الْعِبَادِ وَرُبِّ الْعَبَادِ عَلَى أَحْمَهِ ملك الملك بادشاه عالم بندول كاوالى اور برورد كاراحم بجتني برسلام ورحمت بيجيه فَكَيْفَ الْحَيَاةُ لِغَعْرِ الْحَبِيبِ وَزَيْنِ الْمَعَاشِرِ فِي الْمَشْهِلِ اب كيسى زندگى جوحبيب نى سے بچير كيا اوروه ندر ماجوزينت وه ايك عالم تفا۔ فَلَيْتُ الْمُعَاتِ لَنَا كُلَّنَا فَكُنَّا جَبِيْعًا مُعَالَّمُهُ تَبِي كاش موت آتى توجم سب كوايك ساتهداتى توجم سب بھى بدايت ديينے والى ذات كے ساتھ موتے۔ (حُب رحمةُ اللّعالمين ص١١٣) مولاعلى رضى الله تقالي عنداور تعت

حضرت سیدنا امیر الموشین خلیفہ جہارم مولاعلی رضی الله عنه کا نعتیہ کلام ساعت فرما ہے اور اسینے دلوں کو بحبت رسول کالیکی ہے منور فرما ہیں ۔
اُمِن بَعْدِ تَکُفِین العَیْ وَدَقَیْنَ کَا اللّٰ کَا اللّٰ کَا اللّٰ عَلَی حَکَایت کُوی بی اللّٰ عَلَی حَکَایت کُوی بی اللّٰ عَلَی حَکَایت کُوی بی بی ایک کو کیڑوں میں گفن دینے کے بعد میں اس مرنے والے کے تم میں ملین بول ۔ جوفاک میں حالیا ہ

زَدَانا رَسُولُ اللَّهِ فَيْعَافَلَنْ ثَرَاى بِنَاكَ عَدِيلاً مَاجِيعًا مِنَ الرَّوِى رَبِنَاكَ عَدِيلاً مَاجِيعًا مِنَ الرَّوِى رَبُول اللَّهِ فَيْعَالَمُ اللَّهِ فَيْعَالَمُ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ فَيْعَالَمُ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ



168 حضرات محترم \_آخريس بم اعلى حضرت .....عظيم البركت .....امام ابل سنت .. . مجدد دین وملت ..... فقه پیرامت ..... کشنه عشق رسالت ..... پیرطریفت ر ببرشر بعت ..... فات نجد بهت ..... فات و بویندیت .... مفکراسلام .... مفسر.. قرآن حافظ قرآن ..... قارى قرآن .....امام احدرضا خال فاصل بربلوى رحمة الله عليه كاكلام ساعت قرماتين اوراسي ولول مين عشق رسول ملاينيم كم جراع جلا ت**یں ذرامل کر پڑھیں**۔ مصطفے جان رحمت بدلاکھوں سلام سمع برم بدایت بد لاکھوں سلام توبہار شفاعت بہ لاکھوں سلام شهر بار ارم تاجدار حرم توشئه بزم جنت بيه لاكھول سلام سب اسری کے دولیا بیددائم درود ہم غربیوں کے آتا ہے۔ مدورود ہم فقیروں کی ٹروت پر لاکھول سلام اس سرتاح رفعت به لا کھول سلام جس کے آھے سرسرورال م رہیں جس کے ماستھ شفاعت کا سہرارہا اس جبین سعادت یہ لاکھول سلام میلی میلی کل قدس کی بیتاں ان لیون کی نزاکت یہ لاکھوں سلام کل جہاں ملک اور جو کی روٹی غذا اس مشکم کی قناعت یہ لاکھوں سلام جس سهانی گھڑی جیکا طیبہ کا جاند اس دل افروز ساعت پیدلا کھوں سلام ایک میرانی رحمت به به دعوی نبیل شاه کی ساری است به لاکھول ملام كاش محشر ميں جب الى آمد مواور مجيجيں سب الى شوكت بدلا كھول سلام مجھ سے خدمت کے قدی کہیں ہاں رضا مصطفے جات رحمنت یہ لاکھوں بہلام



حافظ لدهيا توى كانعتبه كلام ي

مين سوجا ون مصطف كبت كبت كبت كلي الكي ملك على كبت كبت

جو اللول تو كبتا اللول يامحم جو بيلول تو صل على كبتر كبتر

كئے عمر بامصطف كہتے كہتے فنا آئے صلى على كہتے كہتے

جئيس مصطفا مصطفا تحت كهت

التدكريم جل جلاله بم سب كوحضور يرنور ملافيكم كي نعت يرضي كي توفيق عطا

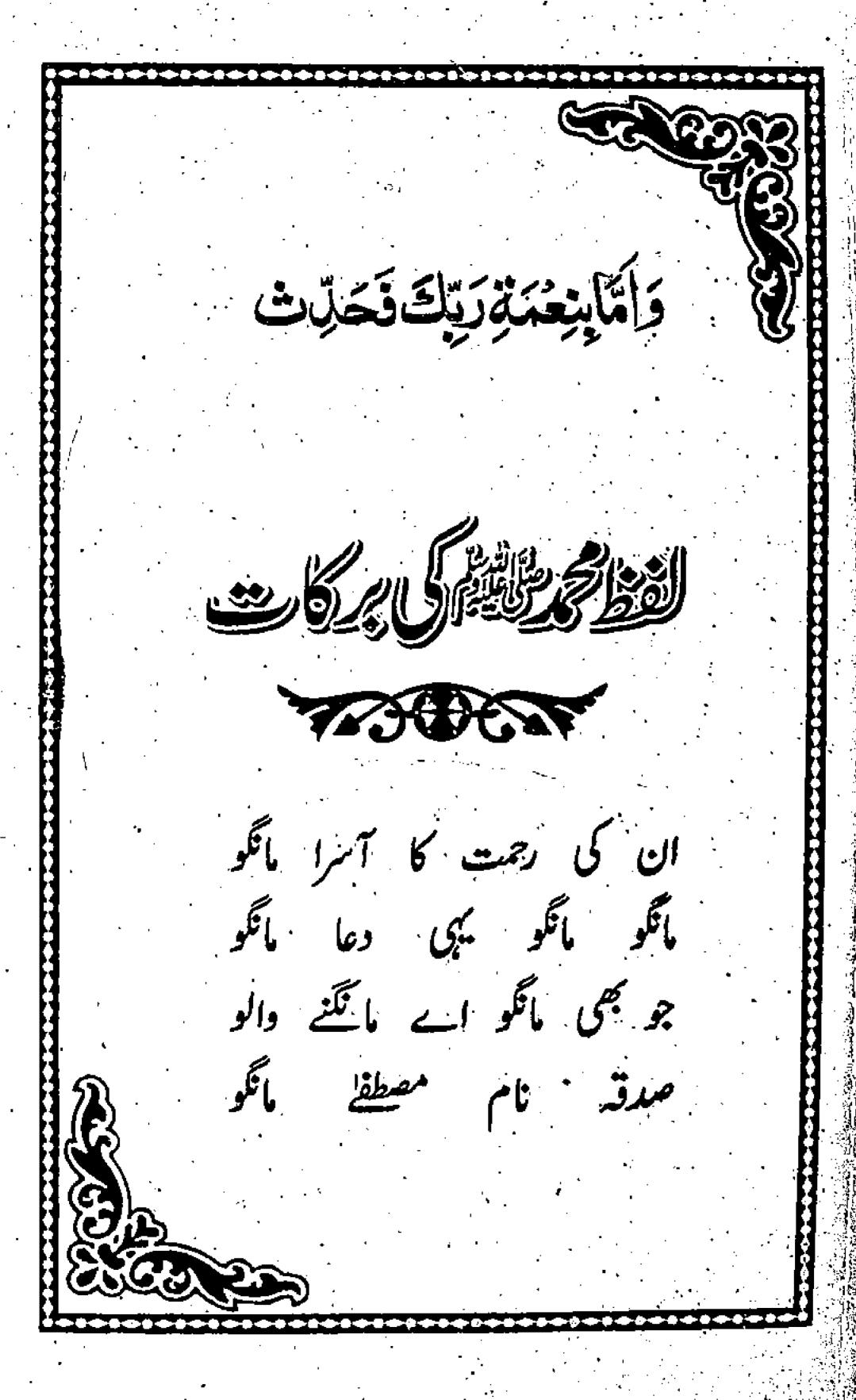
مرین ہم تو صل علی کہتے کہتے

فرمائے۔ آمین ثم آمین

وَمَاعَلَيْنَا إِلَّا الْبِلَاعُ الْمِبِينَ

\*\*\*

رزق کی برکت کیلئے یکارڈاق ۔ یکااللہ ۱۳۵ بار۔اول وآخر درود باک اا۔اا بارعشاء کی نماز کے بعدام دن تک براهیں۔





# عَنْمُلُهُ وَنُصَلَّىٰ عَلَى رَسُولِهِ الْكُرِيمِ الْمُنابِعُلُ فَاعُودُ مِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطِي الرَّحِيثِيرِ فَاعُودُ مِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطِي الرَّحِيثِيرِ فَاعُودُ مِاللّٰهِ الرَّحْلِي الرَّحِيثِيرِ فَي اللّٰهِ الرَّحْلِي الرَّحِيثِيرِ فَي مَا كَانَ مُحَمَّدُ أَبَا اَحَرِيمِ مِنْ يَجَالِكُمْ وَلَكِنْ رَسُولَ مَا كَانَ مُحَمَّدُ أَبَا اَحَرِيمِ مِنْ يَجَالِكُمْ وَلَكِنْ رَسُولَ مَا كَانَ مُحَمَّدُ أَبَا اَحْرِيمِ مِنْ يَجَالِكُمْ وَلَكِنْ رَسُولَ مَا كَانَ مُحَمَّدُ أَبَا اَحْرِيمِ مِنْ يَجَالِكُمْ وَلَكِنْ رَسُولَ اللّٰهِ وَخَاتُمُ البِينِينَ اللّٰهِ وَخَاتُهُ مَا اللّٰهِ وَخَاتُهُ مَا اللّٰهِ وَالْمَالَ مُعْمَلًا اللّٰهِ وَالْمُؤْلِقُ اللّٰ اللّٰهِ وَخَاتُهُمُ البِينِينَ اللّٰمُ وَالْمُؤْلِقُ اللّٰهُ وَالْمُؤْلِقُ اللّٰ اللّٰهِ وَالْمُؤْلِقُ اللّٰهُ وَاللّٰهُ اللّٰهِ وَاللّٰهِ وَاللّٰهُ وَاللّٰهُ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اللّٰهِ وَاللّٰهِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اللّٰهِ وَاللّٰهُ وَاللّٰهُ وَاللّٰهِ اللّٰهُ وَاللّٰهُ وَاللّٰهُ اللّٰهُ وَالْمُؤْلِقُ اللّٰهِ وَالْمُؤْلِقُ اللّٰهُ وَاللّٰهُ وَاللّٰهُ وَاللّٰهُ وَاللّٰهُ وَالْمُؤْلِقُ اللّٰهُ وَاللّٰهُ اللّهُ وَاللّٰهُ اللّٰهُ وَاللّٰهُ وَاللّٰهُ وَاللّٰهُ اللّٰهُ وَاللّٰهُ وَاللّٰهُ وَاللّٰهُ اللّٰهُ وَاللّٰهُ اللّٰهُ وَاللّٰهُ اللّٰهُ وَاللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ وَاللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ وَاللّٰهُ اللّٰهُ الللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ الل

حضرات ذي وقار:

الله فالق كا كنات (جل جلال) كى مدواورتو قتى سے حضورا كرم ..... نورجسم .....

في مرم .... شق معظم .... رسول اعظم .... امام الانبياء .... احرج بيل ... معمط فلا مطالط المناه بين فرما كيل مسلم كالتي المركز بدينت بين فرما كيل مسكم كالتي كالم المركز بالكا المسكم كالسما المسكم كالسما المسكم كالسما المسكم كالم كي يكو المناكم المسكم المسكم كالم كوري والمناكم المسكم والمناكم بين من عرب ومن عجم والمناكري في من عرب ومن عجم ملكم المركز بين من عرب ومن عجم المسكم ... به المسلم الم

بینھا بیٹھا ہے میرے محد کا نام ان پر لاکھوں کروڑوں ورود و سملام وقت لائے خدا جائیں وریار پر

اور کھڑے۔ ہو کے روضہ سرکار ہر بیش مل کر کریں ہم درود و سلام ان بر ناکھول کروڑوں درود و سملام میٹھا میٹھا ہے میرے مجمد کا نام وہی سی حلین چن کے کھول تور مرا على حان زبرا بنول جس کے نانا رسول خدا ذی مقام ان مر لاکھوارا جمروزوں درود و سملام میٹھا میٹھا ۔۔ بے میرے محمد کا تا ا لامكال کے ہے ہيں وہی آؤ ملين جس سے تعلین کو جوہر، عرش برار جو خدا سے ہوئے عرف یہ ہمکلام ان بر لاکھوں کروڑ دل درود ۽ سملام میٹھا میٹھا ہے میرے تحد کا نام شاه کوئین وه روح دارین وه فخر حسنين وه غوث الثقلين وه جن کے در کا ہے حافظ بھی ادر اللم میٹھا بیٹھا ہے میرے محمد کا نام

معزات مختشم

الله خالق كالمنات .... ما لك ارض وساوات ....خالق منس وقبر .... كي حمدوثناء

اوراً قادوعالم ..... فخرين آدم ..... نورمجسم ..... شفيج معظم ..... رحمت دوعالم .....سيدعرب وتجم ......صاحب جودوكرم .....احرمجتني .... محدمصطفي مالينيم ك صدقه سيه آج كى ميظيم الثان ايماني ....روحاني ... بوراني .... حقاني .... وجداني تحفل یاک اسم محمر الفیر ایر کات ورفعت بیان کرنے اور سننے کیلئے منعقد کی گئی ہے۔ الله تعالى (جل جلالهُ) نه بمين حضور پُرنور.... شفت المذنبين ....رحمة اللعالمين ....سيدالمرسلين .....زاحت العاشقين ....مجيوب رب العالمين مالينيم كا ذكر كرنے كى سعادت عطا فرمائى اور نام محم ملاينيكم كى بركات وانوار وتجليات ،عظمت ورفعت سے قلوب وا ذھان کومنور فرمانے کیلئے انتظام وانقرام فرمایا گیا۔اللہ تعالیٰ ہم سب کو نام محمر منافيليم يعظمت محصفي توقيق عطا فرمات لفظ محمد الأثيام:

مُحَمَّلُ رَسُولُ الله .... محمرالله كرسول بين-

لفظ محد كمعنى جس كى بار بارتعريف كى جائے .. ألّذِي يُحْمَدُ حَمْدًا بَعْلَ حَمْدٍ .وہ ذات جس کی ہمیشہ تعریف کی جائے۔ کو بااللہ تعالیٰ (جل جلالہ )نے اپنے محبوب کریم ملالیم کانام ہی وہ رکھا جس کامعنی ہی رہے کہ اس کی ہمیشہ حمد ہوتی رہے صبح ازل سے شام ابد تک جس کی تعریف و تعظیم کی جائے اس کو تمریکا لیکٹر کہتے ہیں۔ اعلى حصرت امام الل سنت ...... تقيمه امت .... مجد درين وملت ..... فاتَّح تجدیت و دیوبندیت .....مفکراسلام مفسرقران قاری الناه احدرضا خان فاصل بربلوی رحمة الله علیه نے اسپینا تداز میں بیر تعریف فرمائی۔ تو گھٹائے سے کی کے نہ گھٹے گا جب برهائے کھے اللہ تعالیٰ تیرا



من من من من بالمن المن المن المنظم اعداء تيرا نه منا سے نه منے كا مجى چوچا تيرا وُدُفَ عند الكَ وْكُدُرُكُ كَا بِهِي اللهِ مِيرا وُدُفَ عند الكَ وْكُدُرُكُ كَا بِهِما يَبْهُم يِر وَرُو اونِ اللهِ عندا اللهِ اللهِ عندا

محبث كاانعام :

حضرات ذی وقار! الله تعالی جل جلاله کے پیارے مقبول ملائی کم کانام پاک محد کتنا پیارا ہے۔ ہم اہل محبت جب بھی اپنے آقا دوعالم سیدعالم نور مجسم ملائی کم کانام پاک سنتے ہیں تو فرحت و محبت سے دونوں انگو تھوں کو چوم کرآئھوں پر رکھ لیتے ہیں اور پھرزبان حال سے پڑھتے ہیں۔

یمال بہ بات خورطلب ہے کہ ہم اہل محبت حضور کانام چوم لینے ہیں تو تکلیف بدند ہوں کو ہوتی ہے۔ آ ہے ذرا توجہ قرما کیں کہ نام محد کو چو منے سے کیا فائد ہے حاصل ہوتے ہیں۔

علامہ محداسا عبل حتی نے تقبیر روح البیان میں ملامعین الدین کاشفی نے متاری النبوت اور ملاعلی قاری نے موضوعات کبیر میں بول تحریفر مایا ہے کہ حضرت سیدنا بلال رضی اللہ عنہ نے اوان کہی حضور مالیا کہا جندن اللہ عنہ نے اوان کہی حضور مالی کی خضور المرائی کہا جندن بول آخر ہے گان علی کے تسمی المسلم المجمعین بول آخر ہے ماشے گان علی کے تسمی المسلم المجمعین بول آخر ہے ہوئے ہیں۔ ورا مجرح کت تبیل کے وکہ ورا مجمع حرکت حضور مرائی کے درا مجرح کت تبیل کے وکہ ورا مجمع حرکت حضور

ملافید کی بارگاہ میں بادنی ہے۔ (سیان اللہ)

حضرات محترم ...... میں عرض کردہا تھا کہ نام محد ملاقیکا وہ ذات جس کی ہار بار تعریف کی جائے ۔حضور ملاقیکا ابھی دنیا میں تشریف، بھی نہیں لائے بھے مگر آپ کی آمد کے جربے ہورہے تھے ،آپ کے نام کے وسلے سے دعا کیں ماگلی جارہی تھیں اور ہر طرف آپ کے نام کے چربے ہورہے تھے۔

اس کے کہ

سم و قر میں آپ کا چرچا شجر و جر میں آپ کا چرچا بحر و بر میں آپ کا چرچا ختک و تر میں آپ کا چرچا



برگ و شمر پین آپ کا چرچا
جادات وجیوانات پین آپ کا چرچا
نباتات ومعدنیات پین آپ کا چرچا
زمین و زمان پین آپ کا چرچا
عرب و عجم پین آپ کا چرچا
مشرق و مغرب پین آپ کا چرچا
شال و جنوب پین آپ کا چرچا
عرش و فرش پین آپ کا چرچا

جنت کے دروازوں پر آپ کا چرچا ادم علیہ السلام کی زبان پر آپ کا چرچا بیھوب علیہ السلام کی زبان پر آپ کا چرچا بیسف علیہ السلام کی زبان پر آپ کا چرچا بارون علیہ السلام کی زبان پر آپ کا چرچا بود علیہ السلام کی زبان پر آپ کا چرچا سلمان غلیہ السلام کی زبان پر آپ کا چرچا سلمان غلیہ السلام کی زبان پر آپ کا چرچا بیکی علیہ السلام کی زبان پر آپ کا چرچا بیکی علیہ السلام کی زبان پر آپ کا چرچا السلام کی زبان پر آپ کا چرچا بوط علیہ السلام کی زبان پر آپ کا چرچا بوط علیہ السلام کی زبان پر آپ کا چرچا بوط علیہ السلام کی زبان پر آپ کا چرچا بوط علیہ السلام کی زبان پر آپ کا چرچا بوط علیہ السلام کی زبان پر آپ کا چرچا بوط علیہ السلام کی زبان پر آپ کا چرچا بوط

ادريس عليه السلام كى زبان پر آپ كا چرچا دا كد عليه السلام كى زبان پر آپ كا چرچا يوس عليه السلام كى زبان پر آپ كا چرچا موى عليه السلام كى زبان پر آپ كا چرچا الغرض ايك لا كدچوبيس بزادا نبياء كرام كى زبان پر آپ كا چرچا يلكه جهال هو كا خدا كى خدائى كا چرچا د بال هو كا خدا كى خدائى كا چرچا د مركا مد منالط بنا

لفظ محمر كي بركات مالينيم:

حضرات محترم ...... كيا كيا تضيلتن بين محمط الليام كيم مين ـ ذرا توجه قرما كين ـ صاحب علم ودانش اورمعزز خوا تين وحضرات ـ



. محبوب میں ہے میم تو محبت میں میم ہے احمد میں ہے میم تو محمد میں میم ہے مرید میں ہے میم تو مرشد میں میم ہے آدم میں ہے میم تو موی میں میم ہے علیم میں ہے میم تو مولا میں میم ہے منور میں ہے میم تو مبترمیں میم ہے کے میں ہے میم تو مدینے میں میم ہے اس ميم كا ب رازميم تو الف لام ميم مي اورالف لام میم کاہے راز محد کی میم میں ....صاحبزاده تصيرالدين كولزوي فرمات بين. مفرات محتر ایا معیار زمانے سے جدا رکھتے ہیں ہم تو محبوب مجھی محبوب خدا رکھتے ہیں کسی سائل کوصدا دسینے کی زحمت کیوں ہو اینا دروازه وه بر وقت کھلا رکھتے ہیں ينعشق مصطفاما لليام كالميار فرمايا خدا نے جن کا بنایا نہ ٹائی و ساہیہ زمیں سے عرش معلی بیہ جن کو بلایا نٹا آئیں کی سکندر ہے میرا سرمایی قران نے سراح منیر ہے جن کو قرمایا تفترات محترم ..... آج کی محفل رسول ملکیکی یاد میں انعقاد بذیر ہے۔

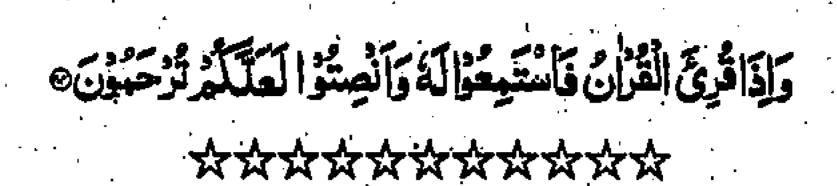
179



ال محفل میں اللہ کی رحمت کا فزول ہوتا ہے۔رسول کا اللہ کے مجبت کے جام پلائے جائے ہیں۔ اس کے کہ جات ہیں۔ اس لئے کہ جہال ذکر حبیب ہوتا ہے۔ اس لئے کہ خوف قدا مجمی قریب ہوتا ہے۔ ان کی محفل میں بیٹھنے والا ان کی محفل میں بیٹھنے والا ادمی خوش نصیب ہوتا ہے۔ ادمی خوش نصیب ہوتا ہے۔



آسیب کاعلاج یکاالله سیه ۲۲۳ باراول وآخر در و دشریف برده کرمنج و شام پانی پردم کرکے پی لیں۔ شام پانی پردم کرکے پی لیں۔





KR KK KK KK KK KK KK

سر سے کیر یاؤل تک تنویر ہی تنویر ہے مطفط کو سرکار کی قرآن کی تفسیر ہے سے سوچتی ہوگی ہی دنیا مصطفط کو دیکھ کر وہ مصور کیما ہوگا جس کی بیاضویر ہے وہ مصور کیما ہوگا جس کی بیاضویر ہے



الْحَمَٰلُ اللهِ وَبِ الْعَالَمِينَ وَالصَّلُوهُ وَالسَّلَامُ عَلَىٰ حَامَمُ الْمُحَادِمِ الْحَمَويِينَ الْمَاكِمُ عَلَىٰ الْمُوسِلِينَ وَعَلَىٰ اللهِ وَاصْحَادِمِ الْجَمَعِينَ المَّاكِمُ لَا الْمُحَادِمِ الْجَمَعِينَ المَّاكِمُ لَىٰ الْمُحَادِمِ الْمُحَادِمِ الْمُحَادِمِ الْمُحَادِمِ الْمُحَادِمِ الْمُحَادِمِ السَّحِودِمِ اللهِ وَالْمُحَادِمِ السَّحِودِيمِ اللهِ وَالْمُحَادِمِ السَّحِودِيمِ اللهِ وَالْمُحَادِمِ السَّحِودِيمِ اللهِ وَالْمُحَادِمِ السَّحِودِيمِ اللهِ وَالْمُحَادِمِ اللهِ وَالْمُحَادِمِ السَّمِ اللهِ وَالْمُحَادِمِ السَّمِ اللهِ وَاللهِ وَالسَّمِ اللهِ وَالْمُحَادِمِ اللهِ وَالْمُحَادِمِ اللهِ وَالْمُحَادِمِ اللهِ وَالْمُحَادِمِ اللهِ وَالْمُحَادِمِ اللهِ وَالْمُحَادِمِ اللهِ وَاللهِ وَاللّهُ وَاللهِ وَاللّهُ وَالْمُواللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُو

الله خالق کا مُنات (جل جلال) کی حمد و شاء کے بعد آج کی میظیم الشان سالانہ معفل حن قر اُت بڑی شان و شوکت سے جاری و ساری ہے۔
حضرات ذی وقار ..... آج کی اس روحانی ، نورانی ایمانی قر آنی وجدانی محفل حن قر اُت کی صدارت پیر طریقت رہبر شریعت حضرت شی الحدیث ..... فرمارے ہیں۔
محفل حن قر اُت کا آغاز الله رب العالمین کی لار یب کتاب سے کیا جا تا ہے جوساری آسانی کتابوں کی سرتاج ہے۔
حضرات ذی وقار ...... توجہ فرما تیں۔

میمفل حسن قرات بری عظمت والی ہے کیونکہ میر ہے رب کریم نے جس کتاب مقدس کونازل کیا۔

اس کو اتاری والی ذات بھی عظمت والی لیکر سے والا جبرائیل بھی عظمت والا جبرائیل بھی عظمت والا جبرائیل بھی عظمت والی جس داست میں نازل ہوئی وہ رات بھی عظمت والی



جس مهینے میں نازل ہوا وہ مہینہ بھی عظمت والا جس نبی پر بیکتاب نازل ہوئی وہ بھی عظمت والا جس شہر میں بیکتاب نازل ہوئی وہ بھی عظمت والا جس غار میں بیکتاب نازل ہوئی وہ بھی عظمت والی جس امت کی طرف نازل ہوئی وہ بھی عظمت والی

بالبال

#### Marfat.com

.زينت القراء..... تورالقراء ...... متمل القراء .... مراح القراء ...

.... معراح القراء .....تاح القراء .....سلطان القراء ....مصياح

القراء.....عظمت القراء .....عزت القراء ..... رفعت القراء ..... .....ميرى مرادمحر مالقام ......قارى صاحب آيي قرآن كانوارى اسيخ دلول كومنور فرمايس، جب قرآن ياك كى تلاوت كريس محاتو رحمت کا نزول ہو گا برکت کا بزول ہو گا محبت کا نزول ہو گا رفعت کا نزول ہو گا عظمت کا نزول ہو گا فرشتوں کا نزول ہو گا معزز سأمعين كرام! آب بزسيسكون سے قارى صاحب كى تلاوت ساعت فرمار ہے متھے۔قرآن یاک ہے کیا۔اس میں بری بری قضیلتیں ہیں۔

+

قرآن میں انوار ہے بلکر قرآن میں پیار ہے الوار ہے قرآن یاک میں... معیار ہے ... امرار ہے قرآن میں وقار ہے وعیوب کا دیدار ہے رآن اورصاحب قرآن اس کے کہ ایک ہے قرآن دومرا ہے صاحب قرآن



1	6	,=_/
بتول حكمت	ب حکمت ، وه ر	بیرکمار
بإك	دونول	ייי
رسول ناک	ن باک ، وه ،	أ بيه قرآا
	دونوں	
, .		<del>-</del>
_	نکیم نفیس ءاس کا عنا	•
اخلاق عظيم	فيام عظيم، اس كا	الن كابي
مردار	دونول	יוַט
•	لتايوں کی	
مروار	رسولول کا	. 65
تاجدار	دونوں	ייַט
	نايون كى	
تاجدار	سولول کا	, ,,
قرار	ووثول	ين
قرار	تحول کا	ريي آ
اعلى	دونوں	<u>بل</u>
اعلى	کی تخریر	· •
	کی تفییر	1
•	دونول	
عباوت	پڑھنا	ال کا

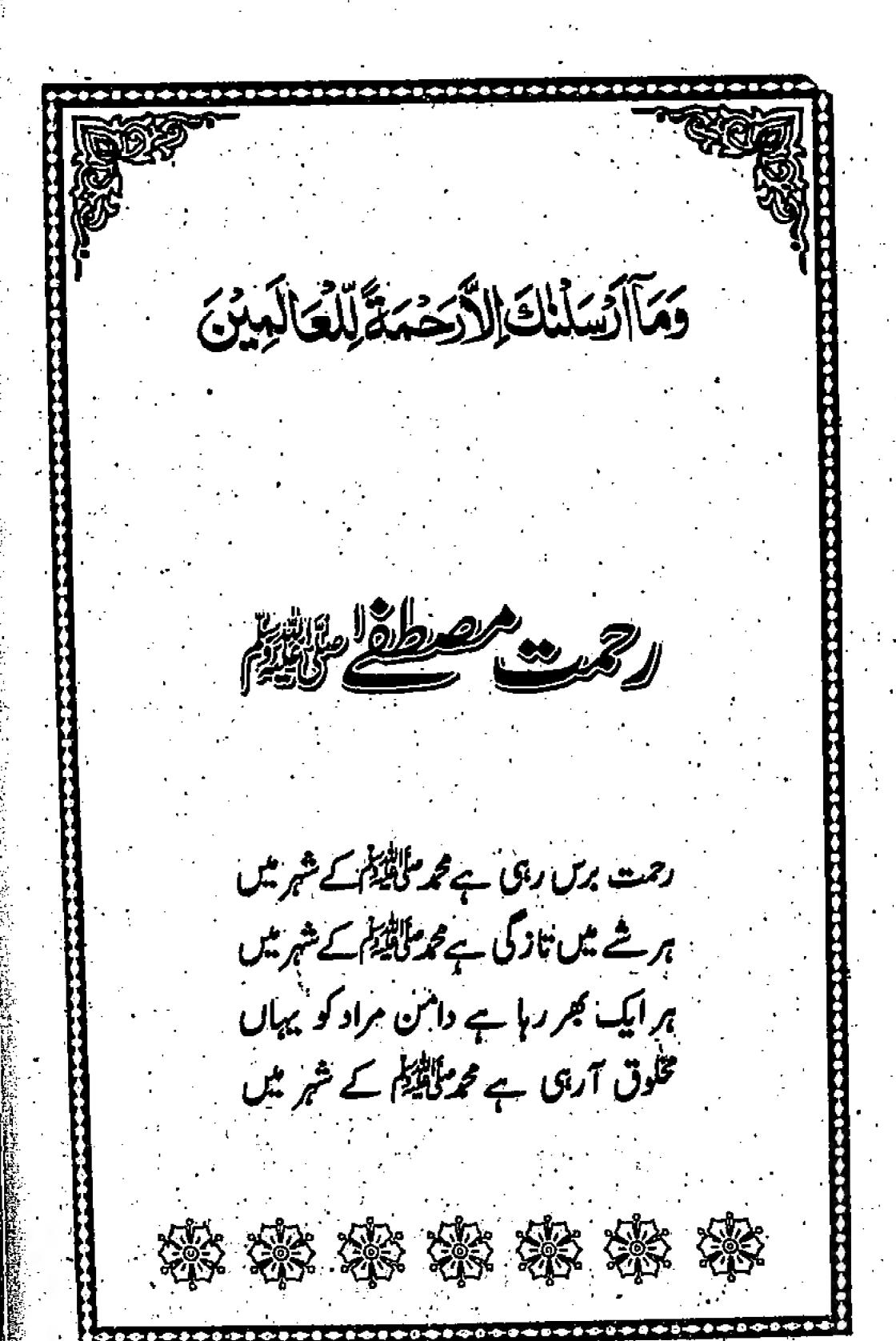
اس کو رکھنا عیادت بیں دونوں لباس بیں بیر لباس کاغذ بیں وہ لباس بشریت بیں

سنيے سنيے حضرات .....

اس کی سطریں کالی ، اس کی رافین کالی شاہ سطریں کالی سطریں کالی ہوتی ہے تلاوت اس کی بھی ہوتی ہے اس کی معلوت کرنے والا قاری بنتا ہے اس کی خلاوت کرنے والا صحافی بنتا ہے اس کی خلاوت کرنے والا صحافی بنتا ہے

شاعرابل سنت کیا خوب فرماتے ہیں۔ شانال والا اوہ فی رسول میرا جیمدیاں کردا اے سارا جہان گلال لامکان مکان وج سدے جستوں رج رج کرے رب یزدان گلال میں کیداوسدی عظمت دی گل کرتی جیمدی یاں کردا اے پاک قرآن گلال میں قربان حافظ او ہدی شان اتوں جیمدے تال کروے بے زبان گلال بلکہ دوسرے مقام برحافظ نے یوں ترجمانی فرمائی۔

میں تے عشق دیوانہ اس سو ہے داہاں جہداں ہون دیج کون ومکان گلال
اوہ کی جان دے ہی داشان کی اے جہد ہے تھاں تھاں تے نوک بنان گلال
د کھے میری دی مستی دیوائی نون عکہ ہے کرن نادان گلال
میں میں محمد ناں آتا دا در حافظ کرے جاہے ایہ سارا جہان گلال
میں محمد ناں آتا دا در حافظ کرے جاہے ایہ سارا جہان گلال





الحدث لله وكت العالمين والصّلوة والسّلامُ على خامَّم الْمَثْنِياء والْمُرْسَلِين وعلى الله واحْسَابه الْجَمَعِين المّابعث المُرْسَلِين وعلى الله واحْسَابه الْجَمَعِين المّابعث فَاعَوْدُ بِالله ومن الشّيطي الرّجِينير في المُمَان الرّجِينير بيد والله الرّجُملي الرّجِينير وما السّموالله الرّحْمة والدّحمة والمُمان في ما الرسلناك إلا رحْمة والمُمان في ما الرّساناك إلا رحْمة والمُمان في ما الرّساناك إلا رحْمة والمُمان في المَمان في ما الرّساناك إلى الرّحمة والمُمان في المُمان في المُم

رحت برس رہی ہے جمہ کے شہر میں ہرشے میں تازگی ہے جمہ کے شہر میں
ہر آیک جمر رہا ہے دامن مرادکو یہاں بخلوق آربی ہے جمہ کے شہر میں
آتے ہیں پخشوانے گنا ہوں کو گناہ گار قسمت بدل رہی ہے جمہ کے شہر میں
آ جا ا کے رول میں تمنا کیں بے شار ہر تفکی بھی ہے جمہ کے شہر میں
فرق زمیں سے حرق تک ہے تور کا سال میکیسی روشی ہے جمہ کے شہر میں
دولت سکوں کی ہر جگہ ہم ڈھونڈ تے رہے آخر بیل گئی ہے جمہ کے شہر میں
دوت بشر ہے سوئے مدینہ کئے ہوئے دنیا سا گئی ہے جمہ کے شہر میں
دوتن بین جس کے قدر سے دونوں جہاں ریاض ایس شع جلی ہے جمہ کے شہر میں
دوتن بین جس کے قور سے دونوں جہاں ریاض ایس شع جلی ہے جمہ کے شہر میں
حضرات ذی وقارا

الله كريم (جل جلاله) كى حمد وثناء كے بعد حضوراكرم .... بورجسم ..... باعث تخليق كا تنات ..... منبع كا تنات ..... ان كا تنات ..... روح كا تنات ..... باعث تخالف كا تنات ..... روح كا تنات ..... وركا كا تنات ..... بركت كا تنات ..... بركت كا تنات ..... بركت كا تنات .... بركت كا تنات .... بركت كا تنات

(189)

....عظمت كاكنات .....عزت كاكنات .....رحمة اللعالمين كى باركاه بيكس نواز

میں تمام عشاق مدیندر وودوسلام کے پھول تجھاور فرمائیں۔

آج كى محفل عظمت رحمة اللعالمين ملافية كم موضوع يرمنعقد كى تى بداللد

تعالی اس بابرکت محفل کا صدقہ ہارے سینوں کوٹورمصطفے ملائی ہے۔

المين من من من

السحفل كالأغاز تلاوت قران مجيد فرقان حميد سيه موكا -قارى صاحب كى آمد سے پہلے حضور کی رحمت کا تذکرہ ساعت فرما ہے۔

حضرات محترم!

تى كريم رۇف الرجيم سارى كاكات كۆرىد درسى كىلى رحبت بن كرتشرىف لائے بلکہ ہرنبی کی عظمت ورفعت میرے نبی کریم رحمۃ اللعالمین مالی کی رحمت کے

كيونكهاس كائنات مين جنن جي انبياء كرام تشريف لائے وه سارے رحمت ليكر ا سے معمرسالت کے بروانو! ڈرانوجہ فرما تیں۔

> آدم عليه السلام آئے تو الله كى رحمت كرآئے شبث عليدالسلام آئے تو الله كى رحمت كرآئے توح عليه السلام آئے تو الله كى رحمت كرآئے يعقوب عليدالسلام آئے تواللد کی رحت لے کرآئے يوسف عليه السلام آئے تو الله كى رحمت كر آئے سليمان عليهالسلام آست واللكي رحمت سليمان عليهالسلام



ہارون علیہ السلام آئے تو اللہ کی رحمت کے کرآئے
ہودعلیہ السلام آئے تو اللہ کی رحمت کے کرآئے
ابراجیم علیہ السلام آئے تو اللہ کی رحمت کے کرآئے
اساعیل علیہ السلام آئے تو اللہ کی رحمت کے کرآئے
موئی علیہ السلام آئے تو اللہ کی رحمت کے کرآئے
عیسیٰ علیہ السلام آئے تو اللہ کی رحمت کے کرآئے
سارے نبی رحمت کے کرآئے
سارے رسول رحمت کے کرآئے
سارے تی رحمت کے کرآئے

حضرات ذي وقار سيسم

جب باری آئی آمند کے لال کی جب باری آئی محبوب بے مثال کی جب باری آئی محبوب ہے مثال کی جب باری آئی مصاحب شرف و کمال کی جب باری آئی صاحب شرف و کمال کی جب باری آئی امت کے عنوار کی جب باری آئی امت کے عنوار کی جب باری آئی نبیوں کے مردار کی جب باری آئی نبیوں کے مردار کی جب باری آئی کا تنات کے ابام کی جب باری آئی کا تنات کے ابام کی اور جب باری آئی کا تنات کے ابام کی اور جب باری آئی

الم نشرح کے سینے والے کی الفی الفی کی والے کی

وما کیفطف کی زبان والے کی کیدالند کے کورے ہاتھوں والے کی فردے ہاتھوں والے کی ویڈ میٹانی والے کی ویڈ میٹانی والے کی لیٹین کے دانوں والے کی کازاغ کی آتھوں والے کی کازاغ کی آتھوں والے کی

تواعلان فرماديا\_

دنیاوالو! سن لوکر سارے نی رحمت لے کرآئے رہے مگر میں نے اپنے مجبوب کوسر سے کیکر یا وس تک ساری کا نکات کیلئے رحمۃ اللعالمین بنا کر بھیجا ہے اور قرآن مجید اس کی کوائی وے رہاہے۔

وما أرسلناك إلا رحمة للعالمين

توج فرما کیل کرمنور دھمۃ اللعالمین کس کے لئے دھت ہیں۔
میں و قر کیلئے دھت ، شجر و چر کیلئے دھت
بحر و بر کے لئے دھت ، خنگ ور کے لئے دھت
برگ وقر کے لئے دھت جن وائر کے لئے دھت
جمادات کیلئے دھت حیوانات کیلئے دھت
زیمن و زمان کیلئے دھت معد نیات کیلئے دھت
جری پرید کے لئے دھت فرشنوں وحوروں کیلئے دھت
بیوں اور دسولوں کیلئے دھت

عرش و فرش والول كيلي رحمت



مشرق ومغرب والول كيلي رحمت شال وجنوب والول كيلي رحمت چنت ونار والول کے کے کے رحمت بلكه كاكتات عالم كاذره ذره أرب كى رحمت سي مستقيض موريا ہے۔ صدیق کی صدافت ان کی رحمت ہے عمرين خطاب كى عدالت ان كى دهمت سے عثان کی سخاوت ان کی رحمت سے علی کی شیاعت ان کی رحمت سے امام حسین کی شہادت ان کی رحمت سے این مسعود کی فقایمت ان کی رحمت سے ابن عیاس کی مفسریت ان کی رحمت سسے صحابہ کی صحابیت ان کی رحمت سے ولیوں کی ولایت ان کی رحمت سے غوث اعظم کی غوجیت ان کی رحت سے مجدد اعظم کی مجدد بیت ان کی رحمت سے الحارحمة اللعالمين كي بركت سي مستفيض موسنه اور تلاوت كاشرف حاصل كرية كيلي تشريف لاستي بيل قران سيشاراوصاف ميده سيمعمور ب اس قرآن کا نام مجمی برکت والا ال اقرآن كابيغام نجمى يركت والا

المرازل الم

اس قرآن كاانعام مجمى بركت والا اس قرآن کی تلاوت بھی برکت والی اس قرآن کی قرأت بھی برکت والی اس قرآن کی اطاعت بھی برکت والی آسيئے اس قرآن کی تلاوت کرنے کيلئے تشريف لاتے بیں يا کستان کے مشہور و معروف قاري عجم القراء ..... زينت القراء ..... فخر القراء ..... عاش مدينه فاصل محینه .....محورکن آواز کے مالک ..... برنورانداز کے ماہر ... جو بدو قرأت مين ايك المم نام ..... محرّم المقام قارى حافظ محد تعيم صديقي صاحب سے گزارش کررہا ہوں کہ نعروں کی کوئے میں تشریف لاتے ہیں معزز و مرم قاری صاحب جوكدا يلم محوركن آوازي الصيار المادلول كوقر آن كورسيم مورفرما تيس مے۔۔۔۔۔سیان اللہ ۔۔۔ سیان اللہ آب حضرات سے التماس ہے کہ توجہ سے قرآن یا ک کی تلاوت کوساعت فرما ہے۔ حضرات ذی وقار .....صاحب علم ودالش ،وارث علوم نبوت ،مع رسالت کے يروانو! الله خالق كائنات (جل جلال) كي حمدوثاء كے بعد حضور أكرم ..... بورجيسم .... بي مكرم .... في معظم فخرين آدم .....دهت كاكنات .....حيات كاكنات عزت كالمات .....رفعت كالكات ...... محبت كالمات باعث كائنات .....عظمت كائنات ..... جمال كائنات



#### بركت كائنات ..... بمرور كائنات .... بلكه حضور جال كائنات

احرمینی مصطفامالی بارگاه برس می بدید درود و ملام تمام احباب بلند آواز سے پیش فرما کیں۔ شیخ سعدی دحمۃ الله علیہ کا بہت مشہور عربی کلام ہے۔ بکلنخ السعالی بسک مسالیہ گھف السک جسی بریک مسالیہ حسنت جبید نم جوسسالیہ حسنت جبید نم جوسسالیہ حسنت جبید نم جوسسالیہ

سأمعين محترم!

تم میں ہے پہتر وہ ہے جس نے قرآن پڑھااور دوسروں کو پڑھایا۔ (بخاری) دوسر ہے مقام پزفر مایا

خفرت عثان بن عفان رضی الله تغالی عنه سے مروی ہے کہ دور یہ

قَالَ العِبِي صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُكُمْ مَنْ تَعَلَّمُ الْقُرْآنَ وَعَلَّمُهُ وَكُلُهُ وَكُلُهُ وَكُلُهُ وَعَلَّمُ الْقُرْآنَ وَعَلَّمُ الْقُرْآنَ وَعَلَمْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ مِن سَافِطُ وَهِ سِهِ حِسْ لِنَهُ وَمَا يَكُمُ اللهُ عَلَيْهُمْ مِن سَافِطُ وَهُ سِهِ حِسْ لِنَهُ وَمَا يَكُمُ مِن سَافِطُ وَهُ سِهِ حِسْ لِنَهُ وَمَا يَكُمُ مِن اللهُ عَلَيْهُمْ مِن سَافِعُ مِن اللهُ عَلَيْهُمْ مِن اللهُ مَن اللهُ عَلَيْهُمْ مِن اللهُ عَلَيْهُمْ مُن اللهُ عَلَيْهُمْ مِن اللهُ عَلَيْهُمْ مُن اللهُ عَلَيْهُمْ مِن اللهُ عَلَيْهُمْ مِن اللهُ عَلَيْهُمْ مَن اللهُ عَلَيْهُمْ مِن اللهُ عَلَيْهُ مِن اللهُ عَلَيْهُمْ مِن اللهُ عَلَيْهُمْ مِن اللهُ عَلَيْهُمُ اللهُ عَلَيْهُ مِن اللهُ عَلَيْهُمُ مِن اللهُ عَلَيْهُ مِن اللهُ عَلَيْهُمُ مِن اللهُ عَلَيْهُمُ مِن اللهُ عَلَيْهُ مِن اللهُ عَلَيْهُ مِن اللهُ عَلَيْهُ مِن اللهُ عَلَيْهُ مُن اللهُ عَلَيْهُ مِن اللهُ عَلَيْهُ مُن اللهُ عَلَيْهُ مِن اللهُ عَلَيْهُ مِن اللهُ عَلَيْهُ مِن اللهُ عَلَيْهُ مِن اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلَيْهُ مِن اللهُ عَلَيْهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ مِن اللّهُ عَلَيْهُ مِن اللّهُ عَلَيْهُ

تعلیم حاصل کی اور دوسرول کواس کی تعلیم دی۔ (بخاری)

حضرات! دین کاعلم حاصل کرنا۔ تمام اعمال سے اعلیٰ وافضل ہے کیونکہ اس سے افکا وافضل ہے کیونکہ اس سے افکا وافضل ہے کیونکہ اس سے افکا انسان کا شعور بیدار ہوجا تا ہے۔ حضور اکرم ملی لیکھیم نے عظمت علم اور اس کو حاصل



كرف والول كى برى شان بيان فرمائى۔

امام فخرالدین رازی رحمة الله علیہ نے اپن تغییر بین تحریر فرمانیا ہے کہ سرکار
مدینہ آقا تا مدار ، مدینے کے تا جدار ماللی کیا ہیک سے محکفتگو سے کہ دی آئی بیشن جوآپ کے ساتھ بات کرد ہاہے اس کی عمر صرف آیک ساعت اور باقی رہ محق ہے۔
وہ عمر کا دفت تھا کہ جب مدینہ کے تا جدار ماللی کیا ہے اس صحابی کواس بات سے آگاہ فرمایا تو وہ بیقرار ہوگیا اور عرض کیا یا رسول الله ماللی کیا جھے ایسا عمل بتا ہے جواس وقت میرے لئے زیادہ مناسب ہو۔

حضرات محترم! دراغور فرمایئے وہ صحابی موت کاس کریر بیثان نہیں ہوئے بلکہ حضور تا جدار مدینہ ماللیکی کی بارگاہ بے کس تواز میں عرض گزار ہوا کہ اللہ کے رسول ماللیکی معلی عطافر مائے جومیرے لئے بخشش کا سامان بناوے کیونکہ آپ مساری کا کنات میں عظافر مائے ہیں۔

حضرات! ذراغورفرما ئیں انہوں نے حضور کی بارگاہ میں عرض کی اے میرے آقاد مولا احم مجتبی محم مصطفے ملاقیم آپ کی ذات اسی ہے کہ آپ نے اسبے جودوسخانے

صدین کو صدافت عطا فرمائی عمر کو عدالت عطا فرمائی عثان کو سناوت عطا فرمائی عثان کو سناوت عطا فرمائی علی کو شجاعت عطا فرمائی این مسعود کو فقایت عطا فرمائی ایل صفر کو طریقت عطا فرمائی ایل صفر کو طریقت عطا فرمائی



بلال کو محبت عطا فرمانی اولیں قرنی کو استقامت عطا قرمانی حسن بصری کو ریاضت عطا فرمائی ابراہیم ادھم کو خلافت عطا فرمائی ذوالنون ممری کو معرفت عطا فرمائی بایزید بسطامی کو برکت عطا فرمائی جنید بخدادی کو بصیرت عطا فرمائی سفیان توری کو حقیقت عطا فرمانی امام ابو حنیفہ کو فقاست عطا فرمائی منتخ عبد القادر كو حكست عطا فرماني مجدد الف فاني كواستقامت عطا قرماني مند الولی کو ولایت عطا فرمانی داتا علی کو کرامت عطا فرما فر میاں شیر محمد کو طمارت عطا قرمانی جماعت علی کو امارت عطا فرمائی میر علی کو شیرت عطا فرماتی اعلی حضرت کوعشق کی دولت عطا فرماتی ابوالبیان کو خطابت عطا فرمائی ہم غلاموں کوسپ کی اردات عطا فرمائی فی وقار بار تو می عرض کرر با تفا که تو جسب اس محالی رسول نے وض كا في تا جدار مدينة كالكيم في مايا والمنتف ل بالتعلم ماصل



علم میں نور ہے علم میں استقامت ہے علم میں استقامت ہے علم میں شفاعت ہے علم میں شغاعت ہے علم میں نورانیت ہے علم میں نورانیت ہے علم میں تقدیر ہے ایکا میں تقدیر ہے علم میں تقدیر ہے ایکا میں تعدیر ہے تعدیر ہ

بلكه مجھے كہنے د بيجئے...

علم طریقت قرآن میں ہے علم شریعت قرآن میں ہے علم شریعت قرآن میں ہے علم نظامت قرآن میں ہے علم علم خطابت قرآن میں ہے ۔

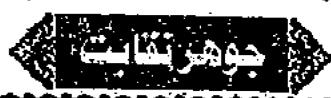


علم حقیقت قرآن میں ہے علم معرفت قرآن میں ہے علم حکمت قرآن میں ہے علم ریاضت قرآن میں ہے علم رفعت قرآن میں ہے علم فقاہت قرآن میں ہے علم ولایت قرآن میں ہے علم جمال قرآن میں ہے علم ممال قرآن میں ہے علم الوار قرآن میں ہے علم اسرار قرآن میں ہے علم وقار قرآن میں ہے علم عروج قرآن میں ہے کا پیغام ہے قرآن پیغام ہے قرآن پیغام ہے قرآن میں کا پیغام ہے قران

شجاعت کا پیغام ہے قرآن میں عبادت کا پیغام ہے قرآن میں طریقت کا پیغام ہے قرآن میں طریقت کا پیغام ہے قرآن میں شریعت کا پیغام ہے قرآن میں حقیقت کا پیغام ہے قرآن میں معرفت کا پیغام ہے قرآن میں معرفت کا پیغام ہے قرآن میں معرفت کا پیغام ہے قرآن میں

أسية حفرات محرّم ..... قابل توبد! جس دل من عشق مصطف مالطيم موده جمال بهي جائد ومال بي عشق موتا ہے وہ محفل عشق سے نور سے منور ہوجاتی ہے۔حضرت سلطان یا ہور حمد الله علیہ كى زبان سنعشق كى باست اعت فرماتين \_ آب فرمات بير \_ يره يرهم مراركمايال عالم موسة بمارسه مو اكساحرف عشق دايرهن نهجانن بحطله بمرن بحارسيهو اک لگاہ سے عاشق ویکھے لکھ ہزاراں تارے ہو عشق عقل وج منزل بعارى سنيال كوما تدسے يا زسے بو جنهال عشق خريد نه كيتا با مواده دو بي جهاني ما المديد . معلوم مواكه عاشق كى يات بى زالى موتى بيداللدنتالى بم سب كو اسيخ محبوب كريم ملافيكم كاعشق ومحبت عطا فرماسة اورحضور دحمت عالم ملافيكم كاست يمل ويرابون في توفيق عطافر مائير ( آمين ثم آمين ) وَمَا عَلَيْنا الَّا الْبِلَاعُ الْمِينِينَ

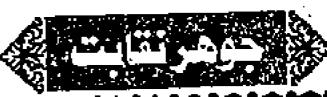




### آ مصطفي الليم

معمالية كى آمد مرحيا منرمانیم کی آمہ و مرحیا مزلی مخافظ کی آید. مرحیا مر من الله مرحا مصطفام المنافظيم كي آمد مرحيا مرتضی کا کا مرحیا مجتنی ملافقا کی آید مرحیا عنار ملكم كى آمه مرحبا منصور مَی ایک کی آید مرحبا موس ماليا كم كل الم مرحبا مدنی مخافظ کی آمد ير مالي كى تد مری مالی کی آید مرحبا معدق ماليكم كى المد مرحبا کی مخالقهٔ کی آمد

201



حضرات ذي وقار!

حفور الله الله من علمت كوبيان كريل بلكديد فل حفور الله المعالية المحالة المعالية المحالة المعالية المحالة المعالية المحالة المعالة ال



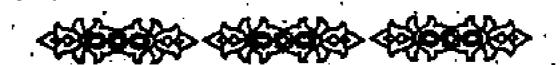
خلیل الله مالیا کی آمد مرحبا خیر الخلق الله مالیا کی آمد مرحبا خلیفت الله مالیا کی آمد مرحبا خلیفت الله مالیا کی آمد مرحبا حجرة الله مالیا کی آمد مرحبا ججد الله مالیا کی آمد مرحبا رحمت الله مالیا کی آمد مرحبا نور الله مالیا کی آمد مرحبا نور الله مالیا کی آمد مرحبا نعمد الله مالیا کی آمد مرحبا

بلكه بول كهيج

سيد المرسكين ماليني كى آمد مرحبا الميس العارفيين ماليني كى آمد مرحبا الميس الغربيين الليني كى آمد مرحبا مراح السالكين ماليني كى آمد مرحبا رحمة اللعالميين ماليني كى آمد مرحبا راحة العاشين ماليني كى آمد مرحبا مراد المشاقين ماليني كى آمد مرحبا مراد المشاقين ماليني كى آمد مرحبا سيد التقلين ماليني كى آمد مرحبا شيد السابقين ماليني كى آمد مرحبا شيد السابقين ماليني كى آمد مرحبا سيد السابقين ماليني كى آمد مرحبا

سید الکاملین منافقهٔ کی آمد مرحبا سید المبشرین منافقهٔ کی آمد مرحبا سید المبشرین منافقهٔ کی آمد مرحبا

رحيا معطف مرحيا مرحيا المعطف مرحيا المحين مرحيا المحين مرافيل مرحيا المختبى مرحيا المختبى مرحيا المختبى مرحيا المختبى مرحيا المختبى مرحيا المرود انبياء مختبي مرحيا النود خدا مختبي مرحيا النود خدا مختبي مرحيا النود خدا مختبي مرحيا الود خدا مختبي مرحيا النود خدا مختبي مرحيا المنافق مرحيا المنافق مرحيا المنافق الدائمة النبية المنافقة المنافقة الدائمة النبية المنافقة المنافقة المنافقة المنافقة المنافقة المنافقة الدائمة المنافقة ال





# محفل حسن قرأت

الْحَمْنُ لِلّٰهِ رَبِ الْعَالَمِينَ وَالصَّلُوقُ وَالسَّلَامُ عَلَىٰ حَامِّمُ الْحَمْنُ لِلّٰهِ وَالْحَالِمِ الْحَمَعِينَ الْمَّالَمِينَ الْمَابَعُلُ الْمُوسِلِينَ وَعَلَى اللهِ وَاصْحَالِهِ الْجَمَعِينَ المَّالَمِينَ المَّالَمِينَ الشَّيْطِي الرَّحِيثِيمِ فَا عَوْدُ بِاللهِ وَالسَّيْطِينَ السَّيْطِينَ السَّيْطِينَ السَّيْطِينَ السَّيْطِينَ السَّيْطِينَ السَّيْطِينَ السَّيْطِينَ السَّيْطِينَ السَّيْطِينَ اللهُ وَالْمِسْدُولَ اللهِ وَالسَّيْطِينَ اللهُ وَالْمَالُولُ وَالسَّلُومُ عَلَيْكَ يَاكُولُولُ اللهِ السَّيْطِينَ اللهُ وَالسَّلُومُ عَلَيْكَ يَاكِمُنِينَ اللهُ وَالسَّلُومُ عَلَيْكَ يَاكُولُولُ اللهِ وَالسَّلُومُ عَلَيْكَ يَاكُونِينَ اللهِ وَالسَّلُومُ عَلَيْكَ يَاكُولُولُ اللهِ وَالسَّلُومُ عَلَيْكَ يَاكُولُولُ اللهِ وَالسَّلُومُ عَلَيْكَ يَاكُونِينَ اللهِ وَالسَّلُومُ عَلَيْكَ يَاكُونِينَ اللهُ وَالسَّلُومُ عَلَيْكَ يَاكُونُونَ اللهُ وَالسَّلُومُ عَلَيْكُ يَاكُونُ اللهُ وَالسَّلُومُ عَلَيْكَ يَاكُونِينَ اللهُ وَالسَّلُومُ عَلَيْكُ يَاكُولُولُ اللهُ وَالْتُلُومُ وَالسَّلُومُ عَلَيْكُ يَاكُونُ وَالسَّلُومُ وَالسَّلُومُ عَلَيْكَ يَاكُونُ اللهُ وَاللَّهُ وَالسَّلُومُ عَلَيْكُ يَاكُولُولُ اللهُ وَاللَّهُ وَالسَّلُومُ وَالسَّلُومُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ يَاكُولُولُ اللهُ وَاللَّهُ وَالسَّلُومُ وَالْسَلُومُ وَالسَّلُومُ وَالسَّلُومُ وَالسَّلُومُ وَالسَّلُومُ وَالسَّلُومُ وَالسَّلُومُ وَالسَّلُومُ وَالسَّلُومُ وَالسَّلُومُ وَالْمُعُولُ اللّهُ وَالْمُعْلِقُ وَالسَّلُومُ وَالسَّلُومُ وَالسَّلُومُ وَالسَّلُومُ وَالسَّلُومُ وَالسَّلُومُ وَالْمُعْلِقُولُومُ اللّهُ وَالْمُعُولُ وَالْمُعُولُومُ وَالْمُعُلِي اللّهُ وَالْمُ

میں تمام اراکین المجمن اور انظامیہ کومبارک بادیبیش کرتا ہوں ۔جنہوں نے اس برفتن دور میں عظمت قرآن کواجا کر کرنے کیلئے مفل حسن قرات کا اجتمام کیا اور خراج محتمد معمرے کے ایک جن کی شرکت سے اس محفل میں خراج محتمد معمرے۔ آب تمام شرکاء جن کی شرکت سے اس محفل میں

چارچاندلگ کئے۔حضرات محترم ہم قرآن کیوں پڑھتے ہیں؟ ہم قرآن اس
كنير مصترين كرقران اصل مين حضور كي توصيف وثناء ب_حضور ما الديم كي نعت
خوانی بهار مے زو یک دراصل عبادت ہے۔ بقول شاعر الل سنت
بم نعب كي صورت عن قرآن سنات بين
ا سامعین محترم محفل حسن قرات میں آنا باعث نبجات ہے۔ اب محفل حسن
قرائت كا آغاز تلاوت قرآن كريم مده وكاره قارى قرآن جن كى تلاوت
سے آنکھول کی شنٹرک دلول کو سکون چرہ کو نور
من کوفترارمعفل کورونقمجلس کی عزیتساعت کوسرور
فضا کونور بلکه مدینه کی نسبت کیکر جضور پر نور کی محبت کیکر ا
صحابه کی رفعت کیکرحسان کی سنت کیکر قرآن کی قراکت کیکر 🖠
مصطفے کی شفاعت کیکرالغرضایمان کی غذالیکرایقان کی ا
رضاليكر من كاسامان كبكرعاشقون كي سوغات كبكر گناه گارون ا
كي نجات كيرامام أعظم كي فقامت كيكرغوث أعظم كي رياضت كيكر إفي
مجدد الف ثاني كي عبادت ليكر خواجه مند الولى كي استفامت ليكر إ
اعلى حضرت كاعشق رسالت كبير بيرمبرعلى كي محبت كبير نعرون كي مونج مين الج
بور کی برسات میں رحمت کی برکات میں عاشقون کی بازات
میں قرآن کی تجلیات کی بارش میں جموم جموم کر ذوق وشوق سے



.....عقیدت و محبت سے استقبال کیجئے۔ اپنے محبوب اور محترم المقام قاری نجم القراء ...... فخر القراء ..... وفعت القراء ..... فضیلة الشخ .... صدارتی و تو می ابوار ڈیا فتہ قاری اور عالمی شہرت برکت القراء ..... فضیلة الشخ .... صدارتی و تو می ابوار ڈیا فتہ قاری اور عالمی شہرت کی بلندی کا نام .... میری مراد جناب عزت آب قاری محمد خادم بلال مجددی .... وه آئیں اور اپنی پر نوز اور مسحور کن آواز سے ہمارے دلوں کو برنور اور معطر فرمائیں۔

الغرض...... برامعین محترم قرآن کی الحمد کی الف سے کیکروالناس کی س تک سارا قرآن عظمت مصطفے سالیا کے بیان کرد ہاہے۔عارف کھڑی رحمۃ اللہ علیہ نے کیا خوب ترجمانی فرمائی ہے۔

زیران زیران شدان مدان شان نزی وچه آئیان سیخبران نون خبر نه کوئی خاصان رمزان یائیان

تو تابت ہوا کہ





#### بمد قرآن در شان محد است

صحابہ کرام نے ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ دضی اللہ عنہا سے حضور ملاقیم کے حسن خلق کے بارے میں بوچھا تو انہوں نے فر مایا۔ کان علق مید میں حضور کی است مصور کر آپ کا خلق دیکھنا ہوتو قرآن کو دیکھ لو معلوم ہوا قرآن یا کے فرقان حمید میں حضور کر تو کا خلق دیکھنا ہوتو قرآن کو دیکھنے کہا ہے عشق تو رسی اللہ مصطفع ملاقیم کے تمام کمالات وا وصاف حمیدہ کا ذکر موجود ہے لیکن اس کو بیجھنے کہا ہے عشق مصطفع ملاقیم کی مرورت ہے۔

حضرات ..... ذراتوج فرمائيس .... قرآن ميس كياكيا فضيلتي بين-ولادت مصطف كا تذكره تو قرآن مي رسالت مصطفے کا تذکرہ تو قرآن میں نسبت مصطفے کا تذکرہ تو قرآن میں الاوت مصطف كا تذكره تو قرآن من محبوب مصطف کا تذکرہ تو قرآن میں برکت مصطفے کا تذکرہ تو قرآن میں رحمت مصطفے کا تذکرہ تو قرآن میں شفاعت مصطف کا تذکرہ تو قرآن میں عظمت مصطف كا تذكره تو قرآن مين شہادت مصطفے کا تذکرہ تو قرآن میں عزت مصطف کا تذکرہ تو قرآن میں عنایت مصطفے کا تذکرہ تو قرآن میں



سعادت مصطفے کا تذکرہ تو قرآن میں حیت مصطفے کا تذکرہ تو قرآن میں مودست معینی کا تذکره تو قرآن پیل تورانیت مصطفے کا تذکرہ تو قرآن میں مدانت مصطف کا تذکرہ او قرآن میں عدالت مصطف کا تذکرہ لو قرآن میں سخاوت مصطفے کا تذکرہ تو قرآن میں طمارت معطف کا تذکرہ تو قرآن میں جمال معيطف كا تذكره لو قرآن مي ممال معیطفے کا تذکرہ تو قرآن میں العامات معيط كا تذكره لو قرآن ميل مقامات معطف کا تذکرہ لو قرآن میں حیات معیطفے کا تذکرہ او قرآن میں قرآت معطف کا تذکرہ لو قرآن پیل لعت معطف کا تذکره لا قرآن میں ... حضور پر تور مخالف کے ذکر کیلے مقل نعت سیانے والوں پر اللہ تعالی عزوجل كي رحمتول كا تزول موتا ب بلكرمنور في كريم رؤف الرجيم والميان الرب عطافرمات بي منامرا بل ست عاش مدينه .....الحاج محدر فتل ضياء نه كيا المراكب كشالي قرمالي ي



میری سرکار جے اپنا بنا لینے ہیں وہی تو آپ کی محفل کو سجا لینے ہیں آپ کی محفل کو سجا لینے ہیں آپ کی نظر عنایت سے یہاں آتے ہیں میرے آقا تو طلب سے بھی سوا دیتے ہیں ہم کو ہے آئی پیچان کملی والے کی ہر گھڑی ہر جگہ رحمت کا بتا دیتے ہیں بات دولت کی نہیں بات ہے بس رحمت کی جس کو چاہیں وہ مدینے ہیں بلا لینے ہیں

بهارا توعقيده ہےكہ

دبان پہ ذکر نمی صبح و شام ہوتا رہے آپ کے نام سے میرا نام بھی نام ہوتا رہے وسعتیں ان کے کرم کی بیال کیسے ہول آپ کی نظر عنایت سے کام ہوتا رہے روح و دل جان و سخن بے قرار ہوتے ہیں محفل نعت کا جب انظام ہوتا ہے محفل نعت کا جب انظام ہوتا ہے

سامعين محترم ......نعت كى محافل كواكر ذوق وشوق محبت وعقيدت بسيساعت

كياجات وفيضان بى زالا ب

تری نعت باک کے شوق نے کیا تھا جھے کیا بنادیا جو نہ آشنا تھا سرور سے اسے ساری رات جگا دیا وہ سرور کیف عطا ہوئے میرے جسم جان فنا ہوئے

ترے عشق نے تیرے درونے مجھے جینا مرباسکھاویا جے جانتا بھی کوئی نہ تھا پیجانتا بھی کوئی نہ تھا تری اک نگاہ کمال نے میری زندگی کوسجا دیا

بياتو حصرات .. حضور في كريم رؤف الرجيم مالينيكم كي رحمت كصدقد سے مواورند جاری تو کوئی اوقات بی تبیل جن برآ قا کریم ملائلیم کا کرم مواران کی زبان سے

> كرم موا هے خدا كا جن به وہ ان كى محفل سجا رہے ہيں میہ تور چاروں طرف ہے چھایا ولوں پہ ذکر نبی سایا برسارے دیوائے آج مل کر نی کی تعیش سنا رہے ہیں یہاں تورصت کی بارشیں ہیں ہاری ان سے گزارشیں ہیں بلالیں ان کو مدسیے آتا یہاں جو آٹسو بہا رہے ہیں

العشاق مدينه ..... فراتوج فرما تين میر کیف وستی ہے ہم پر طاری میہ وجد ہم پہ ہوا ہے جاری میر ساری مستی بتا رہی ہے حضور تشریف لا رہے ہیں جہاں ہے ذکر نی کی محفل وہاں ملائک بھی آرے ہیں جو مانگنا ہے الی سے ماکو وہ آج رحمت لٹا رہے ہیں

ہم پرتو فقط ان ہی کافضل ہے۔

نی کا مدقہ نیر زعرگی ہے نبی کا مدقہ سے بندگی ہے بہ آل احدی برکش ہیں اٹنی کا صدقہ تو کھا رہے ہیں یہ بات ان کی بیانجت کی متم سے بیر کا تات ان کی ضیاء یہ آتا کی رحمتیں ہیں جو اپنی تعنیں لکھا رہے ہیں

بال بال حضرات محترم ..... سأمعين ذي وقار!! حضور تي كريم رؤف درجيم الليكم كي كيا كيا كيا فضيلتين بين \_قرآن كي سظرون بين بلك حضور عليه الصلوة والسلام كاسيريت كالمحد فحران على منظر شي كرر بايد صورت وسیرت کا ذکر ہے تو قرآن میں اخلاق و کردار کا ذکر ہے تو قرآن میں پیار و معیار کا ذکر ہے تو قرآن میں حسن وجمال کا ذکر ہے تو قرآن میں غد و خال کا ذکر ہے تو قرآن میں رحت وبرکت کا ذکر ہے تو قرآن میں عزت وشربت کا ذکر ہے تو قرآن میں محبت و مودیت کا ذکر سے لو قرآل پیل صدافت وعدالت كا ذكر سيات قرآن عيل شجاعت ولظافت كا ذكر هيات قرآن يل طهاریت وطریقت کا ڈکر سے تو قرآن ہیں



قبوت ورسالت کا ذکر ہے تو قرآن میں بھر بہت و قرآن میں بھر بہت وقورانیت کا ذکر ہے تو قرآن میں الاوت وقرآت کا ذکر ہے تو قرآن میں ممالات وانعامات کا ذکر ہے تو قرآن میں بلکہ نعت مصطفے کا ذکر ہے تو قرآن میں بلکہ نعت مصطفے کا ذکر ہے تو قرآن میں بلکہ نعت مصطفے کا ذکر ہے تو قرآن میں

شاخرنے اپنی محبت کا اظہار ہوں کیا ہے۔ ان کی صورت پر ہیں قرآن کی سب سورتنیں اسکے جلوے جاتفزا قرآن سے یادے ہوسکتے

رس گوئین سنے قرآن کی ہر سورس گو نعت محبوب کا دیوان بنا رکھا سے

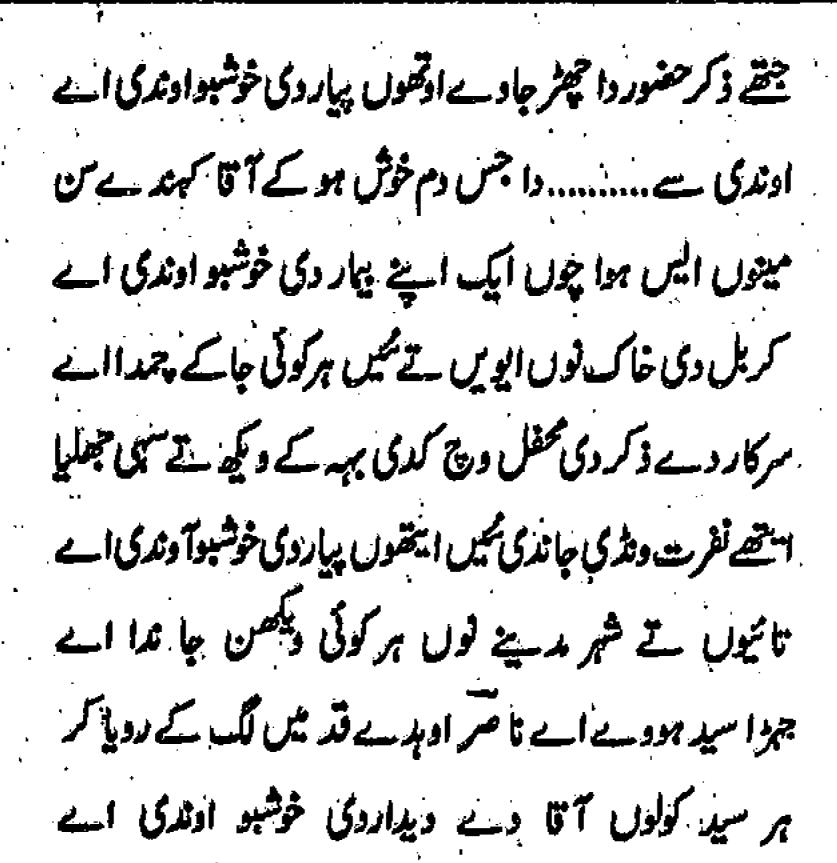
سلے سے تحدیث الاری تو عرش تیکر میرا کی جہال دی روشی اسے اور کی سنت مجال دی روشی اسے اور کی منت مجالت ہے عشاق لئی اسے اور بات قرآن دی روشی اسے اور بات آرم تو لے سے حشر شکر میرا مورمتا ہر جان دی روشی اسلام مرا مورمتا ہر جان دی روشی اسلام والا ایمان دی روشی اسلام والا ایمان دی روشی اسلام

سامعين ذي وقار كياكيا فضيلتي بين بلكه كائنات كوزر فدر الامام معقران مين منمس و قمر کا ذکر ہے تو قرآن میں تنجر و حجر کا ذکر ہے تو قرآن میں بح و بر کا ذکر ہے تو قرآن میں ختک و ترکا ذکر ہے تو قرآن میں برگ و شمر کا ذکر ہے تو قرآن میں جن و بشر کا ذکر ہے تو قرآن میں حور و ملک کا ذکر ہے تو قرآن میں افلاک وفلک کا ذکر ہے تو قرآن میں جمادات وحیوانات کا ذکر ہے تو قرآن میں نباتات ومعدنیات کا ذکر ہے تو قرآن میں زمین و زمال کا ذکر ہے تو قرآن میں مکین و مکال کا ذکر ہے تو قرآن میں شال و جنوب کا ذکر ہے تو قرآن میں مشرق ومغرب کا ذکر ہے تو قرآن میں عرش وفرش کا ذکر ہے تو قرآن میں مكه ومدينه كا ذكر ب تو قرآن مين عرب و عجم کا ذکر ہے تو قرآن میں



قرآن اور صاحب	سنیے سنیے چودہ طبق کی نوری مخلوق ایک طرف
	قرآن كى عظمت كاذكر بي قرآن ميس
بير، راي <sup>ل</sup> سيااسالا)	وَلَا اَصْغَرُ مِنْ ذَٰلِكَ وَلَا اَكْبُرُ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُرّ
ر ہے۔ ن کتاب لوح محفوظ میں ہے	ادر بیس کوئی چھوٹی چیزاس ذرہ سے اور ندبر ی مروہ روم
(جمال القرآن)	
	سأمعين كرام
ین لاربیب کتاب میں ہر چیز	معلوم ہوا کہ اللہ خالق کا تنات (جل جلالہ) نے ا ربی نامبر میں
	كاذ كرفر مأديا بلكه مجهوتي سنطيهوني جيز كأجلى ذكر فرماديا
	حضرات محترم
تعزات کے سامنے یا کستان	معفل حسن قرائت البيغ عروج پر ہے۔اب آب
عندليب گلنتان رسالت	كمستبور ومعروف تعت خوال بلبل باغ رسالت
نعت آواز حبان	واصف شان رسالتزینت برم ا
تی وتو می ایوارڈ با فتہ	تورانی انداز خقاتی کلامصدار
آل رسولاولا دعلي	عالمي شيرت كے اين جناب محترم النقام
ستخصيص إندازيين إركاه	میری مرادسید صبح الدین سپر وردی د
شریف لارہے ہیں ۔ان کی	رمالت ماب میں نعب مصطفے ملاقیہ بیش فرمانے کیلئے ت
	المدست في يرزورنغره تنبيراورنغره رسالت لكانس
خوشبو اوندی اے	المن محفل چول الله وسے دلدار دی
	مرکار کے اوتا ایس تا تیوں سرکار دی خ





أمام أعظم كى امامت كا ذكر ب أو قرآك مين غوث اعظم كي غوجيت كا ذكر سيدة قرآل ميل عيدد اعظم كي مجدد بيت كا ذكر سبي لو قرآل مي داتاعلى جورى كى عظمت كا ذكر بياتو قرآن ميل خواجه مندالولي كي ولايت كا ذكر سنات قرآل ميل بابا فريد الدين كى كرامت كا ذكر عيد قرآك مي خواجه نظام الدين كي عرب كالأكر بياتو قرآن مي خواجه قمر الدين كي عظمت كا ذكر بياتو قرآن مين اعلی حصرت کی شہرت کا ذکر ہے تو قرآن میں اہل سنت کی حقیقت کا ذکر ہے تو قرآن میں ایمان کی دولت کا ذکر ہے تو قرآن میں متناه کارول کی عیاست کا ڈگر سے تو فراک میں

سيدنامر سين شاه ي دياني سنيه.....

میں نعت اوبدی سنا عمل سکدا کدوریا قطریب وری آسمیل سکدا دمانہ ساداوی، جاہویت نامس حضور ورگا وکما عمل سکدا حسن میں تول مہدد سے اداکوتی شدیجمدا حیاس وا نال ایس وکماکوتی عمل سکدا 

# ج تشریف آقا لیائے نہ ہوندے اسال تول نے ردی دے بھاکوئی نہ چھدا

حضرات ذی وقار ..... منتم رسمالت کے برَوانو!

قرآن پاک کی عظمت تو بہت ہے بلکہ ساری وین وو نیا کی کامیا بی قرآن پاک کی تفاقت ہوت ہے بلکہ ساری وین وو نیا کی کامیا بی قرآن پاک کی تغلیمات پر عمل پیرا ہوئے سے ملتی ہے۔حضور نبی کریم رؤف ورجیم ملائی کے ایک عالیتان ہے اور مہارک بادبیش کرتا ہوں کہ اس محفل میں شریک ہوکر آپ نے ایک بہت بردی سعادت حاصل کی ہے کیونکہ

جہال ذکر حبیب ہوتا ہے خود خدا بھی قریب ہوتا ہے ان کی محفل میں بیٹھنے والا اس کی محفل میں بیٹھنے والا ہوی خوش نصیب ہوتا ہے ہوتا ہے ہوتا ہے

صدنگاه تک غلامان مصطفے منافیز کا جم غفیر ہے مفل میں ہرطرف تور بی تور ، اجالا بی اجالا بی اجالا بی اجالا ہے ، کیوں نہ ہواس لئے کہ اس محفل میں حضور مخافیز کی سیرت وصورت ، جمال و کمال کا تذکرہ ہور ہا ہے۔ بیمفل و کررسول کی ہے۔ وکمال کا تذکرہ ہور ہا ہے۔ بیمفل و کررسول کی ہے۔ و مفلمت رسول مالینیم کی ہے۔ و دراتو حفر ما کنس ۔

ذکر رفعت رسول کی محفل ہے ذکر صدافت رسول کی محفل ہے ذکر عدالت رسول کی محفل ہے ذکر عدالت رسول کی محفل ہے ذکر عدالت رسول کی محفل ہے ذکر جمال رسول کی محفل ہے ذکر جمال رسول کی محفل ہے



ذکر کمال رسول کی محفل ہے ذکر انوار رسول کی محفل ہے میاظهار محبت رسول کی محفل ہے اظہار اہل سنت رسول کی محفل ہے اظہار عقیدت رسول کی محفل ہے بلکہ نعت رسول کی محفل ہے

ہے کوئی چھے قرآن دا مغر کیہ اے اونہوں آ کھ کردار حضور دا اے ہے کوئی چھے ایمان دی روح کیداے اونہوں کہددے پیار حضور دااے ہے کوئی جنت وے بارے جورت منتے اونہوں دس گھر بارحضور دا اے ہے کوئی زمین آسان دا دل پہلے ناصر آکھ دربار حضور دا اے

خواہش آخری بھے ہے کوئی میتھوں تے میں کہواں دیدار حضور دا اے سورج رات نون و بکنال بے جاہول جا و بکھ رخسار حضور وا اے ہے کوئی چھے کہ دوزخی کون مندا انہوں کمہ غدار حضور دا اے ہے کوئی کھیے کہ جنتی کون ناصر کہہ دے تابعدار حضور وا اے

اب ياكتنان كمشهور ومعروف قارى ..... بجم القراء استاذ القراء صدارتي الوارد يا فته ..... تشريف لاكر ولاوت قرآن كريم سے مارے دلول كومنور فرہ میں گے۔ کیونکہ

قرآن مومنوں کے لئے راحت ہے



قرآن مومنوں کے لئے ہدایت ہے قرآن مومنوں کے لئے رحمت ہے قرآن مومنوں کے لئے رحمت ہے قرآن مومنوں کے لئے برکت ہے قرآن مومنوں کے لئے شفاء ہے قرآن مومنوں کے لئے شفاء ہے قرآن مومنوں کیلئے باعث شفاعت ہے مومنوں کیلئے ہے مومنوں کیلئے باعث شفاعت ہے مومنوں کیلئے باعث شفاعت ہے مومنوں کیلئے ہے مومنوں کیلئے

حصرات محترات محترم ...... درا توجه فرما تین جب تک کسی محمل مین حضور نبی کریم مناطبیم کے حسن وجمال کا تذکرہ نہ کیا جائے تو اس وقت تک محفل میں سرور نبین آتا ملکے نور نبیر ، آتا۔

جنت کے نظارے ہوتے ہیں مرکاد تمہارے کو ہے ہیں عشاق تمہارے کو ہے ہیں دیدار تمہارے کو ہے ہیں عافل کو بنایا جاتا ہے ہیں دیدار تمہارے کو ہے ہیں غافل کو بنایا جاتا ہے ہیں دیار تمہارے کو ہے ہیں ہینے تو شفاء یا جاتا ہے بیار تمہارے کو ہے میں

مسمسى عاشق نے بول پیارا...

نه دولت نه حشمت نه زر جائے نبی مرم کا در جائے البی میں کوئی حسرت مر البی میں کوئی حسرت مر مدینے کو آثر جاؤں پر جائے

حضرات و ي وقار بمعز دسامعين مجرّ م.



الله تعالی (جل جلالہ) نے اپنی لاریب کماب مبین میں ہر چیز کا بیان فر مادیا ہے۔ آئے حضرات توجہ فرما سیئے۔ اللہ نے کس کس چیز کا ذکر قرآن کے اوراق پر فرمایا ہے۔

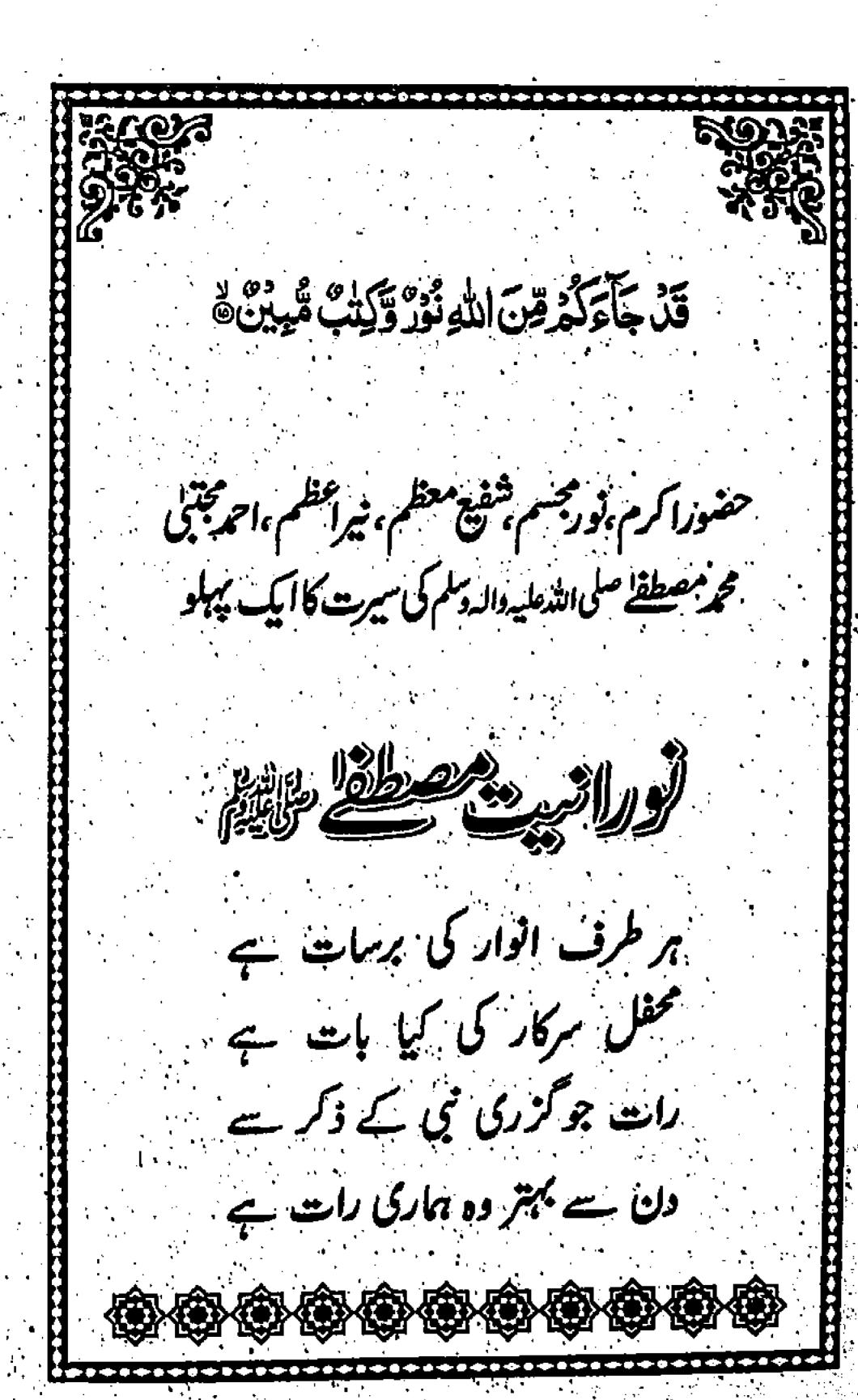
محد عربی کی آمر کا ذکر ہے تو قرآن میں محد عربی کی ولادت کا ذکر ہے تو قرآن میں محد عربی کی جوانی کا ذکر ہے تو قرآن میں محد عربی کی صورت کا ذکر ہے تو قرآن میں محد عربی کی سیرست کا ذکر ہے تو قرآن میں جمر عربی کی صدافت کا ذکر ہے تو قرآن میں محمر عربی کی عدالت کا ذکر ہے تو قرآن میں محمر عربی کی سخاوست کا ذکر ہے تو قرآن میں محمری کی شجاعت کا ذکر ہے تو قرآن میں محد عربی کی سنت کا ذکر ہے تو قرآن میں محمد عربی کی محبت کا ذکر ہے تو قرآن ہیں جمد عربی کی موذب کا ذکر ہے تو قرآن میں ۔ محر عربی کی عکست کا ذکر ہے تو قرآن میں محر حربی کی برکت کا ذکر ہے تو قرآن میں محد عربی کی عرب کا ذکر ہے او قرآن میں محد عربی کی شفاعت کا ذکر ہے تو قرآن میں

جمع عربی کی نبست کا ذکر ہے تو قرآن میں محرعربي كى استقامت كا ذكر بياتو قرآن ميس محد عربی کی تورانیت کا ذکر ہے تو قرآن میں محمولی کی بشریت کا ذکر ہے تو قرآن میں محمر عربی کی حقیقت کا ذکر ہے تو قرآن میں محمولی کی رسالت کا ذکر ہے تو قرآن میں محمر عربی کی شریعت کا ذکر ہے تو قرآن میں محمر عربی کی نبوت کا ذکر ہے تو قرآن میں مخدعربی کی نعبت کا ذکر ہے تو قرآن میں اے منور تو این قسمت پر ناز کر کیونکہ محمر عربی کی رحمت کا ذکر ہے تو قرآن میں (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَبَارِكُ وَسَلَّمُ)

الله تعالی حضور ملالیم کے صدیقے قرآن پڑھنے اور اس پڑمل کرنے کی تو فیق عطا فرمائے۔ (آمین)

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبِلَاعُ الْمِبِينَ

00000000







اَلْحَمَنُ لِلْهِ رَبِ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةِ وَالسَّلَامُ عَلَى عَالَمِ الْمَنْ الْكَابَعُ لَى الْمَابَعُ لَ الْمُنْ الْمَابُعُ الْمَابُعُ لَى الْمُنْ اللّهِ وَلَا لَكُولُمُ فِي اللّهِ وَلَا لَكُولُمُ اللّهِ وَلَا لَا اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهُ اللّهِ اللّهُ اللّهِ اللّهُ اللّهِ وَلَا لَكُولُمُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ ال

حضورا كرم، تورجسم شفيع معظم احرجتنى بحرمصطف المنافي المراب المراب المام و ودرى - (مدارن المنوت) الله تورى - (مدارن المنوت) مسلس من عمل الله تورى و بدا كياده ميرا توريا -

علامهما قالرحمة الشعليقرمات بي-

نگاه عشق وستی میں وہی اول وہی آخر وہی قرآن وہی فرقال وہی المین وہی طارا

ست هدا موالو معرات ذی دقار .....

كا تات بعديس في مرسه في كالورسي سي مملاها

بالول كبريجة \_

زمین تجعر شل بی تور مصطفے پہلے تھا آسان بغد میں بنا تور مصطفے پہلے تھا سورج بعد میں بنا نور مصطفے بہلے تھا جائد بعد میں بنا نور مصطفے پہلے تھا جادات بعد میں ہے تور مصطفے پہلے تھا ناتات بعد میں سے تور مصطفے پہلے تھا خیوانات بعد میں آئے نور مصطفے پہلے تھا معدنیات بعد میں سے نور مصطفے مہلے تھا جرائیل بعد میں آئے تور مصطفے پہلے تھا عزرائیل بعد میں آئے تورمصطف پہلے تھا ميكائيل بعد من آئے نور مصطفے بہلے تھا آدم عليه السلام بعد مس آئے تورمصطفے بہلے تھا توح عليه السلام بعديس آئے تورمصطف يہلے تھا لينقوب عليه السلام بعديه است تورمعطف يهلي تقا يوسف عليهالسلام يَعَديس آئے تورمصطف مملے تقا ادريس عليهالسلام يعديس است تورمعطف يهلي تخا ابراجيم عليالسلام يعديس آست تورمعطف يبليتما اساعيل عليه السلام بعد من است ومعطف بهلي تعا مودعليهالسلام بعديش آست تورمصطف يهليتما

خ جلدان ا

تدمیں آئے تورمصطفے <u>سلے تھا</u>	ی علیدالسلام به	مو	
ندمس آئے تورمصطفے بہلے تھا		•	
في من الليم ميل تخليق فرمايا_	بالجي محرنورمصط	ات بعدم	ساری کائز
*		عين ذى وة	_
ج <u>چ</u> و چ	سمس وقمر		

منتمس و قمر ..... خشک و تر بخر و بر ..... خشک و تر عرش وفرش .... جنت ودوز خ لوح و قلم .... طور و قلک

حضرات سنيے سنے!

چودہ طبق کی توری مخلوق اک طرف تورمصطفی مانا کی اسے بھی پہلے تھا۔۔۔ بلکہ ہر چیز سے پہلے تھا۔۔۔ بلکہ ہر دفت سے پہلے ، ہر دفت سے پہلے ، ہر دنت سے پہلے ، ہر دن سے پہلے ، ہر دات میں ہر دات ہر

اودول وى تورهم والادنداى جيكار \_

# ميلادداضرقه

الحكث للورب العاليين والصّافع والسّالامُ على خاتم الكنيكاء المرسكين وعلى الدواصكايد أخمعين امَّالَعُنْ فَاعُودُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْظِي الرَّجِينِ مِرْ ببنوالتوالرخمن الرحير قُلُ لِعِصْلِ اللهِ وَبِرَحْمَتِهِ فِيلَ الْكُ فَلَيْفُرُحُوْا اللدنتالي (جل جلاله) ك حدوثناء كے بعد آقادوعالم فخرين آدم ، تورمجسم ، شفع معظم، رسول مختشم، ني مكرم، احريبني جمد مصطفيا مالينيلي يا دمس اح يظيم الشان محفل یاک جس کا موضوع ہے ..... میلاد کا صدقہ .... اس کا تنات ارض وساوات کا ذره وره حضورسروركا كاست ملافيكم كي واست مقدسه كاصدقد هد اكرحضور مل فيكم كي ذات بابركات نه موتى تو كائنات كا وجودمسعود نه موتا بلكه تمام جن وبشرانبيا وورسل، عرش وفرش الغرض كالتات كى برييز كى تخليق ذات مصطف المايية كاصدقد بــــــاللد تعالى (جل جلال ) في سارى كا تنات كى تخليق فرما تى مثلا زمین و زمال کو بنایا اللہ نے مكين و مكال كو بنايا الله \_ت محسن و قر کو بتایا الله نے حجر و حجر کو بنایا اللہ نے

برگ و ثمر کو بنایا اللہ نے جور و غلمال کو بنایا اللہ نے ختک و تمایا اللہ نے ختک و تمایا اللہ نے ساک و بنایا اللہ نے مرش و بنایا اللہ نے افلاک و فلک کو بنایا اللہ نے ممادات وجوانات کو بنایا اللہ نے ممادات وجوانات کو بنایا اللہ نے مکہ اور مہینہ کو بنایا اللہ نے مکہ اور مہینہ کو بنایا اللہ نے مرب و مجم کو بنایا اللہ نے

الغرض ارض وساکی ہر چیز بنا کراعلان فر مایا۔اے میرے مجوب مالی ہیں ساری کا کتات کو بنادیا میں نے مگر جیس نے اس کاما لک بخصے کو بنادیا۔جس کو جاہے عطا فرمادے۔حضور مالی نیان عالی شان ہے کہ

رانما الله عطافر ما تاب من تعمیم فرما تا مول ـ بینک الله عطافر ما تاب من تعمیم فرما تا مول ـ

حضرات محرّم!

معلوم بوا...... كدمارى كائنات كوخليق اللدين كيا مرما لك عنور ظافية كي دات معلوم بوا..... كدمارى كائنات كوخليق اللدينة في المرما الله معلوم الله المرمنانان

رحمة الشعليه في اس كي يون ترجماني قرماني \_ خالق کل نے آپ کو مالک کل بنا دیا دونوں جہاں ہیں آپ کے قضہ و اختیار میں دوسرے مقام پر .....اعلی حصرت نے بول منظر شی فرمائی رب ہے معظی بیہ بیں قاسم رزق اس کاہے کملاتے ہے ہیں إنسا أغنطينك الكوثر ساری کثرت یاتے ہے ہیں تائب اعلى حفرت حسن رضا خال رحمة الشعليد في يول ترجماني فرماكي ـ منکا توہے منکا کوئی شاہوں میں دکھا دو جس کو میری سرکار سے گڑا نہ ملا ہو حضورني كريم فأفية كوساري كاكتات كاما لك وعقار بنايا كمياراب جس كوجونجي عظمت ورفعت شان ومقام ملاوه جضورا قانعت ملافي كمصدق سه ملاروه شبنشاس وربارے بہاں جو بھی بھکاری آیادہ دین ودیا کا تا جدار بن کیا۔ وْرُهُ مُعَالِوً آفاتِ بن كر حِيكُ لكا قطره تما لو دريا بن كيا كانتا تما يجول بن كر مبكن لكا ر بزن تفا تو رہبر بن ممیا مقتدی تھا تو امام بن حمیا اعرانی خفا تو صحابی بن محمیام

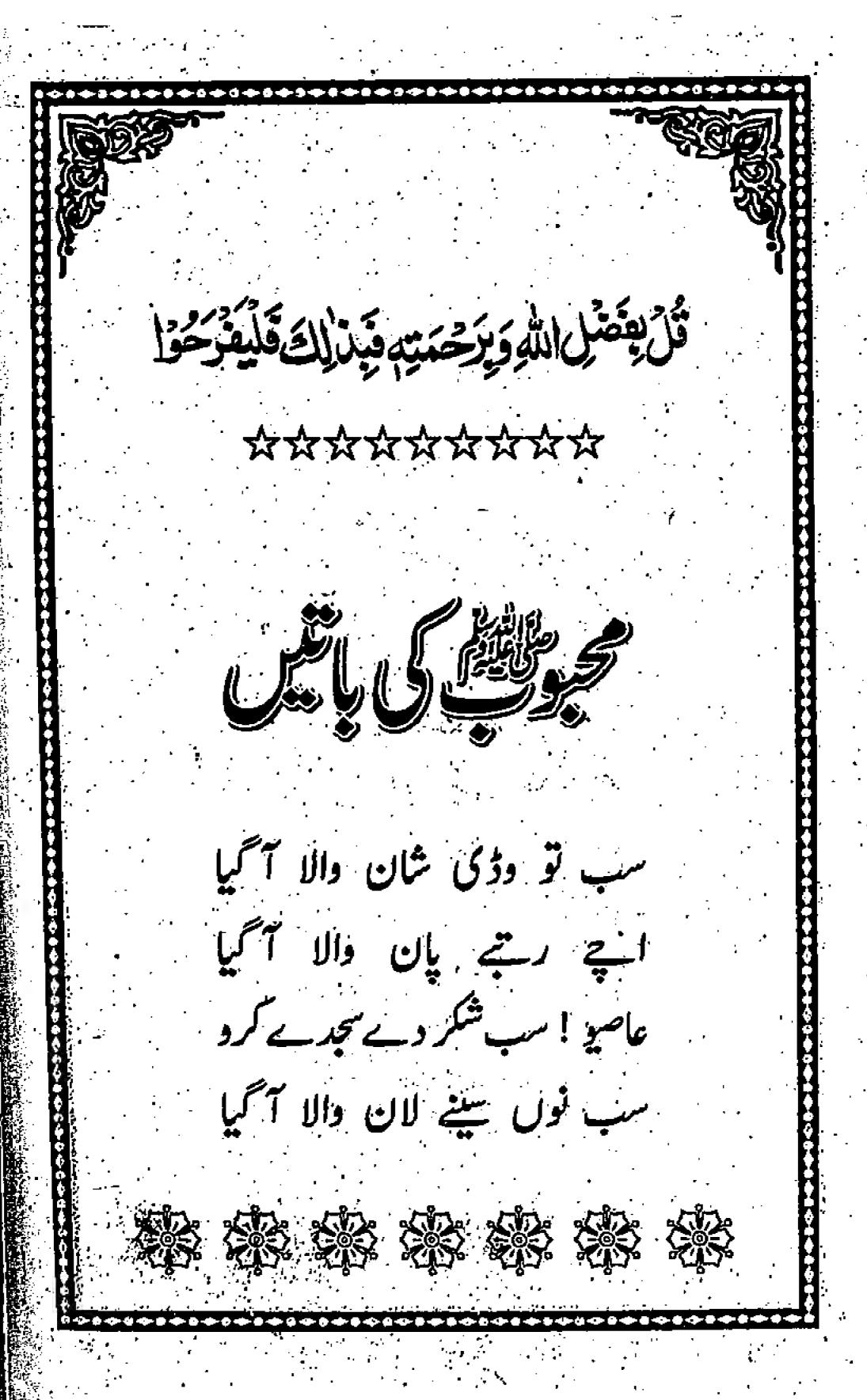
بقول شاعر!

کس نے درول کو اٹھایا اور صحرا کردیا کردیا رہیں سنے قطرول کو بلا یا اور دریا کردیا زندہ موجائے ہیں جومرتے ہیں تیرے نام پر اللہ اللہ موت کو کس نے مسیحا کردیا اللہ اللہ موت کو کس نے مسیحا کردیا اللہ اللہ موت نے بیموں کو کیا در بیتم اور غلاموں کو زمانے بھر کا مولا کر دیا اور غلاموں کو زمانے بھر کا مولا کر دیا

لغرض

معین الدین تفا تو جند الولی بن عمیا داتا علی جویری تفا تو شخ بخش بن عمیا فریدالدین نفا تو شخ بخش بن عمیا فریدالدین نفا تو شخ الاسلام بن عمیا محمد اساعیل نفا تو کرمال والا بن عمیا میال شیر محمد تفا تو عالم ربانی بن عمیا سیدفیش الحس نفا تو خطیب الاسلام بن عمیا محمد سعید احمد مجد دی نفاتو ابوالیمیان بن عمیا

بقول شاعرا ال سنت!





# مر والمالية المالية ال

عَنْمُكُنَّ وَتَصَلِّى عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ الْمَابَعْ لُو الْكَرِيمِ الْمَابَعْ لُو الْكَرِيمِ الْمَابَعْ لُو الْمُورِي الشَّيْطِي الرَّحِيمِ المَّابَعِيمِ اللَّهِ الرَّحِيمِ اللَّهُ الرَّحِيمِ اللَّهُ الرَّحِيمُ اللَّهُ الرَّحِيمِ اللَّهِ الرَّحِيمِ اللَّهُ الرَّحِيمِ اللَّهُ الرَّحِيمِ اللَّهُ الْمُعَلِّمُ اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهِ الْمُعْمِلُولِ اللَّهُ الْمُعِلَّمِ اللَّهُ الْمُعْمِلُولُ الْمُعْلَى الْمُعْلِيمُ اللَّهِ الْمُعْلَى الْمُعْلِقِ الْمُعْلَى الْمُعْلِي الْمُعْلَى الْمُعْلِقِي الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلِقِي الْمُعْلِقِي الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلِقِي الْمُعْل

حعرات محرم!

سامعین دی وقار ......الله کریم جل جلاله نے اپیم محبوب کریم الفیخ کے حسن و جمال کی ہا تیں قرآن می یہ الله کا دواس جمال کی ہا تیں الله سارا قرآن ہا کہ اوراس کی ذریری، ذریری شدیں، مدین حضور کہ اوراک شان وظلمت بیان فرماری ہیں۔ الغرض عارف کمڑی میاں محریخ شرحہ الله علیہ نے خوب کہا۔

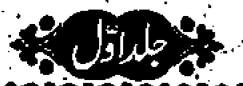
دریال زبرال شدال مدال شان تری وچہ آئیال دریال زبرال فون خبر نہ کوئی خاصال دروان پائیال المدال فون خبر نہ کوئی خاصال کرا توجہ نبر المدوب سے حسن المعین میں میں میں میں میں میں المدال کی باتوں کا ذکر ہے کہیں محبوب سے حسن وجمال کی باتوں کی فوت سے حسن وجمال کی باتوں کی توجہ کے میں میں وجمال کی باتوں کی توجہ کے میں میں وجمال کی باتوں کی توجہ کے میں میں وجمال کی باتوں کی توجہ کی باتوں کی وجمال کی باتوں کی توجہ کی باتوں کی وجمال کی باتوں کی باتوں کی وجمال کی باتوں کی باتوں کا ذکر ہے کی جوب سے حسن وجمال کی باتوں کیا توجہ کی باتوں کیا توجہ کی باتوں کیا توجہ کی باتوں کی باتوں کی باتوں کی باتوں کی باتوں کیا توجہ کی باتوں کیا توجہ کی باتوں کیا توجہ کی باتوں کیا توجہ کو کہا کہ کو باتوں کیا توجہ کیا توجہ کی باتوں کیا توجہ کیا توجہ کی باتوں کی باتوں کیا توجہ کی توجہ کیا توجہ کیا توجہ کیا توج

Marfat.com

مہیں محبوب کے میلاد کی یا تیں



مميل محبوب كي صورت كي يا تني مہیں محبوب کی سیرت کی یا تیں ممیں محبوب کی زلفوں کی باتنیں ممیں محبوب کے دین کی یا تیں مہیں محبوب کے نظام کی باتیں كبيل محبوب كے پيغام كى ماتيں كہيں محبوب كے انعام كى باتيں تحہیں محبوب کے بیان کی یا تنی تمہیں محبوب کے قرآن کی باتیں تحمیں محبوب کے نام کی باتیں مہیں محبوب کی شرافت کی یا تیں كهيل مجبوب كى بصيرت كى باتلى ہیں تحیوب کی دیانت کی یا تیں کہیں محبوب کی امانت کی یا تیں کہیں محبوب کی عبادت کی باتیں مميل محبوب كي طهارت كي يا تيس کہیں محبوب کی ریاضت کی ہاتیں مہیں محبوب کی خلوت کی باتیں مہیں محبوب کی جلوت کی باتیں



کہیں محبوب کی تیادت کی باتیں منجبس محبوب کی عادات کی با تیں منجیس محبوب کی وات کی باتیں مبیل محبوب کی شریعت کی باتیں كبيل محبوب كي طريقت كي باتيل مہیں محبوب کے اہلیت کی یا تیں مہیں محبوب کے اصحاب کی یا تیں من محبوب کی ازواج کی باتیں منہیں محبوب کی اطاعت کی یا تیں مجیں محبوب کی قناعت کی باتیں منته کی سنت کی یا تنیں کہیں محبوب کی نسبت کی ہاتیں کہیں محبوب کی امت کی باتیں مہیں محبوب کی محبت کی باتیں البيل محبوب كي شجاعت كي ما تنبس سامعین دی وقار ...... کمیل محبوب کی ثبوت کی با تنس اور کمیں محبوب کی رسالت کی



آؤئی کے حسن و جمال کی یا تیں کریں محبوب رب ڈوالجلال کی یا تیں کریں رحمت بن کر آیا جو تمنام جہانوں کے لئے آڈر آمنہ کے لال کی یا تیں کریں عاشق مدید عبدالستار نیازی رحمۃ اللہ علیہ نے یوں مظرمشی فرمائی۔ قات جب مہریان ہوتی ہے وات جب مہریان ہوتی ہے جو مغبول بارگاہ حضور ہے جو مغبول بارگاہ ہے جو مغبول بارگاہ حضور ہے جو مغبول بارگاہ ہے جو مغبول ہے جو مغبور ہے جو

جائد ستاروں کی بات ہوتی ہے سیامنے جنب وہ ذات ہوتی ہے سیامنے جنب وہ ذات ہوتی ہے الیا گلتا ہے دن نکل آیا

جب تدسیع نیل دات ہوتی ہے

أكاس محفل بيسهم

آمنہ کے لال ، پیکر حن وجمال صاحب شرف دکمال ، اللہ کے دلدار بیوں کے تاجدار ، اللہ کے بار اللہ کے قرار امت کے فرارد کھیوں کے دل کے قرار

جوهرنقابت ا

سيدنا احد مخار، شاه ايرار، مدنى كردكار، احريجتى بحد مصطفيا مكافيا كم حضور تذراند عقیدت پیش کرنے کیلئے بیقریب سعید سجاتی کی ہے۔ الی محفل میں وہی لوگ تشریف لاتے ہیں جن کے دلوں میں خوف خدا اور عشق مصطف المنظيم المعلق من المعنى من المن والا أوى فوش تعيب موتاب كيونكد جہاں ذکر حبیب ہوتا ہے خود خدا بھی قریب ہوتا ہے ان کی محفل میں بیٹھنے والا ہر آدی خوش نعیب ہوتا ہے ادحراللدكريم فياسي محبوب كريم الطيام كاشان وعظمت كالظهار يول قرماياب قرآن مين حضور كي رحمت كي ما تني !

وما ارسلناك إلا رحمة للعالمين (سورة الانبياء آيت ١٨٨) اورہم نے جمہیل نہ بھیجا مگر رحت سارے جہان کیلئے۔ قرآن میں حضور کے حاضروناظر کی یا تیں: إِنَا ارسَلْعَاكَ شَاهِدُ ا وَمَيشِر ا وَدَنِيرِا (مورة ﴿ آيت ٨) بيك بم نة أب كوبميجا حاضرونا ظراور خوشي اور درساتا. قرآن من تكاه معطف المالية كما تيس

كَذُ كُوى تَكُلُّبُ وَجُهِكُ فِي السَّمَّاءِ ـ (سرة بقرة آء=١٣٢) بم دیکید بیر تمیارابارباراسان کی طرف و یکنا

236

قرآن میں معراج کی یا تیں:

سبحان الذي أسرى بعبرة ليلامن المسجد الحرام (سرةى الرائل) (برعیب سے) پاک ہے وہ ذات جس نے سرکرائی اسے بندے کورات کے لیل

حصد میں مسید حرام تک۔

قرآن ميل ميلا ومصطفيا مالكيم كي النس

رَبُنا كَالْبَعَثُ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ يَعْلُواعليهِمْ الْعِلْ وَيُعَلِّمِهُمُ الْكِتَابَ

وَالْحِكْمَةُ وَيُوْكِيهِمْ (البقره)

اے رب مارے بھے ان میں ایک برگزیدہ رسول انہیں میں سے تاکہ بڑھ کر

سنائے انہیں تیری آیٹی اور سکھائے انھیں میکتاب اور وانائی کی یا تیں اور پاک

صاف کرویں اتیں۔

قُلُ يَا أَيْهَاالْنَاسُ قَلْ جَاءً كُو الْمِقَ مِن رَبِكُو دريس دو)

(اے حبیب) فرماد بینے اے لوگوں آھیا ہے تہادے یاس تن تمہادے رب کی

لَعْلُ مَنَ اللَّهُ عَلَى الْبُومِينَ إِذْ يَعَثُ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْ أَنْفُسِهِمْ يُعْلُوا

عَلَيْهِمْ الْيَرِ وَيُوكِيهُمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابُ وَالْحِكْمَةُ وَإِنْ كَانُوْ امِنَ

قبل لِغِي صَلْلِ مُرِينِين ـ (العران)

يغتية بزاا صان فرمايا الثدنغالي ني مومنول برانيس مين سيدا يك رمول بميجارجوان

يرايين يدهتاب اورائيل ياك كرتاب اورائيل كناب وعكمت سكها تاب اوروه ضروراس سے پہلے کھی مرابی میں تھے۔ قرآن ميس رفعت ذكر مصطفي مالكيد مي اليس: وَدُفُعُنَا لَكَ ذِكُرُكُ (الْمِنْرَنَ: ٣) اورہم نے بلند کرویا آپ کی خاطر آپ کے ذکر کو قرآن مين حسن وجمال مصطفي مالكيم كي ما تين: والضَّحى وَاللَّيْلِ إِذَا سَجْي د (الفَّيْلِ) من من من وزروش كى اوررات كى جب وه سكون كے ماتھ جھاجائے. قرآن مين اخلاق مصطف ماللي مين تين: إِنَّكَ لَعُلَى مُعَلِقِ عَظِيمٍ (سورة القلم آيت) بے منک تمباری خوبو بردی شان کی ہے۔ قرآن من شرمصطف مالليكم كي ما تنس: لاَ أَقْسِم بِهِذَا ٱلْبِلُكِ وَانْتُ حِلَ بِهِذَا ٱلْبِلُدِ ( ورة بلد ) جصال شرك فتم كدا مع يحبوب تم ال شريس تفريف فرما مو قرآن ميس علوم مصطفي ما تنس علمُ الْعَيْبِ فَلا يُطْهِرُ عَلَى عَيْبِهُ آحَلُ الرالا مِن ارتضى مِنْ رَّسُولِ غيب كاجائ والاتواسية غيب كوسى يرمسلط بيس كرتاسوات اسية ببنديده

المرازل الم

رمولول کے۔ (مورة جن آیت ۲۹)

قرآن مين خير كثير كي باتين:

راناً أعطينك الكوثر (ب٣٠)

بينك بم نة إب كوخير كثير عطا فرماني \_

قرآن مسرت مصطفام الكائم كالماتين:

النوين يَعْمِعُونَ الرَسُولَ النِّبِيِّ الْامِيّ \_ (سورة الامراف آيت ١٥٥)

وه جوفلای کریں کے اس رسول بے پڑھے غیب کی خبریں دینے والے کی۔

قرآن مس رسالت مصطفا ما المياني أي المين

وَمَا اَرْسَلْعَاكَ إِلَّا كَافَةً لِلنَّاسِ يَشِيرُ اوْ تَذِيْرُا وَلَكِنَّ

اَكْكُو النَّاسِ لَا يُعْلَمُونَ - (سورة سيا آيت ٢٨)

اورات محبوب ہم نے آپ کونہ بھیجا مرائی دسالت سے جوتمام آدمیوں کو

تميرك والى ب خوشخرى ويتاب اور ورسنا تاب كيكن بهت سدلوك فيس جائد

اس کے کا تنات ارض وسامیں ہر چیز جیال خدا کی ہاتیں کرتی ہے وہال کا تنات

ارض وسامس مرجيز حنور كوسن وجمال كايا تلى كرتى بهر محص كمن وبيحا

منش وقرمجوب مين محبوب كي بالني

حجر و جر میں محبوب کی باتیں

یخ ویر میں محبوب کی باتیں ۔

عنک ور میں محبوب کی باتلی



افلاک وفلک بیل مجبوب کی با تیں برک وثمر میں محبوب کی با تیں حور وفلال میں محبوب کی با تیں مکل واملاک میں محبوب کی با تیں مکک واملاک میں محبوب کی با تیں ساک و املاک میں محبوب کی با تیں ساک و سمک میں محبوب کی با تیں

الغرض

جاند تاروں کی بات ہوتی ہے سامنے وہ ذات ہوتی ہے اسامنے وہ ذات ہوتی ہے الیا گاتا ہے دن نکل آیا جب مدینے میں رات ہوتی ہے جب مدینے میں رات ہوتی ہے

سأحين ذى وقار.

مدینے کی زمین جنت نشان معلوم ہوتی ہے بجھے اللہ کی قدرت عیاں معلوم ہوتی ہے بجھے اللہ کی قدرت عیاں معلوم ہوتی ہے بجھے آقا تیری ہاتیں بجھے آقا تیری ہاتیں بجھے دو عالم کی زبان معلوم ہوتی ہے بجھے دو عالم کی زبان معلوم ہوتی ہے گھے دو عالم کی زبان معلوم ہوتی ہے گھے دو عالم کی زبان معلوم ہوتی ہے گھے دو عالم کی زبان معلوم ہوتی ہے





# قُلُ لَا اسْتَلَكُمْ عَلَيْهِ الْجُرَّا الدَّالْمُودَّة فِي الْقُرْبِي

# معرب المال بيريث المالية أنام

جنہوں پنجتن نال بیار نہیں ، اوہد ہے کلے دا اعتبار نہیں جہڑا جوال بارال دا بار نہیں ، اوہ جنت دا حقدار نہیں ککھ فیار نہیں ککھ میں کا کھوٹ کران بھاویں الکھ لیے سجدہ کرن بھاویں ککھے اسے سجدہ کرن بھاویں سے آل رسنول کا لیے اسمن ایں ، نیرا بیڑا ہونا بار نہیں





الْحَمْلُ اللهِ وَسِرَاجِ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَوْةُ وَالسَّلَامُ عَلَىٰ حَيْرِ حَلُق اللهِ وَسِرَاجِ الْوَق اللهِ وَقَاسِم رِزْقِ اللهِ وَعَلَىٰ اللهِ وَاصْحَارِهِ اَجْمَعِيْنَ امْتَابَعْلُ وَاصْحَارِهِ الجُمْعِيْنَ امْتَابَعْلُ وَاصْحَارِهِ اللّهِ مِنَ الشَّيْطِي التَّرِحِيْمِ اللَّهِ مِنَ الشَّيْطِي التَّرِحِيْمِ اللهِ وَاصْحَارِهِ اللهِ التَّحْمُنِ التَّيْطِي التَّرِحِيْمِ اللهِ التَّحْمُنِ التَّرْحِيْمِ اللهِ التَّرْمِيْمِ اللهِ التَّحْمُنِ التَّرْحِيْمِ الْفُرْنِي الْفُرْنِي الْمُؤْدِةُ فِي الْفُرْنِي الْمُؤْدِةُ فِي الْفُرْنِي الْمُؤْدِةُ فِي الْفُرْنِي الْمُؤْدِةُ فِي الْفُرْنِي اللهِ الْمُؤْدِةُ فِي الْفُرْنِي اللهِ الْمُؤْدِةُ فِي الْفُرْنِي اللهِ الْمُؤْدِةُ فِي الْفُرْنِي الْمُؤْدِةُ فِي الْفُرْنِي اللهِ الْمُؤْدِةُ فِي الْفُرْنِي اللهِ السَّمِي اللهِ السَّالِي اللهِ الْمُؤْدِةُ فِي الْفُرْنِي اللهِ السَّالِي السَّالِي السَّالِي اللهِ السَّالِي اللهِ السَّالِي اللهِ اللهِ السَّالِي اللهِ السَّالِي اللهِ اللهِ السَّالِي اللهِ السَّالِي السَّالِي السَّالِي السَّالِي الْمُؤْمِنِي الْمُعْلَى الْمُؤْمِنِي الْمُؤْمِنِي الْمُؤْمِنِي الْمُؤْمِنِي الْمُؤْمِنِي اللهِ السَّالِي السَّالِي السَّالِي الْمُؤْمِنِي الْمُؤْمِنِي الْمُؤْمِنِي اللهِ السَّالِي السِّالِي السَّالِي السَالِي السَّالِي الْمَالِي السَّالِي السَّالِي السَّالِي السَّالِي السَّالِي السَّال

حضرات ذي وقار!

آج کی بینورانی، ایمانی، حرفانی، حقانی محفل ذکراال بیت کی عظمت و محبت اور مودت کیلئے منعقد کی گئی ہے۔ اہل بیت کی محبت ہم سب کیلئے ذر بیہ نجات ہے بلکہ لائق خراج تحسین سے سخق ہیں وہ لوگ جنہوں نے اہل بیت کے ذکر کیلئے یہ محفل سجاتی ہے اللہ بیت کے ذکر کیلئے یہ محفل سجاتی ہے اللہ تعالی تمام شرکا محفل سے دلوں کو محبت ومودت اہل بیت کے نور سے منور فرمائے آئیں

ارشادریانی ہے:

قُلُ لاَّ اَسْتُلْکُورُ عُلَیْهِ اَجُرا اِلاَّ الْمُودَّةُ فِی اَلْقُرْبِلی (باره ۲۵) آبِ فَرماسِیَ مِینَ بِین ما نگااس (وعوت مِن ) پرکوئی معاوضہ برقرابت کی محبت کے۔ سامعین ذی وقار! الله تعالیٰ جل خلالہ نے اس آیت مقد سہ میں بڑی شرح واسط سے قرمایا۔اے محبوب کریم اپنی نورانی اور پیاری زبان سے فرماد سیجئے۔

242

اے میر سے امتیو! اے میراکلمہ پڑھنے والو! اے متع رسالت کے بروالو التدكريم نيتم كو برنعت مير مصدق مين عطافرماني ـ ممہیں جان می تو میرے صدقے سے حمهیں عظمت و شان ملی تو میرے صدیے سے حمیں اولاد کی تو میرے صدیے سے مهیں جائیدار کی تو میرے صدیتے سے ممہیں رمضان ملاتو میرے صدیتے سے قرآن ملا تو میرے صدقے سے ایمان ملا تو میرے صدقے سے عرفان ملا تو میرے صدیتے سے القال ملا تو ميرے صدقے سے رحمان ملا تو میرے صدقے سے لغرص مير هے بي صديقے سے سب پھھملا حضرات ذراتوجه فرما كمينتم كو عظمت کی تو میرے صدقے سے برکت کی تو میرے صدقے سے عزت کی تو میرے صدیے سے رفعت کی تو میرے صدیتے سے صدافت کی تو میرے صدیے سے



عدالت کی تو میرے صدقے سے سخاوت کی تو میرے صدیتے سے شجاعت می تو میرے صدیقے سے طہارت کی تو میرے صدیے سے طریقت کمی تو میرے صدیقے سے حکمت کمی تو میرے صدقے سے دانائی می تو میرے صدقے سے محبت کی تو میرے صدیتے سے مودت کی تو میرے صدیتے سے شرافت ملی تو میرے صدیتے سے بصیرت ملی تو میرے صدیتے سے امانت کی تو میرے صدقے سے قیادت ملی تو میرے صدیتے سے استفامت کی تو میرے صدیتے سے امامت کی تو میرے صدیے سے ولایت کمی تو میرے صدیے حیات کی تو میرے مدتے سے شیادت می تو میرے صد

\*\*\*\*\*\*\*\*\*\*\*\*\*\*\*\*\*

سالحين وي وقار

تهميل ميرسي كاصدق سيدسب يحملاليكن للمركب كالمستخطاليكن للمركب كالمستشلكم عكيد أجوا

میں تم سے اس کابدلہ بیں مانگا۔

كيونكه مين تم سے يحص ما تكنے كيليے نہيں ميں تو تنہيں عطا كرنے كيلئے آيا ہوں مجھے تو

ميرك خداعز وجل في السيخ زان كي تنجيال عطافر ما في بين

بقول اعلى حصريت عليه الرحمة

خالق کل نے آپ کو مالک کل بنا دیا

دونوں جہاں ہیں آپ کے قبضہ واختیار میں

دوسر معمقام برمجدود من وملت بول ترجمانی فرمات بین:

زمین و زمال تمهارے لئے

مكين و مكال تميارے كئے

چنین و چنال تمهارے کئے

سبے دو جہال تمہارے کتے

وہن میں زبان تمہارے لئے

بدن میں ہے جال تمہارے کے

ہم آئے یہاں تہارے لئے

اکلیں کے بھی وہاں تمہارے کتے

فرشية خرم رسول چيشم تمام امم غلام كرم

وجود و عدم صددت و قدم



جہاں ہیں عیاں تہہارے گئے
کلیم وٹی میں وصفی خلیل ورضی رسول و نبی
عثیق ووسی غی وعلی ثنا کی زبان تہارے لئے
اصالت کل امامت کل سیادت کل امارت کل
خومت کل ولایت کل
خدا کے یہاں تہہارے گئے
تہہاری چمک ، تہہاری دمک
تہہاری چمک ، تہہاری مہک
زمین و فلک ساک و سمک
بین سکہ نشاں تہہارے گئے
وسمک سکہ نشاں تہہارے لئے
میان سکہ نشاں تہہارے لئے

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبِلَاعُ الْمِبْيِنَ





# بيارا بيارا بيارا

عَنْمُلُهُ وَنُصِرِّتُ عَلَىٰ رَسُولِهِ الْكَرِبِيْمِ الْمُالْعَلُ لَ فَاعُودُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطِي الرَّحِيثِيرِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْلِقِ الرَّحِيثِيرِ مَن اسْتَطَاعَ أَنْ يَنُونِتَ بِالْمُلِيثِيْةِ فَلْيُمُتُ بِهَا فَا إِنْ أَشْفَعُ لِمَنْ يَنْمُونَ فِي بِالْمُلِيثِيةِ فَلْيُمُتُ بِهَا فَا إِنْ أَشْفَعُ لِمَنْ يَنْمُونَ فِي بِالْمُلِيثِيةِ فَلْيُمُتُ بِهَا فَا إِنْ أَشْفَعُ لِمَنْ يَنْمُونَ فِي بِالْمُلِيثِيةِ فَلْيُمُتُ بِهِمَا

حضرات ذي وقار!

الله كريم (جل جلاك) كاحمد و ثناكے بعد حضور نبى كريم مالينيم كى بارگاه رحمت بين بدية درود وسلام بيش كرنے كا بعد آج كى پرلور محفل ذكر مدينه كے فضائل و بركات بيان كرنے كيلئے متعقد كى كئى ہے۔اللہ خالق كا تنات جل شانه نبى كا تنات مالين كرنے كيلئے متعقد كى تو يتن عطا فر مائے اور پھر جم سب كو كا تنات مالين كر استفامت كى تو يتن عطا فر مائے اور پھر جم سب كو اس پراستفامت كى تو يتن عطا فر مائے ، آبين ثم آبين

سامعين مختشم!

الله تعالی جل شانهٔ نے جب بیر ساری کا مُناب تخلیق فرمانی تو ساری کا مُنات سے پہلے اسپے محبوب کے درکو پیدا کیا۔ الغرض

> پیر زمین و زمال کو پیدا کیا مکین و مکال کو پیدا کیا

مثمن و قمر کو پیدا کیا شجر و جمر کو پیدا کیا بخر و بر کو پیدا کیا خک و ترک پیدا کیا افلاک و قلک کو پیدا کیا برگ و قبیدا کیا جن و قبلا کیا جن و قبان کو پیدا کیا حور و قبان کو پیدا کیا ماک و بیدا کیا جمادات و حیوانات کو پیدا کیا جات و معدنیات کو پیدا کیا بات و معدنیات کو پیدا کیا جنت و دوزخ کو پیدا کیا جنت و دوزخ کو پیدا کیا جنت و دوزخ کو پیدا کیا

توحفرات محترم بجرا

الندنغانی نے مکہ مکرمداور مدینہ منورہ کی زمین کو پیدا کیا پھران میں ساری کا تنات سے زیادہ فعنیات وعظمت مدینہ طبیبہ کوعطافر مادی۔

كيونكه عاشقول كيليخ توجنت هير مديب

ممى شاعرف يول محبت كالظمار فرمايا:

جس شیر کے ڈرول میں محولوں کا قریبہ ہے۔ وہ شیر مدینہ ہے

جنت میں مجھے لا کر کیوں چھوڑ دیا تو نے رضوان میری جنت تو گلزار مدینہ ہے کے مسئل میری جنت تو گلزار مدینہ ہے کسی شاعرہ نے اپنی محبت کا یوں اظہار کیا۔

درمصطفے کے خزیے کی باتیں برسی ول زبا ہیں مدینہ کی باتیں مريخ تمهيل جو لئے جا رہا ہے كرو زائرو اس سفينے كى ياتيں مرا دل ہے یاد نبی کا بسرا لیمانی بین نادر تکینے کی باتیں برائے شوق سے لوگ کرتے ہیں اب تو شب و روز ج کے مینے کی باتیں نی کی جو سنت کا رسته دکھائیں وہاں سبر گنبد کے سائے میں ہوں جی نی کے معطر پینے کی باتیں لتیم ال کے در سے جو ملتا ہے سب کو كرو بے بہا اس دفينے كى ماتيں

حضرات ذي وقارا

مدیدمنوره عشاق کیلئے ایک سوغات ہے اُن کے دل کا چین ہے۔ مدید منورہ عاشقول کیلئے یا عث رضت ہے



مدیندمنوره عاشقول کیلئے باعث برکت ہے مدیندمنورہ عاشقوں کیلئے باعث عظمت ہے مدینه منوره عاشقول کیلئے باعث رفعت ہے مديبندمنوره عاشقول كيلئ باعث عرت ب مدیند منوره عاشقول کیلئے باعث عزت ہے مدیبندمنورہ عاشقوں کیلئے باعث کرامت ہے مديبندمنوره عاشقول كيلئ باعث نسبت ب مدینه منوره عاشقول کیلئے یاعث نجات ہے مدیبندمنورہ عاشقوں کیلئے باعث طبہارت ہے ید بیندمنوره عاشقول کیلئے باعث امامت ہے مدیبندمنورہ عاشقوں کیلئے یاعث فضیلت ہے مديبنه منوره عاشقول كيلئ باعث بصيرت سب مدينه منوره عاشقول كيلئ باعث حقيقت ب مدیندمنورہ عاشنوں کیلئے یاعث جنت ہے مدیبندمنورہ عاشقول کیلئے یا عث شرافت ہے مدیندمنوره عاشقول کیلئے باعث دیانت ہے مدینه منوره عاشقول کیلئے باعث محبت ہے مربینه منوره عاشقول کیلئے باعث نجات ہے مناعرا السنت محرعبدالستارين زي في الحوب ترجماني فرماني:



أتكمول مين بسميا سب مدينه حضور كا ہے کس کا آمرا ہے مدینہ حضور کا ۔ پھر جا رہے ہیں اہل محبت کے قافلے پھر یاد آ رہا ہے مدینہ حضور کا نبيول مين جيسے افضل و اعلیٰ بين مصطفط شرول میں بادشاہ ہے مدینہ حضور کا جب سے قدم پڑے ہیں رسالت مآب کے جنت سے محرمیا ہے مدینہ حضور کا جر ذرہ درہ ای جگہ ماہتاب ہے کیا جگا رہا ہے مدینہ حضور کا قدشي بھي چومتے ہيں ادب سے يہال كى خاك قسمت ہر جھومتا ہے عدیدہ حضور کا وَمَا عَلَيْناً إِلاَّ الْبِلاَّعُ الْمِيْمُ





# انااعطينك الكوثر مدهدهدهد

# وي الراجي سي الله

ادھر مصطفے کی ثناء ہو رہی ہے نماز عاشقوں کی ادا ہو رہی ہے فکات مار خم فک فکات ہیں سر خم فکک بین سر خم نماز میں بر خدا کی خدائی فدا ہو رہی ہے

EMSEMSEMSEMSEMSEMS



الْحَمَثُ بِلُهُ وَبِ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَوْ وَالسَّلَامُ عَلَىٰ الْمُ وَالسَّلَامُ عَلَىٰ الْمُ وَالْمُ وَاللّهِ وَالْمُ وَمِنَ اللّهِ وَالْمُ وَمِنْ اللّهِ وَاللّهِ الرّحِمْ فِي اللّهِ وَاللّهِ الرّحِمْ فَي اللّهِ وَاللّهِ الرّحِمْ فَي اللّهُ وَمِنْ اللّهِ الرّحِمْ فِي اللّهُ وَمِنْ النّهُ وَمِنْ اللّهُ وَمِنْ النّهُ وَمِنْ اللّهُ وَمِنْ النّهُ وَمِنْ النّهُ وَمِنْ النّهُ وَمِنْ النّهُ وَمِنْ النّهُ وَمِنْ اللّهُ وَمِنْ النّهُ وَمِنْ النّهُ وَمِنْ اللّهُ وَالمُعْمِنْ اللّهُ وَمِنْ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَال

حضرات محترم! الله تعالى جل جلاله نے تمام انبیاء کرام کو پیدا فر مایا اوران کو بلند سے
بلندر تنبه عطا فر مایا۔ اعلیٰ سے اعلیٰ مقام عطا فر مایا 'اکمل سے اکمل شان عطا فر مائی '
اجمل سے اجمل مقام عطا فر مایا 'الغرض ….. الله تعالیٰ نے انبیاء کو بلندر تنبه عطا فر مایا '
مثلاً:

آدم عليه السلام كو بلند رتبه عطا فرمايا نوح عليه السلام كو بلند رتبه عطا فرمايا مود عليه السلام كو بلند رتبه عطا فرمايا صالح عليه السلام كو بلند رتبه عطا فرمايا ادريس عليه السلام كو بلند رتبه عطا فرمايا ابراجيم عليه السلام كو بلند رتبه عطا فرمايا ابراجيم عليه السلام كو بلند رتبه عطا فرمايا اساعيل عليه السلام كو بلند رتبه عطا فرمايا يعقوب عليه السلام كو بلند رتبه عطا فرمايا



یوسف علیہ السلام کو بلند رتبہ عطا فرمایا
الوط علیہ السلام کو بلند رتبہ عطا فرمایا
اسحاق علیہ السلام کو بلند رتبہ عطا فرمایا
شعیب علیہ السلام کو بلند رتبہ عطا فرمایا
ایوس علیہ السلام کو بلند رتبہ عطا فرمایا
ایوب علیہ السلام کو بلند رتبہ عطا فرمایا
ہارون علیہ السلام کو بلند رتبہ عطا فرمایا
موئ علیہ السلام کو بلند رتبہ عطا فرمایا
عینی علیہ السلام کو بلند رتبہ عطا فرمایا
الغرض سمادے انبیاء کرام کو بوی سے بوی شان بل اعلی مقام مطر جب

آمنہ کے لال کی باری آئی پیکر حسن و جمال کی باری آئی صاحب شرف و کمال کی باری آئی نبیوں کے تاجدار کی باری آئی رسولوں کے شہکار کی باری آئی اللہ کے دلدار کی باری آئی اللہ کے دلدار کی باری آئی خدا کے دلدار کی باری آئی خدا کے مثال کی باری آئی شکی ہے مثال کی باری آئی

امت کے غم خوار کی باری آئی

بال بال مجھے کہنے دیجے کہ جب

وَالسَّفَ مَنْ مَنْ مَ عَرِدِ مِنْ الْمُوْسَلِيْنَ الْمُوْسَلِيْنَ الْمُوْسَلِيْنَ الْمُوسَانِ الْمَارِيَ الْمُ الْمُحَدِدِ اللَّمُ وَالْمَحَدِدِ اللَّمُ وَالِمَالِيِّ الْمُحْدِدِ الْمُحَدِدِ الْمُحَدِدِ الْمُحَدِدِ الْمُحَدِدِ الْمُحَدِدِ الْمُحَدِدِ الْمُحْدِدِ الْمُحْدِدِدِدِ الْمُحْدِدِ ا

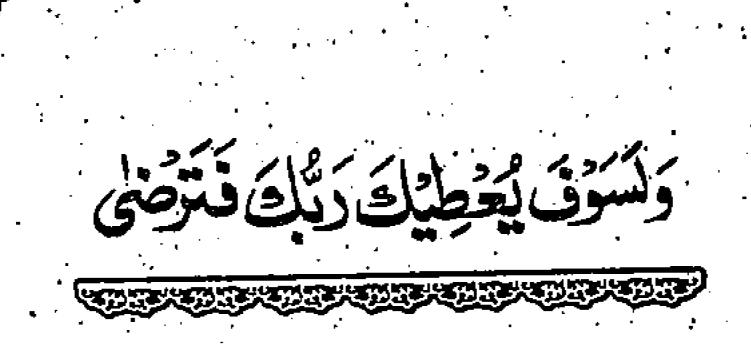
مجمعتنی سینل المدرسلین الله تعالی نے مجھے سارے رسولوں کا سردار بنا کر بھیجا و محاتمہ القیبین اور ختم نبوت کا تاج پینا کر بھیجا۔

وَدُحُنَهُ لِلْعَالَمِينَ اوراتهاره برار تخلوقات كواسط رحمت بناكر بهجاب اعلى حضرت امام المستنت عظيم البركت مجدودين وطمت ، فقيداً مت كشة عشق رسا لت مفكر اسلام على عام المركت محدودين وطمت ، فقيداً مت كشة عشق رسا لت مفكر اسلام على المراما على المرضا خال بريلوى رحمة الله عليه في الاسلام ، امام احمد رضا خال بريلوى رحمة الله عليه في المحبت كا اظهار يول قرمايا :



سب سے اولی و اعلیٰ جارا نبی ملاقیم سب سے بالا و اعلی جارا تی مالی ا این مولی کا بیارا مارا نی مالیکم دونول عالم كا دولها عارا في مَالَيْكُمُ برم آخر کا شمع فروزال ہوا تور اوّل کا جلوه نمارا نی مالظیم بچھ سکی جس سے آمے سبی مشعلیں ستمع وہ لے کر آیا جارا نی ملائلم خلق سے اولیاء اولیاء سے رسل اور رسولوں سے اعلی جمارا تی مالی ا غردوں کو رضا مروہ دیجئے کہ ہے وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا ٱلْبِلَاءُ الْمُبِينَ

SAS SAS SAS SAS SAS



# والمنظمة المنظمة المنظ

ان کی بخشش کا طمکانہ ہی نہیں ہے کوئی ہر گئیگار پر رحمت کی نظر رکھتے ہیں کوئی کس مال میں ہے کس نظر رکھتے ہیں کوئی کس حال میں ہے کس نے پکارا ان کو میرے مرکار دوعالم اسکی خبر رکھتے ہیں



الْمُمَثُلُ لِلْهِ وَبِ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةِ وَالسَّلَامُ عَلَى عَاتَمِ الْاَنْفِيَاءِ وَ الْمُحَارِبِهِ الْجُمَعِينَ الْمُرْسِلِينَ وَعَلَى اللهِ وَاصْحَارِبِهِ الْجُمَعِينَ الْمُرْسِلِينَ وَعَلَى اللهِ وَاصْحَارِبِهِ الْجُمَعِينَ الْمُرْسِلِينَ وَعَلَى اللهِ وَاصْحَارِبِهِ السَّحِيدِ فِي اللهِ وَلَا الرَّحِيدِ فِي اللهِ وَلَا الرَّحِيدِ فِي اللهِ وَلَا الرَّحِيدِ فِي وَلِي وَلَا الرَّحِيدُ وَلَالْمُ وَلَا الْمُحَالِقُ مِنَ الْالْوَلَى وَاللّهِ وَلَا الرَّحِيدُ وَلَا الرَّحِيدُ وَلَا الْمُحَالِقُ مِنَ اللّهُ وَلَى وَاللّهِ وَلَا الْمُحَالِقُ مَنَ اللّهُ وَلَى وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَلِي اللّهُ وَلِي اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلِلْمُ اللّهُ وَلِي اللّهُ وَلِهُ اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلِهُ اللّهُ وَلِهُ الللّهُ وَلَا اللّهُ وَلِهُ اللّهُ وَلِهُ اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلِهُ اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلّهُ اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلِمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللل

حضرات محترم! الم

اللہ تعالیٰ جل جلالۂ کی حمد و ثنا کے بعد آج کی یے ظیم الشان فقید المثال محفل مصطفے ملائی منعقد کی محمی ہے۔ ادارہ خوشبوئے اسلام پاکستان کے اراکین و معاونین خوش قسمت ہیں جو بیمفل سچا کراللہ اوراس کے رسول مقبول ملائی کی رضا کے مستحق ہے۔ الغرض تمام نبیوں کو اللہ خالق کا کنات نے عزت و مرتبہ عطا فر مایا کیکن جب باری آئی

جمیع البرکات کی ، جائی الصفات کی جائی الصفات کی جائی الحسنات کی ، جوہر کا تناست کی جائی شرافت کی جان کا تناست کی ، جان شرافت کی جان عدالت کی ، جان صدافت کی جان مرونت کی ، جان فصاحت کی جان مرونت کی ، جان فصاحت کی جان مرانت کی ، جان رسالت کی جان رسالت کی ، جان رسالت کی



جمال نبوت کی ، جاہ و جلالت کی تو فرمایا کہا۔ یحبوب کریم ملاقیم ہم نے

نبیول کو بلند مرتبہ عطا فرمایا رسولوں کو بلند رتبہ عطا فرمایا

سينبرول كو بلند رتبه عطا فرمايا

محران میں سب سے زیادہ اعلیٰ واکمل احسن عظمت ورفعت ہم نے اسپے محبوب سے مریم رون الرجیم تورجسم بادی اکبرمل اللہ کا کوعطا فرمائی۔

سب سياعلى:

حضرات ذي وقارا

اس مدیث ہے معلوم مواحضور مالی کی کماری کا کتات میں اللہ کو پیارے میں میں اوراعلی بھی ہیں .... فرراتوجہفر ماسیس میرے قا كردار مين اعلى معيار مين اعلى وقار میں اعلیٰ پیار میں اعلیٰ مبر میں اعلیٰ شکر میں اعلیٰ خلوت میں اعلیٰ جلوت میں اعلیٰ صورت على اعلى سيرت على اعلى بشریت میں اعلیٰ تورانیت میں اعلیٰ طهارت عن اعلى طريقت عن اعلى صدافت من اعلیٰ عدالت میں اعلیٰ شجاعت مي اعلى سخاوت مي اعلى محبت على إعلى مودنت عير علم من اعلى حلم اعلی سخا میں رياضت مين اعلى عيادت مين اعلى وبانت مين اعلى امانت مين اعلى تقیقت میں اعلی بصیرت میں

Marfat.com

وَات مِين اعلى مات مِين اعلى

ذراحهوم كر..

نیوت میں اعلیٰ رسالت میں اعلیٰ حضرت امام البسنت مجدودین و ملت الشاه احمد رضا خال بریلوی رحمة الله علیہ نے یوں ترجمانی فرمائی:

كالتاسكا حسن وجمال:

حضرات ذی وقار! اس کا تئات میں جے جسن وجمال ہے۔ بیصد فے مصطفے ملاقات اس کا تئات میں جے جسن وجمال ہے۔ بیصد فے مصطفے ملاقات اس کے دونکہ



جب بھی آتا کی بات ہوتی ہے موت میں بھی حیات ہوتی ہے در من کر حضور کا صائم فاکر من کر حضور کا صائم وجد میں کائنات ہوتی ہے وجد میں کائنات ہوتی ہے میرے حرم بھائیواؤراتوج فرمائیں

مسلمس وقمر کا حسن ہے کائنات میں سجر و حجر کا حس ہے کائنات میں برو بر کا حسن ہے کائنات میں برگ و تمر کا حسن ہے کا تنات میں جن و بشر کا حسن ہے کا کنات میں حور و ملک کا حسن ہے کا تنات میں اقلاک و فلک کا حسن ہے کا تناست میں جادات وحيوانات كاحسن هكاكنات مي دا تات ومعدنیات کاحسن بے کا تات میں زمین و زمال کا حسن ہے کا کات میں مكين و مكال كاجس هيك كاركات ميل شال وجنوب كاحسن هيك كائنات ميس مشرق ومغرب كاحسن هيكا كنات مين



زمین و آسان کاحس ہے کا کات میں مکہ اور مدینے کاحسن ہے کا کات میں عرب و مجم کا حسن ہے کا کات میں حور و غلمان کا حسن ہے کا کات میں حور و غلمان کا حسن ہے کا کات میں

الغرض .....حضرات مكرم!

فتم اس خدا کی جس کے قبضہ قدرت میں اس کا ننات کی جان ہے ہر چیز کا حسن و جمال ہے کا ننات میں مگر کا ننات کاحسن و جمال ہے میر ہے مصطفے مانا کیا ہے حسن و جمال ہے ،اس لئے حضرات محتشم!

میرے آقا ضرور دیتے ہیں جو بھی مانکو حضور دیتے ہیں جا جو بھی مانکو حضور دیتے ہیں جلوے آقا کے نور کے صابح مانکہ جاند سورج کو نور دیتے ہیں جاند سورج کو نور دیتے ہیں جاند سورج کو نور دیتے ہیں

كيونكمه

جنب محملاً الله کی بات ہوتی ہے خوش خدا کی دات ہوتی ہے ان کی دافیل کے فیض سے صابح رات ہوتی ہے دان دکتا ہے رات ہوتی ہے دان دکتا ہے رات ہوتی ہے جب بھی آقا کی بات ہوتی ہے



درد وغم سے نجات ہوتی ہے نعت ان کی بیاں ہو جب صائم وجد میں ساری کا تنات ہوتی ہے

شان مزل داواسطهای:

حضرات ذي وقار!

محفل کا آخری وقت ہے کہ اللہ کریم جل جلالۂ سے جو بھی مانکو سے وہ عطافر مادے کا مکرنبی کریم رؤف الرحیم اللیکی اور اولیا مکاملین کے صدف سے اس کئے کہ

لطف و کرم تھیں کریں آیا و موال تنیوں شان مزل وا واسطہ ای جہدی شان اندر آیا اکملت اوں دین کمل وا واسطہ ای جہدی شان اندر آیا اکملت اوہدے صبر و تحل دا واسطہ ای کالے عیب جمیل دے کی سائیاں تیوں کالڑے کمل وا واسطہ ای تیوں کالڑے کمل وا واسطہ ای تیوں مہر بیوت وا واسطہ ای جراک نی تے ولی وا واسطہ ای المل بیت وے جن دے یا موال ہر اک نی تے ولی وا واسطہ ای جہدا ودھ ہے مرتبہ عرش نالوں سوئی طیبہ دی گلی وا واسطہ ای جہدا ودھ ہے مرتبہ عرش نالوں سوئی طیبہ دی گلی وا واسطہ ای کی تیوں زہرا تے علی وا واسطہ ای تیوں نہرا ہے علی وا واسطہ ای تیوں اور تیری دی وا واسطہ ای تیوں نہرا ہے میں دا واسطہ ای تیوں اور تیری دی وا واسطہ ای میرے عیاں دی مجھول کتاب نا ہیں تیوں تیری رقیمی دا واسطہ ای

کر کرم قدر کریم این تو تینون تری کری دا واسطیه ای طایم ساطن سے اول آخر این تو تینون تیری قدی دا واسطه ای سدیا جنبول جمیل اے عرش اتے تینون اور می تیمی دا واسطه ای حضرات محترم!.....الغرض

اس وفت جو بھی دعا پرخلوص طریقہ سے مانکی جائیگی اللہ نتعالی جل جلالہ قبول فرما لیتا ہے۔ بااللہ جل جلالہ

تیری عرب و عظمت دا واسطه ای تیرے جاہ و جلال دا واسطه ای نتیوں حضرت اولیں دا واسطه ای تیوں حضرت بلال دا واسطه ای جینے غار وچه ڈنگ ہے ڈنگ کھاہدے اوہدے بحش کمال دا واسطه ای اوہدے بحش کمال دا واسطه ای تیوں نبی دی آل دا واسطه ای تیوں نبی دی آل دا واسطه ای میریال عبال ول نہ جاویں مری جھولی عملوں خالی میں اوئی تے اسفل ادلوں تری ذات ازل توں عالی میں اوئی تے اسفل ادلوں تری ذات ازل توں عالی میں اوئی تے اسفل ادلوں تری ذات ازل توں عالی

اعظم میرسے عیب چھپایی جبرا دیس عرب وا والی تعترالت مکرم!

نام لیوا محبوب تیرے دا جہدے موہدے کملی کالی

جس دعامیں خلوص نہ ہووہ دعا اللہ نعالی جل جلالہ کی بارگاہ میں قبول نہیں ہوتی اور اگر خلوص نہیں اس میں آنسو بہا دیا جائے تو اللہ رحمتوں کی برسات فرمادیتا ہے کے واللہ رحمتوں کی برسات فرمادیتا ہے کے واللہ میں کیونکہ

عشق اج رونا عین عبادت جو روے کھل باوے روون نال وفا دے بوٹے رہن ہمیشہ ساوے جوروے نال وفا دے اپنا دلدار ندزگ لتے جاوے جوروے نال وهودے اپنا دلدار ندزگ لتے جاوے روون والے دے کھر اندر اکثر ماہی آوے

تعزات مختشم!

اب الله خالق كا تنات وملك يوم الدين يارب العالمين يا ارحم الراحمين كى بازگاه مع نياز مين وعا كيلئ ما تقول كو بلندكري اور برى عاجزى اور اكسارى كے ساتھ آتھوں سے دعاماتكيں۔

بارت العالمين بم پررهم فرما باارهم الراهمين بم پر کرم فرما شاره منزو

يَا دُ الْجُلَالِ وَالْإِكْرُامِ \_ يَا حَيُّ يَا قَيُومُ يَا رُحُمْنُ يَارُحِيْمُ يَا قَادِرُ سِي يَا حَنَانَ يَا مَثَانَ يَا رُحُمْنُ يَارُحِيْمُ يَا قَادِرُ سِي يَا حَنَانَ يَا مَثَانَ يَا كُرِيْمُ يَا عَظِيمُ يَا وَهَابُ

السيمير معالق ومالك ....

ا تو بی زمین و زمال کا مالک ہے۔ او بی کمین و مکال کا مالک ہے



تو بی مش و قمر کا مالک ہے۔ تو بی عرش و قرش کا مالک ہے۔ تو بی جنت و دوزخ کا مالک ہے۔

المصير الشجل جلالة ...







# والذى جَآءُ بِالصِّلُقِ وَصَلَّاقَ لِنِ

# مر الرب عطف المانية

دروداس برحلیمہ نے جسے گودی میں پالا ہے سالام اس برکہ جس کا بول بالا ، نے والا تھا درود اس بر جسے سب امند کا لال کیے ہیں سلام اس بر جسے سب امند کا لال کیے ہیں سلام اس بر جسے صادق ایمن ہرحال کہتے ہیں سلام اس بر جسے صادق ایمن ہرحال کہتے ہیں

الكحمل للورب العالمين والصلاة والسكلام على حير خكف الله وسراج أفق الله وقاسم رزق الله وعلى إله وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ أَمَّا لَكُنُدُ فأعوذ باللومن الشيطي الرّحينير ويستواللوالرخلن الرحيوط وَالَّذِي جَاءَ بِالصِّدُقِ وَصَدَّقَ بِهِ أُولِيَكِ هُمُ الْمُتَّقَوْنَ معزز سأمعين كرام اس كانتات ميس جنت بحى انبياء كرام يبم السلام تشريف لات وه تمام کے تمام افضل واعلی منصاوران کے اخلاق واعمال اوران کا کردار بھی اعلی و المل اور بيمثل وبيمثال تقاهمران سب مين هارية قائد دوعالم فخرين أدم تورجسم الكيني اخلاق واعمال سارى كائتات مين في المان والمل والصل عقد الر سيرت بوى كامطالعه كياجات وحضورعليه السلام كاخلاق كالكاك ايك ببلو اعلى سيناعلى ..... اكمل سي اكمل .... احسن سي احسن ..... منزه سيمنزه . ہے متل وید مثال ہے۔ آج بم سيرت مصطف ملايد كالبك عظيم الثان موضوع صدافت مصطف عليه السلام بیان کرتے ہیں۔اللد کریم ہم سب کوئ بیان کرنے اور پھراس برعل کرنے كالوقيق عطافر ماسئ في كريم رؤف الرجيم عليدالسلام كاصدافت ال فدر عظيم اور اعلی ترین ہے کہ اس کی کوائی ساری کا تنات اور اس کا تنات میں سے والوں نے

دی بلکہ جس نے آپ کواللہ کا رسول مانا اس نے بھی اور جس نے شامانا اس نے بھی اور جس نے شامانا اس نے بھی آپ کو صادق واجین آپ کو صادق واجین کے سازے مشرکین آپ کو صادق واجین کے لقب سے یا دکر تے تھے۔

بت نے صدافت مصطفے ملائد کم کوابی دی :

حضرت امير المونين مولاعلى رضى الله عندا بندائے اسلام كا ايك روح برور واقعه بيان فرمات بيل كه بم حضور الله يول خدمت بيل بيٹے ہوئے تھے استے بيل ايك اجنبى آيا جس كے چرہ اور لباس سے ظاہر ہوتا تھا كہ وہ بہت دور سے آيا ہے۔ ہمار سے مقابل كوڑ ہے ہوكراس نے كہا آپ بيل محمد الله يول بيل؟ بم نے حضور مالله يول كا بي اس اور بہلے بيل آپ وائية من اب كوائية من اب كوائية من اب كوائية بيل من اب كوائية بيت كى بات سنا دُل؟ يا آپ جھے اپنے رب كے احكام سنائيل كے حضور نے فرما يا بہلے جھے سے مير بير بيل حكام سنو!

حضور مالية من يركبه كرفر مايا:

اسلام کی بنیاد یا نجی چیزوں پر ہے۔ لا الزالا الله محدرسول الله کی کوائی دینا نماز قائم کرنا ورکو قادا کرنا ورمضان المبارک کے دوزے رکھنا اورا کرتو فیق ہوتو بیت الله کا بچ کرنا بجرحضور الله فی المبارک کے دوزے رکھنا اورا کرتو فیق ہوتو بیت الله اجنبی نے حرض کیا بیا رسول الله مالی فی کے مہینہ میں این ایک العامری ہے۔ ہمارا مالک بت ہے جس کے قدموں میں رجب کے مہینہ میں این این قربانیاں پیش مالک بت ہے جس کے قدموں میں رجب کے مہینہ میں این این قربانیاں پیش مرب ہوتا ہوں ان میں سے عصام نامی ایک شخص نے بت سے سامنے قربانی دی جب وہ قربانی سے قارغ ہواتو بت سے تواز آئی۔



عصام!اسلام ظاہر ہو چکاہے اور بت سرتوں ہو بیکے ہیں۔عصام نے جمیں ب بات بنائی۔ چندروز بعد طارق نامی ایک مخض نے بھی بت کے قدموں میں قربانی ييش كى ـ طارق جب قربانى سے فارخ موالوبت كي ملم سے آواز آئى:

طارق اسيخ صادق اسيع زيزخالق كى جانب سے دى ناطق كے كرآ تھے ہیں۔طارق نے شور محادیا اور تمام لوگوں کو رہے بات بتادی ہم نے آپ کے بارے ميں بھی من رکھا تھا۔ اس طرح ہم لوگ سخت مصطرب ہو مسحے۔ بہاں تک کہ تین روز موے ہیں۔ بھی واقعہ میرے ساتھ پیش آیا ہے۔ میں بھی جب قربانی سے فارغ موا الوبت في حصيح زبان مس كما:

عُسان ... جَاءُ الْحَقُّ وَزُهُقَ الْبَاطِلُ فِي الْمُحَمِّم مِعوث موسيك إلى ال کے غلاموں کوسلامتی اور دھمنوں کو ندامت ہے بیے کہد کر بت اوند سے منہ کر بڑا۔ عسان في داستان عم كي اور حضور مالينيكم كي مدافت كي كوابي دية موسع آب كدست في يرست برمشرف بداسلام بوكميا محابد في بيركانعره بلندكيا - (جامع المعجز الشاص ٢٧)

سامعين محترم ان قراني آيات اورواقعات سيمعلوم بواكر حضور مالليامي ذات کامل و المل تھی اورجن وصدافت کا پیرتھی جس نے بھی آپ کے چمرہ کی زیادت کی اس نے آپ کی صدافت کی کوائی دی حضرات توجیفر ما تیں۔ آب کی صدافت کی موانی ، زمین و زمال نے دی . آپ کی صدافت کی گوائی ، مکین و مکال نے دی آب کی صدافت کی موانی ، ممس و قرنے دی



آپ کی صدافت کی گواہی ، شجر و ججر نے دی آپ کی صدافت کی گواہی ، بخر و بر نے دی آپ کی صدافت کی گواہی ، خشک و تر نے دی آپ کی صدافت کی گواہی ، برگ و شجر نے دی آپ کی صدافت کی گواہی ، جن و بشر نے دی آپ کی صدافت کی گواہی ، جن و ملک نے دی آپ کی صدافت کی گواہی ، ساک و سمک نے دی آپ کی صدافت کی گواہی ، ساک و سمک نے دی آپ کی صدافت کی گواہی ، ساک و شمک نے دی آپ کی صدافت کی گواہی ، جادات وجوانات نے دی آپ کی صدافت کی گواہی ، جادات وجوانات نے دی آپ کی صدافت کی گواہی ، جادات وجوانات نے دی

نہیں نہیں بلکہ

مکہ اور مدینہ والوں نے دی عرب و عجم والوں نے دی عرب و عجم والوں نے دی فاکیوں نے دی فاکیوں نے دی فاکیوں نے دی عرش و قرش والوں نے دی بلکہ کا تناب کے قربے فرسے نے دی

ہر نمی نے دی ہر ولی نے دی ہر مقرر نے دی ہر مقرر نے دی ہر مقرر نے دی ہر مقرد نے دی ہر مقرد نے دی ہر معرد نے دی ہر محدد نے دی ہر محدد نے دی

ہر ابدال نے دی ہر اوتاد نے دی ہر جن نے دی ہر بشر نے دی

بلكهاللدخالق كائنات جل جلالؤني دي

وَالَّذِي جَنَاءً بِالصِّدُقِ وَ صَدَّقَ بِهِ اولَمُنِكَ هُمُ الْمُتَقُونَ اوروه جستی جواس سے کو لے کرآئی اورجنہوں نے سچائی کی تقدیق کی بہی

لوگ ہیں جو پر ہیں گار ہیں۔

حضرات محترم! حضور ملی اللیم کی صدافت کی گواہی کا نئات کے ہر ذریے ذریے نے دی بلکہ آپ ملی اللیم کی کریم رؤ ف دی بلکہ آپ ملیم کی کا لمحہ لمحہ صدافت سے معمور تھا۔ حضور نبی کریم رؤ ف الرجیم ملیم کی اللیم کی میں اللیم کی اللیم کی میں اللیم کی کی میں اللیم کی کی میں اللیم کی کی میں میں کہ اور آپ کی ہم ہم ادامی کی سے معمور کھی کے اللیم کی کی میں کہ کیوں کھیں کے اللیم کی کی کی میں کی کی میں کی کو کی کا کہ کی کی کہ کیوں کہنے۔

اے محبوب مالی آپ کا دین بھی سچا
اے محبوب مالی کی آپ کا قرآن بھی سچا
اے محبوب مالی کی آپ کا بیان بھی سچا
اے محبوب مالی کی آپ کا اعلان بھی سچا
اے محبوب مالی کی آپ کا اعلان بھی سچا
اے محبوب مالی کی آپ کا اعلان بھی سچا
اے محبوب مالی کی آپ کا نظام بھی سچا
اے محبوب مالی کی آپ کا انعام بھی سچا
اے محبوب مالی کی آپ کا انعام بھی سچا
اے محبوب مالی کی آپ کا میرت بھی سچا
اے محبوب مالی کی آپ کا میرت بھی سچی



ا \_ محبوب ملافية أب كي شرافت بهي سجي ا ہے محبوب ملافقیام آپ کی بصیرت بھی سجی ا ہے محبوب ملاکیا ہم آ ہے کی دیانت بھی سیمی ا محبوب سلطينيم آپ كى امانت بھى سچى ا \_ يمحبوب ملايليم آب كي عبادت بهي سجي ا ہے محبوب ملافیظم آپ کی ریاضت بھی سچی ا ہے محبوب مالی کی اسے کی خلوت بھی سی ا \_ محبوب مل الفيام آب كى جلوت بھى سچى ا ہے محبوب مالی آیا ہے کی شریعت بھی سیجی ا ہے محبوب ملاہی ہے ہے کی طریقت بھی سی ا محبوب ملالليم أبي أيكم أب كى قيادت بهى ليكي ا ہے محبوب مظافید کم آپ کی عادت بھی سچی اے محبوب ملافیکم آب کی ذات بھی سی المع محبوب من النيخ آب كي بات مجى سي ا معبوب مناطبيم آب كى اولاد بھى سى اے مخبوب مالی ایم آب کی آل مجھی سی ا معدوب ملافية أب كى ازواج محمى سجى ا \_ محبوب ملافيكم آب كي اطاعت بهي سجي



FIRE FIRE FOR

آسبب كاعلاج

یکالگه سام بانی پردم کرک یی لیس۔ شام بانی پردم کرک یی لیس۔ شام بانی پردم کرک یی لیس۔





# 一つから一つないできる

# 

ويجرب ويجرب

اذان ازل سے تیرے عشق کا نرانہ بی نماز اس کے نظارے کا اک بہانہ بی ادائے دید سرایا نیاز تھی تیری ادائے دید سرایا نیاز تھی تیری میں کو دیکھتے رہنا نماز تھی تیری



الْحُمْدُ لِلهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَوْةُ وَالسَّلَامُ عَلَى حَيْرِ حَلِقَ اللهِ وَسِرَاجِ أَفِقَ اللهِ وَقَاسِمِ رِزْقِ اللهِ وَعَلَى اللهِ وَاصِّحَادِهِ اَجْمَعِینَ اَمَّا بَعْدُ وَاصِّحَادِهِ اَجْمَعِینَ اَمَّا بَعْدُ وَاصِّحَادِهِ الشَّعِینَ السَّیْ الرَّحِیدِ وَاصْحَادِهِ اللهِ مِنَ الشَّیْطِی الرَّحِیدِ وَاصْحَادِهِ اللهِ الرَّحْمِی السَّیْطِی الرَّحِیدِ وَاسْمِ اللهِ الرَّحْمِی السَّی الرَّحِیدِ وَاسْمِ اللهِ الرَّحْمِی السَّی الرَّحِیدِ وَاسْمِ اللهِ الرَّحْمِی السَّی الرَّا الرَّحِیدِ وَاسْمِ اللهِ الرَّحْمِی السَّادِ الرَّحِیدِ وَاسْمِ اللهِ الرَّحْمِی السَّادِ الرَّحِیدِ اللهِ الرَّحِیدِ وَاللهِ الرَّحْمِی السَّادِ الرَّحِیدِ وَاللهِ الرَّحْمِی اللهِ الرَّحْمِی اللهِ الرَّحِیدِ وَاللهِ الرَّحْمِی اللهِ الرَّحْمِی اللهِ الرَّحِیدِ وَاللهِ الرَّحْمِی اللهِ الرَّالَةُ اللهِ الرَّحْمِی اللهِ الرَّحْمِی اللهِ الرَّمْ اللهِ الْمُعْلَى اللهِ الرَّمْ اللهِ المَالِمُ اللهِ الرَّمْ اللهِ الرَّمْ اللهِ الرَّمْ اللهِ المَالمُ اللهِ المُلْقَالِي اللهِ الْمُعْلَى اللهِ المَالْمُ اللهِ الْمُلْمُ اللهِ الْمُعْلَى اللهِ المُلْعَلَمُ اللهِ الْمُعْلَى اللهِ الْمُعْلَى اللهِ المُلْمَالِي المُعْلَمُ اللهِ المُلْمُ اللهِ المُلْمَالِي المُعْلَمُ اللهِ المُلْمُ اللهِ المُلْمَالِي اللهِ المُلْمُ الله

حصرات ذي وقار!

آج کی پُرنور محفل نعت جو که متحده سی مودمنت پاکستان گوجرانواله حلقه که متحده سی مودمنت پاکستان گوجرانواله حلقه که میالی شاه پور کے زیرا بهتمام منعقده جور ای ہے جس کی صدارت ڈاکٹر محمد پاسرستار ہاشمی نقشبندی ناظم اعلیٰ جماعت اہلسنت کھیالی شاہ پور فرمار ہے ہیں اور محفل نعت کا آغاز تلاوت قرآن پاک پاکستان کے آغاز تلاوت قرآن پاک پاکستان کے مشہور ومعروف قاری حافظ قرآن فخر القراء انعام القراء الجم القراء زینت القراء جناب قاری محددی کیلانی تشریف لاتے ہیں نعروں کی گونج مین جناب قاری محمد عثمان نقشبندی مجددی کیلانی تشریف لاتے ہیں نعروں کی گونج مین استقبال سیجئے۔

محترم قاری صاحب ...... بری محبت سے قرآن کی تلاوت فرما رہے ہے۔اب میں سلسلہ نعت خوانی نثر وع کرتا ہوں۔

نعت كالمفهوم كياب .....حضرت محترم نعت كالفظى معنى نبى كريم كى تعريف و



## توصیف، اورآب کے عامن کوبیان کرنے کو کہتے ہیں یا یوں کہیے۔

<u>)</u> ]
نعت میں حضور علیہ السلام کی تعریف ہوتی ہے
نعت میں حضور علیہ السلام کی توصیف ہوتی ہے
نعت میں حضور علیہ السلام کی محاسن بیان ہوتے ہیں
نعت میں حضور علیہ السلام کی صورت وسیرت بیان ہوتی ہے
نعت میں حضور علیہ السلام کے مجزات و کمالات بیان ہوتے ہیں
نعت میں حضور علیہ السلام کی سیرت و کمال بیان ہوتا ہے
نعت میں حضور علیہ السلام کے میلا دومعراج کابیان ہوتا ہے
اب آپ کے سامنے نعت رسول مقبول ملائی کیلئے دعوت دیے رہا ہوں جناب
محترم المقامعندلیب گلستان رسالت بلبل کوئے مدیبندواصف شان
رسالتعاشق بدینه پُرنورآ واز پرمرورکلاممیری مراد ہے
جناب قاری محممتاز چشتی که وه استیج پرتشریف لا ئیس اور بهار ہے دلوں کونعت رسول
ما الله المسيح سين ميولول سے مهكاكس -
الغرض اب بیس دوسرے لعت خوان کو دعوت دیے رہا ہوں کہ وہ آئیں اور
حضورا كرم نورمجسم شفيع معظم رحمت دوعالم بركت
ووعالمرفعت دوعالمنوردوعالمانواردوعالم مختارده
عالم المسخم الرسل المعقل كل الديل سبل الدانائ سبل
مولائے کل مرکز ویدار کلسلطان کل شہنشا کا مداکا
K



احمر بحتی ..... محم مصطفے ملاقیم کی بارگاہ بے نیاز میں ہدیدنعت مصطفے ملاقیم بیش کرنے کے کیائے تشریف لاتے ہیں۔ بلبل پاکستان جمن کل ولالہ عاشق مدید ذاکر مصطفے ملاقیم کے استقرار مصطفے ملاقیم کے میں ان کا محترم المقام جناب محمد عارف ماجد مجد دی صاحب .... نعروں کی گونج میں ان کا استقبال سیجئے۔

نعره تسالت یارسول الله کانگیام نعره حیرری یاعلی رضی الله عنه محفل نعت زنده باد میلا دمصطف مانگیام مصطف مانگیام نزنده باد مفلت وشان مصطف مانگیام نزنده باد رفعت مصطف مانگیام میراد معت مصطف مانگیام میراد معت مصطف مانگیام میراد

حضرات ذي وقار!

آب بری محبت وعقیدت سے نعت مصطفے مگالی اسے نواز اے تھے۔
حضور بی کریم مالی کے واللہ نعالی جل جلالۂ نے بے شار عظمتوں سے نواز اے اگر ہم
حروف جمی کو دیکھیں تو بیر شار ہے میرے آقا مدینے کے جاند کی عظمت بیان فرما
دے ہیں۔ ذرا توجہ فرما کیں۔
الف نے پیارا کہ این سے میرکت کا کانت آگیا



ب نے پکارا کہ ٹوٹے دلوں کا سہارا آگیا دف نے پکارا کہ ہونے دلوں کا سہارا آگیا دف نے پکارا کہ جلوہ حق نما آگیا ج نے پکارا کہ جلوہ حق نما آگیا ج نے پکارا کہ جبیب کردگار آگیا د نے پکارا کہ دوعالم کا داتا آگیا د نے پکارا کہ دوعالم کا داتا آگیا د نے پکارا کہ دووالو آگیا د نے پکارا کہ دووالو آگیا د نے پکارا کہ دووالو آگیا ہو نے پکارا کہ داز دار رب العلی آگیا د نے پکارا کہ داز دار رب العلی آگیا ہو نے پکارا کہ دانا دار دار برب العلی آگیا ہو نے پکارا کہ سلطان الانبیاء آگیا شی نے پکارا کہ سلطان الانبیاء آگیا شی نے پکارا کہ سلطان الانبیاء آگیا شی نے پکارا کہ شاہ جود و عطا آگیا من نے پکارا کہ صاحب جود و عطا آگیا من نے پکارا کہ صاحب جود و عطا آگیا من نے پکارا کہ طاکف میں پھرکھانے والا آگیا طنے نے پکارا کہ طاکف میں پھرکھانے والا آگیا طنے نے پکارا کہ طاکف میں پھرکھانے والا آگیا طنے نے پکارا کہ طاکف میں پھرکھانے والا آگیا طنے نے پکارا کہ طاکف میں پھرکھانے والا آگیا طنے نے پکارا کہ طاکف میں پھرکھانے والا آگیا طنے نے پکارا کہ طاکف میں پھرکھانے والا آگیا طنے نے پکارا کہ طاکف میں پھرکھانے والا آگیا طنے نے پکارا کہ طاکف میں بھرکھانے والا آگیا کہ طاکھ نے نے پکارا کہ طاکھ کی ایک آگیا کہ طاکھ کے دورانے کیا کہ ۔ میکارا کہ طاکھ کیا کہ ۔ میکارا کہ طاکھ کے دورانے کیا کہ کہ کارا کہ طاکھ کے دورانے کیا کہ کہ کارا کہ طاکھ کیا کہ کہ کیا کہ کہ کیا کہ کیا کہ کہ کیا	ت نے بکارا کہ تاجدار انبیاء آگیا
ف نے پکارا کہ ٹوٹے دلوں کا سہارا آگیا کی نے نے پکارا کہ جاوہ حق نما آگیا کی نے نے پکارا کہ جاوہ حق نما آگیا کی نے نے پکارا کہ جاوہ حق نما آگیا د نے پکارا کہ دوعالم کا داتا آگیا د نے پکارا کہ دوعالم کا داتا آگیا د نے پکارا کہ دووں کوآفاب بنانے دالاآگیا د نے پکارا کہ دووں کیلئے سہارا آگیا د نے پکارا کہ راز دار رب العلی آگیا کہ ۔ د نے پکارا کہ براز دار رب العلی آگیا کی د نے پکارا کہ براز دار برب العلی آگیا کی شرف نے پکارا کہ شاہ جود و سخا آگیا می نے پکارا کہ شاہ جود و سخا آگیا می نے پکارا کہ صاحب جود و حطا آگیا می نے پکارا کہ صاحب جود و حطا آگیا می نے پکارا کہ صاحب جود و حطا آگیا می نے پکارا کہ صاحب جود و حطا آگیا می نے پکارا کہ طاکف میں پھرکھانے والاآگیا طنے پکارا کہ طاکف میں پھرکھانے والاآگیا طافی آگیا کہ طاکف میں پھرکھانے والاآگیا کہ طاک ۔ بیکارا کہ طاکف میں پھرکھانے والاآگیا کہ طاک ۔ بیکارا کہ طاکف میں پھرکھانے والاآگیا کہ طاک ۔ بیکارا کہ طاکف میں پھرکھانے والاآگیا کہ ۔ کیکارا کہ طاک ۔ بیکارا کہ ۔ بیکارا کے ۔ بیکارا کہ ۔ بیکار	
ف نے پکارا کہ طبت قدم آگیا جہ نیکارا کہ طبوہ حق نما آگیا جہ نے پکارا کہ جادہ حق نما آگیا ح نے پکارا کہ جبیب کردگار آگیا د نے پکارا کہ دو عالم کا داتا آگیا فر نے پکارا کہ فروبوں کوآفاب بنانے والاآگیا فر نے پکارا کہ فروبوں کیلئے سہارا آگیا رنے پکارا کہ راز دار رب العلی آگیا کہ خو پکارا کہ دینت عرش معلی آگیا کی شن نے پکارا کہ سلطان الانبیاء آگیا ش نے پکارا کہ سلطان الانبیاء آگیا ش نے پکارا کہ شاہ جود و عطا آگیا من نے پکارا کہ صاحب جود و عطا آگیا من نے پکارا کہ صاحب جود و عطا آگیا من نے پکارا کہ صاحب جود و عطا آگیا من نے پکارا کہ طاکف میں پھرکھانے والاآگیا طنے پکارا کہ طاکف میں پھرکھانے والاآگیا طاف میں بھرکھانے والاآگیا طاف کی آگیا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	ب نے بکارا کہ ٹونے دلوں کا سمارا آگیا
ی نے پکارا کہ جادہ حق نما آگیا ہے نے پکارا کہ جبیب کردگار آگیا دنے پکارا کہ جبیب کردگار آگیا دنے پکارا کہ دو عالم کا داتا آگیا فرنے پکارا کہ فردوں کوآفاب بنانے والاآگیا د نے پکارا کہ فروبتوں کیلئے سہارا آگیا ر نے پکارا کہ راز دار رب العلی آگیا کہ راز دار رب العلی آگیا کہ دنین عرش معلی آگیا کی اس نے پکارا کہ سلطان الانبیاء آگیا ش نے پکارا کہ سلطان الانبیاء آگیا کی اس نے پکارا کہ شاہ جود و مطا آگیا می فس نے پکارا کہ ما حب جود و مطا آگیا می فس نے پکارا کہ ما حب جود و مطا آگیا ط نے پکارا کہ ما حب جود و مطا آگیا ط نے پکارا کہ طاکف میں پھر کھانے والا آگیا ط نے پکارا کہ طاکف میں پھر کھانے والا آگیا ط نے پکارا کہ طاکف میں پھر کھانے والا آگیا ط نے پکارا کہ طاکف میں پھر کھانے والا آگیا ط نے پکارا کہ طاکف میں پھر کھانے والا آگیا ط نے پکارا کہ طاکف میں پھر کھانے والا آگیا ط نے پکارا کہ طاکف میں پھر کھانے والا آگیا ط نے پکارا کہ طاکف میں بھر کھانے والا آگیا کیا کہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	ث نے بکارا کہ طبت قدم آ سمیا
ج نے پکارا کہ جبیب کردگار آ گیا د نے پکارا کہ جبیب کردگار آ گیا د نے پکارا کہ دو عالم کا داتا آ گیا فر نے پکارا کہ فرون کوآ فاب بنانے دالا آ گیا فر نے پکارا کہ فروبتوں کیلئے سہارا آ گیا ر نے پکارا کہ راز دار رب العلی آ گیا کہ راز دار رب العلی آ گیا کہ نیارا کہ سلطان الانبیاء آ گیا کی اس نے پکارا کہ سلطان الانبیاء آ گیا کی اس نے پکارا کہ شاہ جود و حظا آ گیا می نے پکارا کہ شاہ جود و حظا آ گیا می نے پکارا کہ صاحب جود و حظا آ گیا می نے پکارا کہ صاحب جود و حظا آ گیا می نے پکارا کہ صاحب جود و حظا آ گیا طنے پکارا کہ طائف میں پھرکھانے والا آگیا طنے پکارا کہ طائف میں پھرکھانے والا آگیا طنے پکارا کہ طائف میں پھرکھانے والا آگیا طافی آ گیا طافی آ گیا طافی آ گیا طافی آ گیا الی آ گیا طافی آ گیا کہ طائف میں پھرکھانے والا آگیا طافی آ گیا کہ طائف میں پھرکھانے والا آگیا طافی آ گیا گیا کہ طائف میں پھرکھانے والا آگیا کہ گیا کہ طائف میں پھرکھانے والا آگیا کہ گیا کہ طائف میں پھرکھانے والا آگیا کہ گیا کہ کیا کہ کا کہ کیا کیا کہ کیا کیا کہ کیا کیا کہ کیا ک	ج نے بکارا کہ جلوہ حق نما آ گیا
و نے پکارا کہ حبیب کردگار آ گیا د نے پکارا کہ دوعالم کا داتا آ گیا فر نے پکارا کہ فردول کوآ فاب بنانے والا آگیا فر نے پکارا کہ فروبتوں کیلئے سہارا آگیا ر نے پکارا کہ راز دار رب العلی آ گیا من نے پکارا کہ سلطان الانبیاء آ گیا س نے پکارا کہ سلطان الانبیاء آ گیا ش نے پکارا کہ شاہ جود و سخا آ گیا من نے پکارا کہ شاہ جود و عظا آ گیا من نے پکارا کہ صاحب جود و عظا آ گیا من نے پکارا کہ صاحب جود و عظا آ گیا من نے پکارا کہ صاحب جود و عظا آ گیا ط نے پکارا کہ علی علی اللہ آگیا ط نے پکارا کہ علی من پھر کھانے والا آگیا ط نے پکارا کہ علی اللہ آگیا ط نے پکارا کہ علی اللہ آگیا کہ گیا ط نے پکارا کہ علی اللہ آگیا کہ گیا کہ گیا اللہ آگیا کہ گیا	
و نے بکارا کہدو مالم کا داتا آگیا فر نے بکارا کہدوں کوآفاب بنانے والاآگیا فر نے بکارا کہدوں کوآفاب بنانے والاآگیا فر نے بکارا کہداز دار رب العلی آگیا رنے بکارا کہدینت عرش معلی آگیا کی اس نے بکارا کہ سلطان الانبیاء آگیا ش نے بکارا کہ شاہ جود و سخا آگیا کی اس نے بکارا کہ شاہ جود و مطا آگیا کی اس نے بکارا کہ صاحب جود و عطا آگیا کی طنے بکارا کہ صاحب جود و عطا آگیا طنے بکارا کہ علی بار کی اللہ کا کی اللہ کی آگیا طنے بکارا کہ علی بار کی اللہ کا کیا دائے بکارا کہ علی اللہ کا کی اللہ کا کیا دائے بکارا کہ علی اللہ کا کی اللہ کا کیا دائے بکارا کہ علی اللہ کا کیا دائے بکارا کہ علی اللہ کا کی اللہ کا کی اللہ کا کی اللہ کا کیا کہ کیا دائے بکارا کہ علی اللہ کا کی اللہ کا کیا کہ کیا دائے بکارا کہ علی اللہ کا کی اللہ کی آگیا کیا کہ کیا دائے	•
ق نے پکارا کہ ڈوبنوں کیلئے سہارا آگیا  ر نے پکارا کہ ڈوبنوں کیلئے سہارا آگیا  ر نے پکارا کہ راز دار رب العلی آگیا  ر نے پکارا کہ سلطان الانبیاء آگیا  س نے پکارا کہ شاہ جود و سٹا آگیا  ص نے پکارا کہ صاحب جود و عطا آگیا  ص نے پکارا کہ صاحب جود و عطا آگیا  ط نے پکارا کہ ضعفوں کا مادی آگیا  ط نے پکارا کہ ضعفوں کا مادی آگیا  ط نے پکارا کہ طاکف میں پھرکھانے والاآگیا  ط نے پکارا کہ طاکف میں پھرکھانے والاآگیا  ط نے پکارا کہ طاکف میں پھرکھانے والاآگیا	
ڈ نے پکارا کہ ڈوبنوں کیلئے سہارا آگیا ر نے پکارا کہ راز دار رب العلی آگیا مز نے پکارا کہ سلطان الانبیاء آگیا ش نے پکارا کہ شاہ جود و سخا آگیا ص نے پکارا کہ شاہ جود و حطا آگیا ص نے پکارا کہ صاحب جود و عطا آگیا ص نے پکارا کہ صاحب جود و الاآگیا ط نے پکارا کہ طائف میں پھرکھانے والاآگیا ط نے پکارا کہ طائف میں پھرکھانے والاآگیا ط نے پکارا کہ طائف میں پھرکھانے والاآگیا	
ر نے پکارا کہنینت عرش معلیٰ آسمیا  در نے پکارا کہ الذینت عرش معلیٰ آسمیا  س نے پکارا کہ سلطان الانبیاء آسمیا  ش نے پکارا کہ شاہ جود و سخا آسمیا  ص نے پکارا کہ صاحب جود و عطا آسمیا  ص نے پکارا کہ صاحب جود و الاآسمیا  ط نے پکارا کہ طائف میں پھرکھانے والاآسمیا  ط نے پکارا کہ طائف میں پھرکھانے والاآسمیا  ط نے پکارا کہ طائف میں پھرکھانے والاآسمیا	
ر نے بکارا کہنیت عرش معلی ہے گیا ہے۔  س نے بکارا کہ شاہ جود و سخا ہے گیا ہے گیا ہے کیا ہے کہ اس نے بکارا کہ شاہ جود و سخا ہے گیا ہے کیا ہے کہ کارا کہ صاحب جود و عطا ہے گیا میں نے بکارا کہ صاحب جود و عطا ہے گیا کہ سیا طنے بکارا کہ طاکف میں پھر کھانے والا آگیا طنے بکارا کہ طاکف میں پھر کھانے والا آگیا طافی ہے بکارا کہ طاکف میں پھر کھانے والا آگیا طافی ہے بکارا کہ طاکف میں بھر کھانے والا آگیا طافی ہے بکارا کہ طاکف میں بھر کھانے والا آگیا کہ کیا ہے۔	
س نے پکارا کہ شاہ جود و سخا آ سمیا میں نے پکارا کہ شاہ جود و سخا آ سمیا مس نے پکارا کہ صاحب جود و عطا آ سمیا مس نے پکارا کہ ضعفوں کا مادی آ سمیا طنے پکارا کہ طائف میں پھر کھانے والا آسکیا طنے پکارا کہ طائف میں پھر کھانے والا آسکیا ظ نے پکارا کہ طائف میں پھر کھانے والا آسکیا ظ نے پکارا کہ علی اللی آسکیا	
ش نے بکارا کہ شاہ جود و سٹا آ سمیا مس نے بکارا کہ صاحب جود و عطا آ سمیا مس نے بکارا کہ صنعیفوں کا مادی آ سمیا طن بیارا کہ طائف میں پھر کھانے والا آسیا طنے بکارا کہ طائف میں پھر کھانے والا آسیا طنے بکارا کہ طائف میں پھر کھانے والا آسیا ط	
ص نے پکارا کہ صاحب جود و عطا آ سمیا من نے پکارا کہ ضعفوں کا مادی آ سمیا ط نے پکارا کہ طاکف میں چرکھانے والا آسمیا ط نے پکارا کہ طاکف میں چرکھانے والا آسمیا	
ض نے پیارا کہ ضعفوں کا مادی آ صمیا طنے پیارا کہ طائف میں پھر کھانے والا آسمیا ط نے پیارا کہ طائف میں پھر کھانے والا آسمیا	•
ظ نے بکارا کہ عل الی آسمیا	ض نے بیگارا کہ صعیفوں کا مادی آ سمیا
	طنة يكاراكه طائف من يقركهان والاأسميا
	ع نے پکارا کہ عرش بریں پرجانے والا آسمیا



ع نے ایکارا کہ ..... غریبوں کے حاجت روا آگیا ف نے پھارا کہ ... فطرت کا نظام بدلنے والا آگیا ک سنے بکارا کہ ..... کونین کا دولیا آ گیا ک نے یکارا کہ....گنینہ لطف و عطا آ گیا ل نے بیارا کہ ....لطف و کرم کا پیر آگیا م نے لکارا کہ .....منبع جود وسخا آ گیا ن نے بکارا کہ ..... نبیوں کا مختار آ گیا و نے ایکارا کہ ..... وجہ مخلیق کا تنات آ گیا ه نے بیارا کہ... ہرمون کے دل کی راحت آ گیا ی نے ایکارا کہ .... پیموں کا سہارا آ سیا الغرض ..... يانة التجاكى ربغفوركى بإركاه مين يأرب در حبيب يه جانا تقيب هو جاؤں تو پھر نہ لوٹ کے آتا نصیب ہو جب موت آئے تو گنبدخضریٰ ہو سامنے وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبِلَاعُ الْمِبُ

अस्ति की अस



# كلرسته كلهائع عقيدت

حضرات ذی وقار .....نقابت کے حسن کوچار چا ہمداگانے کیلئے نقیب حضرات کو مختفر حسین اشعارا ورقطعات کی ضرورت ہوتی ہے۔ لہذا اسی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے ایک حسین گلدستہ ہجایا گیا ہے۔ اس یقین کے ساتھ کہ آپ محفل پاک کوان اشعار و رباعیات سے خوب مہکا کیں گے اور وجدانی کیفیات سے منور و معطر بھی فرما کیں گے۔ اور وجدانی کیفیات سے منور و معطر بھی فرما کیں گئے۔ کے اس میری وعاہے کہ اللہ کریم عزوج ل اپنے محبوب کریم رؤف ورجیم مالیکی کے الم نشرح کے سینے کے قدر ق سے ہم سب کا سیند مدینہ بنا وے۔ آمین شم آمین

#### 

# ميرے تسوؤں کی ڈالی

تیرے نام سے ہوا ہوں جہاں جہاں سوالی تیری رحمتوں نے بردھ کہ میری آبرہ بچالی کہ میری آبرہ بچالی کہ میری آبرہ بچالی کہ میں کھی چوموں کبھی آکے میں بھی چوموں تیرے آستاں کی جالی میرے آستاں کی جالی میرے آستاں کی جالی جا کی جا گیں جو قبول آپ کرلیں میری دھڑ کنوں کے نغے میرے آنسوؤں کی ڈالی میری دھڑ کنوں کے نغے میرے آنسوؤں کی ڈالی میری دھڑ کنوں کے نغے میرے آنسوؤں کی ڈالی

مصطفام الليام كم

بام و در کو سجاو جراعاں کرو بن کے رحمت حبیب خدا آمے چاند روش ہوا عید میلاد کا سب غلاموں کیو مصطفے آمے مصطفے آمے

\*\*\*

درمل گيا

\*\*\*\*

رحمت تيري

ہے جنگ بھی تیری نے امت بھی تیری گری گری است بھی تیری استان بھی تیری استان بھی تیری استان بھی تیری فلاندا خود ہے تیرا عدالت بھی تیری فلر کیوں رحمت بھی تیری



# نقشه محر فالميام

الله المالي المالية

# شرحضور مالليا

كعبي كاكعبه

# وربارمد يخيس

اظہار ہیں قدرت کے انوار مدینے میں لگتا ہے محبت کا بازار مدینے میں وحدت کے مجبت کا بازار مدینے میں وحدت کے بھی کھلتے ہیں گزار مدینے میں کیسا ہے الی وہ دربار مدینے میں کیسا ہے الی وہ دربار مدینے میں



#### ر باحث میں

علی سا نہ ہوا قناعت میں کوئی امامت میں کوئی شہادت میں کوئی شجاعت میں کوئی سخاوت میں کوئی نہیں ہے شیرخدا کی ریاضت میں کوئی نہیں ہے شیرخدا کی ریاضت میں کوئی

# غوث الوري كا ثاني

بیں بغداد میں ہوئے شاہ جبلائی حسین وحسن سے بیں وہ دل جانی ملا لفب ان کو محبوب سجانی ولی شاہ کا فانی ولی شہرکوئی غوش الوری کا فانی

# بركات وكرامت احماليكم

بیں ارض و ساوات کی زینت احمد ملاقیم میں مثبی مرکات و کرامت احمد ملاقیم اس کو مانکا جو کسی نے ملا صائم اس کو بین کان عنایات و سخاوت احمد ملاقیم ملائیم





# رُخ تابال کی قسم

میں عظمت ایمان کی قشم کھا تا ہوں حتی کہ میں بردان کی قتم کھاتا ہوں ممكن بي نهيس كوتي محمد مالينيم جبيا صائم رُخ تابال کی قتم کھاتا ہول \*\*\*

# بجرم روز فيامت كل كيا

بجرم روز قیامت کھل گیا تیرا تو کیا ہوگا تحقیے نار جہنم نے اگر گھیرا تو کیا ہو گا تو جو جاہے سمجھ صائم کے آتا کملی والے کو محم مالليكم نے كما كولونيس ميرا تو كما موكا

جلوہ طور ہے ہرجلوہ دیدار مدسیے واسنے کا وبدار خدا ہے تم خدا دیدار مدسینے والے کا كون ومكال مس طوه كرانوار مدين واللككا منيح رحمت فيض وكرم دربار مدسيخ واسلككا



ووعالم کی زبان
مدینے کی زبین جنت نشان معلوم ہوتی ہے
مجھے اللہ کی قدرت عیال معلوم ہوتی ہے
مجھے اللہ کی قدرت عیال معلوم ہوتی ہے
مجھے اتنی پیاری گئی ہیں مجھے آتا کی باتیل
مجھے رب دو عالم کی زبان معلوم ہوتی ہے

ر دبیس ہوتی دعا

\*\*\*\*\*

برگل میں تبسم ہے تمایاں ان کا بر چیز میں جلوہ ہے قروزاں ان کا بر چیز میں جلوہ ہے قروزاں ان کا کیا کھے کوئی وصف محمد مالائیم صاحم جب آب شاخواں ہے بردال ان کا

جھے وجدان جامی ال گیا ہے جھے وجدان جامی ال گیا ہے وہدان جامی ال گیا ہے وہدان جامی ال گیا ہے وہای دوای ال گیا ہے وہای دوای اللہ کی اللہ ا

سرکار کے چبر ہے گیا شوکت رعنائی ہے ۔
ب مثل ہے کیا شوکت رعنائی ہے فالق بھی شیدائی ہے فالق بھی شیدائی ہے فالق کے محبت میں نرالے رُئ سے فالق نے محبت میں نرالے رُئ سے مرکار کے چبرے کی قتم کی کھائی ہے مرکار کے چبرے کی قتم کی کھائی ہے

سلطان بنائے چاتے ہیں جو خوش نصیب مدینے بلائے جاتے ہیں موردے سنائے جاتے ہیں خوات کے انہیں مرددے سنائے جاتے ہیں میں ان کے درکا گدا ہوں مجھے کی کیا ہے میں ان کے درکا گدا ہوں مجھے کی کیا ہے جہاں فقیر بھی سلطان بنائے جاتے ہیں



نی کے تور کا صدقہ ہے جاری و ساری كراب بمى دونون جمال جمكائ جات بين نی کے ذکر سے دل کو سکون ماتا ہے وہ میرے ول کو مدینہ بنائے جاتے ہیں عجب ومنك ہے محشر میں بردہ ہوتى كا کہ بے جماب ہمیں بخشوائے جاتے ہیں دیا ہے ہی تھی قرینہ تیری محبت نے ہر اک عم کو تیراعم بنائے جاتے ہیں وہ س رہے ہیں یقینا ای توقع سے فسانہ عم جستی سنائے جاتے ہیں تہیں ہے اور کوئی چیز مجھی کہ نذر کریں مارے یاس ہیں آنسو بہائے جاتے ہیں ضرور چیجیں کے خالد این منزل تک سران کے نقش قدم پر جھکائے جاتے ہیں

#### ساری کا تناست کمی

سکون قلب ملا ، لذت حیات ملی در حبیب ملا ، ساری کائنات ملی در حبیب ملا ، ساری کائنات ملی موست حسین زمان بیل موست حسین زمان بیل

انہیں بھی آپ کے بی حسن کی خیرات ملی
مدینے پاک کی خاک شفا کے کیا کہنے
ملی وہ خاک جے باعث نجات ملی
بیں آبے بیل توبہت سے پینمبران خدا
مگر حضور کے آنے سے بی اوقات ملی
فقیر قادری برق ہے بیہ حقیقت ہے
خدا ملا اسے جے نبی کی ذات ملی
حان کا مناس



### ورفعنا لك ذكرك

## مدینے کی گلی

محد مصطفے کا نام نے کر جموم لیتا ہوں تصور میں سنہری جالیوں کو چوم لیتا ہوں مصطفے مالیا کے اللہ کا معلم دیکھو مصطفے مالیا کی تعت کہنے کا صلہ دیکھو میں کھر بیشا مدینے کی کل میں کھوم لیتا ہوں میں کھر بیشا مدینے کی کل میں کھوم لیتا ہوں میں کھر بیشا مدینے کی کل میں کھوم لیتا ہوں

مخليق دوعالم

مرکار کو بادی سبل کیتے ہیں یا خاصان رسل کیتے ہیں انوار ہوئی مخلیق دوعالم ان سے سب جزیں انہیں مصدرکل کیتے ہیں شب جزیں انہیں مصدرکل کیتے ہیں

و حلوال

#### شان مصطفائي كا

آئینہ بیل وہ سرحی نمائی کا زندہ پرتو بیل ذات کبریائی کا مصطفیا انہائے وسعت توحید کچھ ٹھکانہ ہے شان مصطفائی کا

میرود ہے معبود ہے تو کونین کا مبود ہے معبود ہے تو ہر سے تیری شاہد ہے کہ مشہود ہے تو ہر اک کے لب پر ہے حمد و نا ہر سوز میں ہرساز میں موجود ہے تو

#### وامن مصطفامل كيا

ان کا در چومنے کا صلہ مل گیا سر اٹھایا تو مجھ کو خدا مل گیا عاصیوں کو بڑا مرتبہ مل گیا حشر میں دامن مصطفے مل گیا مدحت مصطفے کا بیر احدان ہے مدحت مصطفے کا بیر احدان ہے میرا حدان سے سلسلہ مل گیا میرا حدان سے سلسلہ مل گیا



#### عشق دی شان

چہری لذت رون اندر اوہ وج بیان نہ آوے رونا دل دی میل اُتارے نائے ن دے روگ گواوے رونا حشق دی شان وکھاوے نائے رکھرے یار مناوے اعظم روون دھوون والا کدی دوز خ نہ جاوے اعظم روون دھوون والا کدی دوز خ نہ جاوے

### جش مرسول مالليم

کون آیا اج دنیا آتے ہوئیاں گلی گلی رشنائیاں اہرامیمی گلشن دے وج اج عجب بہاراں آئیاں جس نوں حاصل کرن دی خاطر بیاں کے وج دہائیاں اعظم لال حلیمہ لے گئی ہتھ ملد یاں رہ گئی یاں دائیاں اعظم لال حلیمہ لے گئی ہتھ ملد یاں رہ گئی یاں دائیاں

صلی الله علیه وآله وسلم نور نمی دا اوس و سیلے جدوں زمین آسان وی نہیں سی لوح محفوظ شرش شرش اے کون و مکال وی نہیں سی شہسورج شرچن تارے نے آن زمان وی نہیں سی اعظیم آدم حوا والا اے نام و نشان وی نہیں سی

صلی الله علیه و آله وسلم بعد خداتی بعد خدا دے سب توں افضل جہدا کلمہ بی سے خداتی بی بی سے دروو خدا جس اُتے جدا جرائیل فدائی جھے کوئی رسول نہ بینچ اوہدی اوقوں تیک رسائی اعظم اسال بہشت کی کرنی ہے اوہدے دردی ملے گدائی

صلى الله عليه و آله وسلم من من من من من من من من من من

ويدحضوردي

مرنا مرنا ہر کوئی آکے بیں وی اک دن مرنا مرن توں کیہ کرنا مرن توں کیہ کرنا اک مکل رکھنا یاد میری جس دن ہووے مرنا سب کچھ کرنا کر کے میرا منہ روضے ول کرنا دید ظہوری ہے ہووے فیر مرنے توں کیہ ڈرنا دید ظہوری ہے ہووے فیر مرنے توں کیہ ڈرنا

\*\*\*\*

خودمہمان ہوتے ہیں نبی کے نام پرسوجان سے قربان ہوتے ہیں خدا شاہر وہی تو صاحب ایمان ہوتے ہیں





جوان کے ذکر کی محفل سچاتے ہیں محبت سے رسول اللہ ان کے کھر میں خودمہمان ہوتے ہیں رسول اللہ ان کے کھر میں خودمہمان ہوتے ہیں

سیدناصد این اکبر النائظ می سیدناصد این اکبر النائظ می و از این ورگا جاریارال ورگا جاری و بیدا کیتا مکوئی دست نه چاریارال ورگا نه اس دهرتی پیدا کیتا مکوئی نه انهال بارال ورگا نه کوئی مویا نه موی ، انهال جانارال ورگا اعظم شان صدیق کی دسال اکو یار بزارال ورگا

农农农农农农农农

#### ميلاوداصدقه

رجمت دی گھٹا چھائی اے میلاد دا صدقہ ہر بات بہار آئی اے میلاد دا صدقہ چن تارے نے سورج نے اوہدے بوہ دے مگلت کھولاں دی مہل بائی اے میلاد دا صدقہ عرش دی ہے کلدے طیمہ تیرے گھر توں اوہ شان توں آج بائی اے میلاد دا صدقہ برے گھر توں میں بائی اے میلاد دا صدقہ بر بات جامان توں آج بائی اے صور آئے اساؤے بر بات جامان اے حضور آئے اساؤے

ہر پاسے روشائی اے میلاد دا صدقہ شیطان ہو ہویا ہر طرف خوشی چھائی اے میلاد دا صدقہ اولاد توں خالی نہ رہی جھولی کسے دی ممرور ہر اک مائی اے میلاد دا صدقہ جہدے نال دی نعت نہیں جگ ہے کوئی وی گنہ گارال دے کول آئی اے میلاد دا صدقہ ہوندے نے پئے ذکر جہدے میلاد دا صدقہ ہوندے نے پئے ذکر جہدے میلاد دا صدقہ آئی تر گئی اوہ دائی اے میلاد دا صدقہ آئی تر گئی اوہ دائی اے میلاد دا صدقہ مدت توں جہدی تاجنگ می سب اہل جہاں توں مدقہ مدت توں جہدی تاجنگ می سب اہل جہاں توں مدقہ مدت توں جہدی تاجنگ می سب اہل جہاں توں مدقہ مدت توں جہدی تاجنگ می سب اہل جہاں توں مدقہ مدت توں جہدی تاجنگ می سب اہل جہاں توں مدقہ مدت توں جہدی تاجنگ می سب اہل جہاں توں مدقہ مدت توں جہدی تاجنگ می سب اہل جہاں توں حدقہ ناصر اوہ گھڑی آئی اے میلاد دا صدقہ

\*\*\*\*\*\*

#### نی کی بات

جہال بھی دن لکتا ہے جہاں بھی رات ہوتی ہے نبی کی نعت ہوتی ہے وہاں یاد نبی سے بی کی بات ہوتی ہے وہاں یاد نبی سے بی سکون ملتاہے آخر کو جہال کوئی بھی مشکل صورت حالات ہوتی ہے خدا کی رحمتوں کا ان یہ رہتا ہے سدا سایہ خدا کی رحمتوں کا ان یہ رہتا ہے سدا سایہ



خیرردی تضویرا\_ے

جس دی مثل مثال نہ کوئی اوہ نے اکو ذات شہرا ہے مسبوں نسبون ارفع اعلی اساں منیا جگ وا پیر اے سیرت ساری باک نبی اتے میتھوں بدرمنیر اے اعظم شکل حسین سخی وی نری حیدر دی تصویر اے اعظم شکل حسین سخی وی نری حیدر دی تصویر اے

صبر سین وا تن وهن دے ترائے بیٹے ہوئیال سب دیاں خشک زبانال

فيروى وده وده جانال دتيال اونهال غازيال شير جوانال

بیعت بزید قبول نه کیتی تک آل ئی دیاں شاناں اعظم صبر حسین والله والله کربل دے میداناں \*\*\*

و کس پیاورق قرآنوں پیدل مویاای محوریوں دگاجویں ڈگ پیاورق قرآنوں بے ادبی دی اوڑک ہوگئ اک کوک اٹھی آسانوں اح جنازه مهر وفا دا اته چليا الس جهانول اعظم صبر حسين دا ويكيس نبيل كبتي مائة زبانول

> $^{\circ}$ ہاراہے ۔ن معيطف کی آنکھ کا تارا ہے حسین جگر محوث بنول زہرا ہے حسین فاطمه کے دل کا سیارا ہے حسین حیدر کے دل کا تارا ہے حسین صدیق کی آنھوں کا پیارا ہے حسین





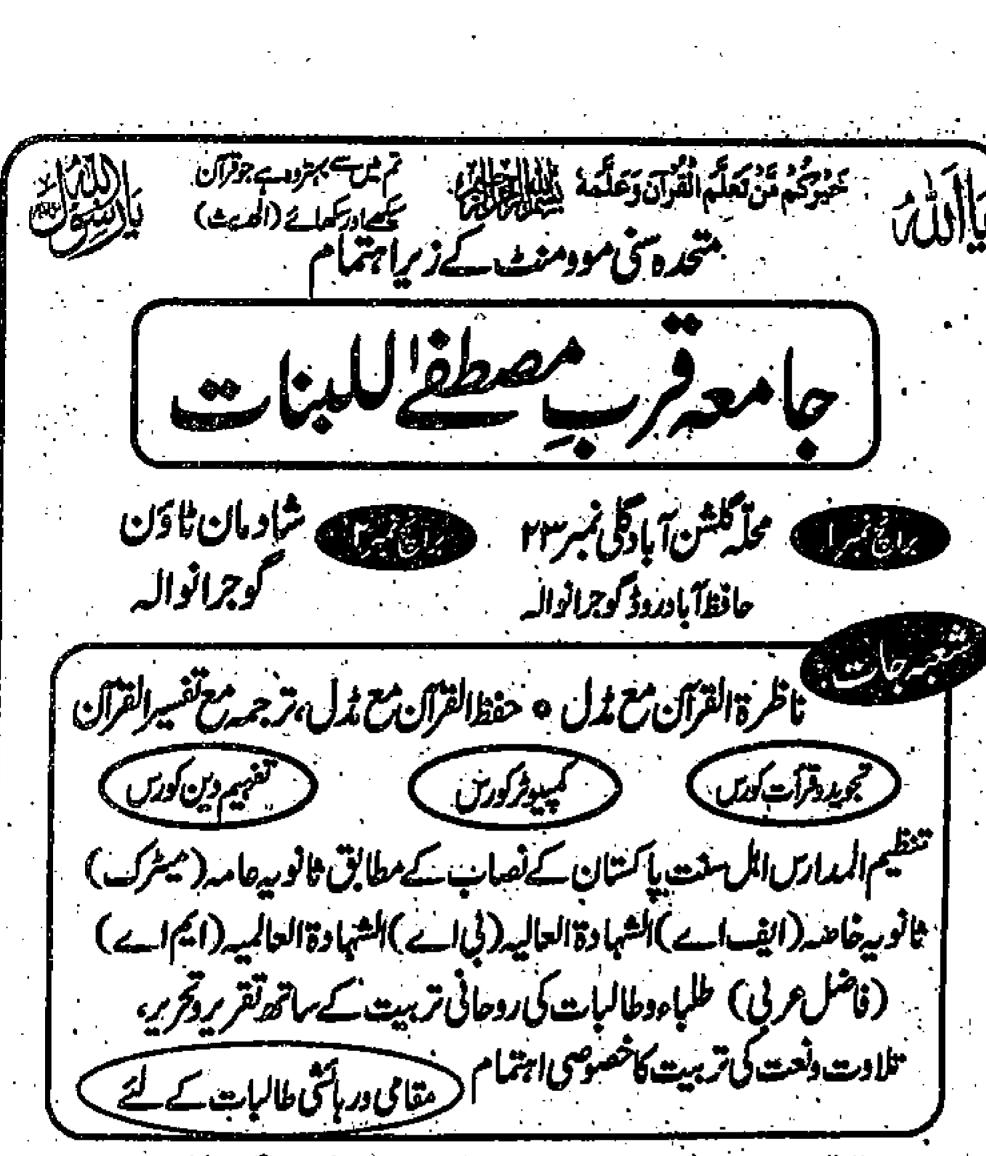
عمربن خطاب کے دل کا منارا ہے حسین عقان کا دلارا ہے حسین صحابہ نے محبت سے پکارا ہے حسین اولیاء کے دل کا سہارا ہے حسین جود و سخا کا اشارا ہے حسین شجاعت وسخاوت کا کنارا ہے حسین حور و فلمان نے پکارا ہمارا ہے حسین کرب و بلا کا راستہ ہے حسین قبولیت شہادت کا واسطہ ہے حسین قبولیت شہادت کا واسطہ ہے حسین منور کی محبت کا سہارا ہے حسین منور کی محبت کا سہارا ہے حسین

# قار سنن ونقيب حضرات كينام

طالب شفاعت مصطفع كالليم

احقرالعياد

مرمنور سين مجددى تفتيندى قادرى ويشى



شظیم المدارس پاکستان سے الحاق شدہ

من من من من من مودمن كزيرا جتمام شعبه جائ من ما بنامه اسلامي قلر تزبيق محافل مدارس ديديد كوطلاوه عرصه دراز ميداسلامك سنشركرايد كا جكه ير معروف عمل تعالي فضلم تعالى التي جكه خريد لي مي بهداب التبيرونز في كيلي كوشال بين الل شروت معرات بحريور تعاون فرما كرصد قد جاريد من مصرين م



# غون ابرالبشرصا حبرا ده محمد منورسین مجری قادری کی دیده زیب تضانیف

خطباء، واعظین ومقررین کیلیے علمی تخفہ مخفہ الواعظین ومقررین کیلیے علمی تخفہ مخفہ الواعظین (چارجلد) ہدیدتی جلد -/200 مخفہ منظم منظم مخفی منظم مخفی منظم مخفی منظم الم مخفی منظم الم منظم منظم الم منظم الم منظم منظم الم منظم المنظم الم منظم المنظم المنظم

معلمات وطالبات اورخواتين اسلام كيلية انمول تخفه خطبات بنات الاسلام (جلدادل درطيع)

معلمات وطالبات اور اسلامی بینوں کیلئے متند مجموعہ تقریر معلمات خطبات خوانین (دوجلد) ہدیی جلد ۔/200

\*\*\*\*

طالبات ومعلمات اورنعت خوال خواتين كيلئے المول تخذ

والمنزولال مفرداور منزرولال

آپ کے ذوق کے میں مطابق (زرطبع)

ناشر: غو تبهرکنب خانه اردوبازار گوجرانواله 3345-6573461 ناشر: غو تبهرکنب خانه اردوبازار گوجرانواله

غزالى زمال، رازى دورال، امام الل قارى محرنو بدشا غرانبوره لا بهور 13 13 - 43 00 13 - 31 03 15

الصلوة و السّلام عَلَيْكَ يَا سَيّدِي يَا رَسُولَ اللّه وَعَلَى اللّه وَعَلَى اللّه وَعَلَى اللّه وَاصْحَابِكَ يَا سَيّدِي يَا جَبِينَ اللّه وَعَلَى الله وَاصْحَابِكَ يَا سَيّدِي يَا جَبِينَ اللّه وَعَلَى الله وَاصْحَابِكَ يَا سَيّدِي يَا حَبِينَ اللّه وَعَلَى الله وَاصْحَابِكَ يَا سَيّدِي يَا حَبِينَ اللّه وَعَلَى الله وَعَلَى الله وَاصْحَابِكَ يَا سَيّدِي يَا حَبِينَ اللّه وَعَلَى الله وَعَلَى الله وَعَلَى الله وَاصْحَابِكَ يَا سَيّدِي يَا حَبِينَ اللّه وَاصْحَابِكَ يَا سَيّدِي يَا حَبِينَ الله وَاصْحَابِكَ يَا سَيّدِي يَا حَبِينَ اللّه وَاصْحَابِكَ يَا سَيّدِي يَا حَبِينَ اللّه وَاصْحَابِكَ يَا سَيّدِي يَا حَبِينَ اللّه وَاصْحَابُ اللّه وَاللّه وَاصْحَابُ اللّه وَاصْحَابُ اللّه وَاصْحَابُ اللّه وَاللّه وَاللّه وَاللّه وَسُولُ اللّه وَاللّه وَال

مرتب

الحافظ القارى محمر تو بدشا كرچشى



الكصّلوة و السّلام عَلَيْك يَا سَيّدِى يَا رَسُولَ الله وعَلَى الله واصّحابِك يَا سَيّدِى يَا حَبِيْبَ الله خطيب پاكتان، خطيب نكته دان، مقررشعله بيان، خطيب لا ثانى حضرت علامه مولا ناعبدالوحبير بانى عَضْلَيْهِ آف ملتان شريف كورت علامه مولا ناعبدالوحبير بانى عَضْلَيْهِ آف ملتان شريف

ر تب

الحافظ القارى محرنو بدشا كرچشى



اَلْصَّلُوهُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِى يَا رَسُولَ الله وَعَلَى اللهَ وَاصْحَابِكَ يَا سَيِّدِى يَا حَيِيْبَ الله

ملک کے مشہور نقباء حضرات کی فرماکش لکھی جانبوالی منفر دبنجابی کتاب

لقابت ريال طرال

معنف

الحافظ القارى محمر توبير شاكر چشتى

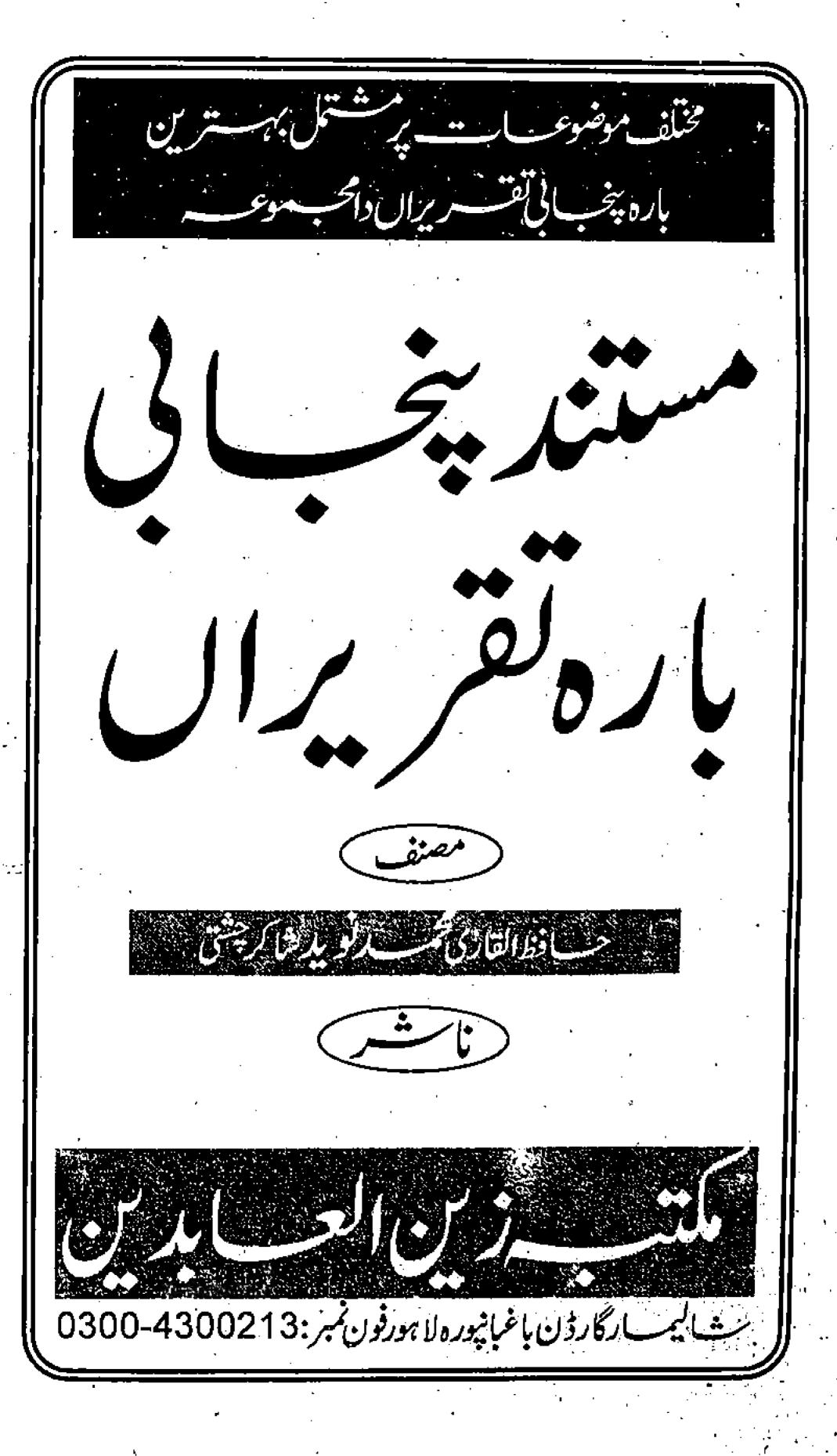
ناشر

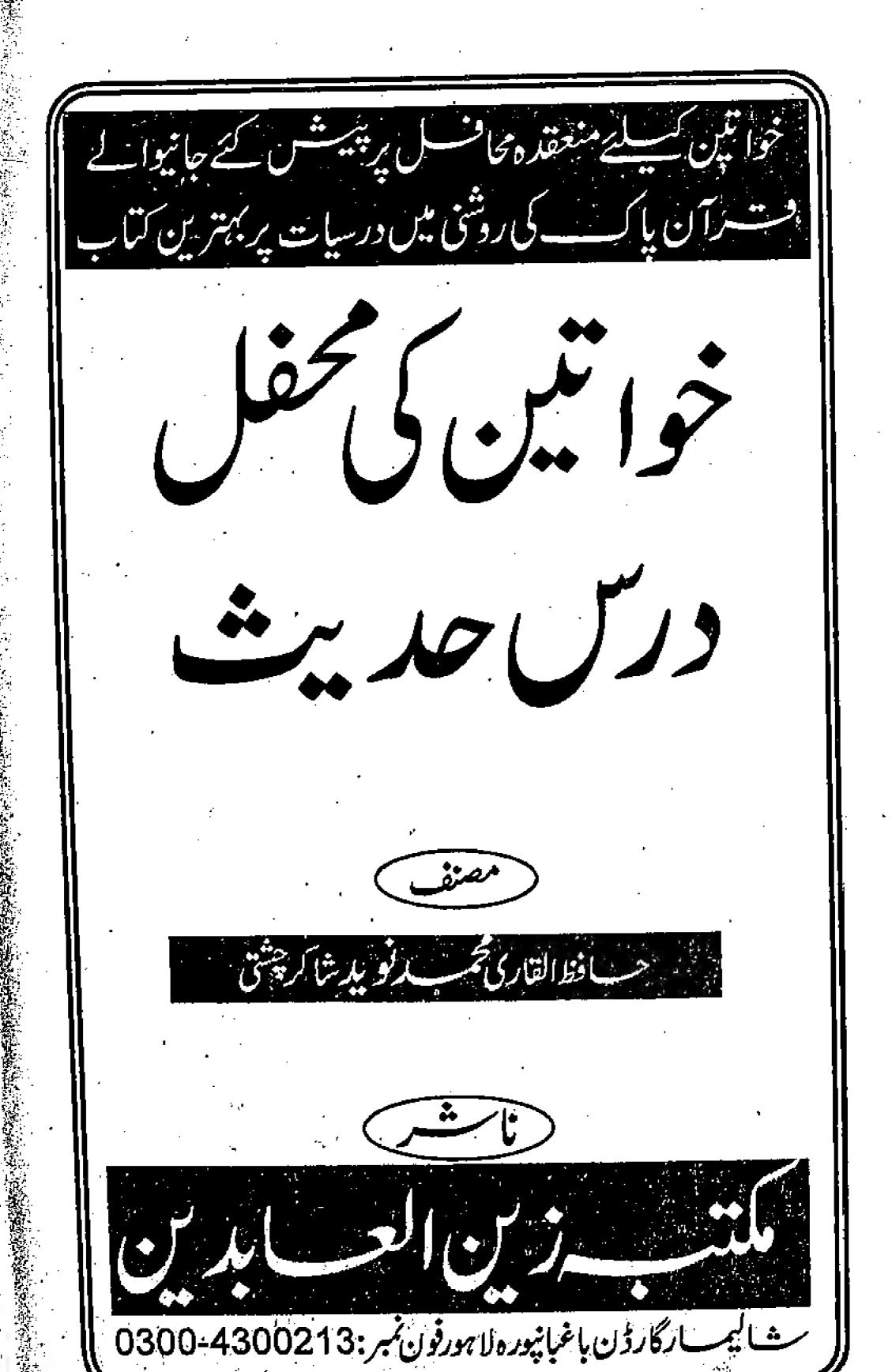
وكتبه زبن العابدين

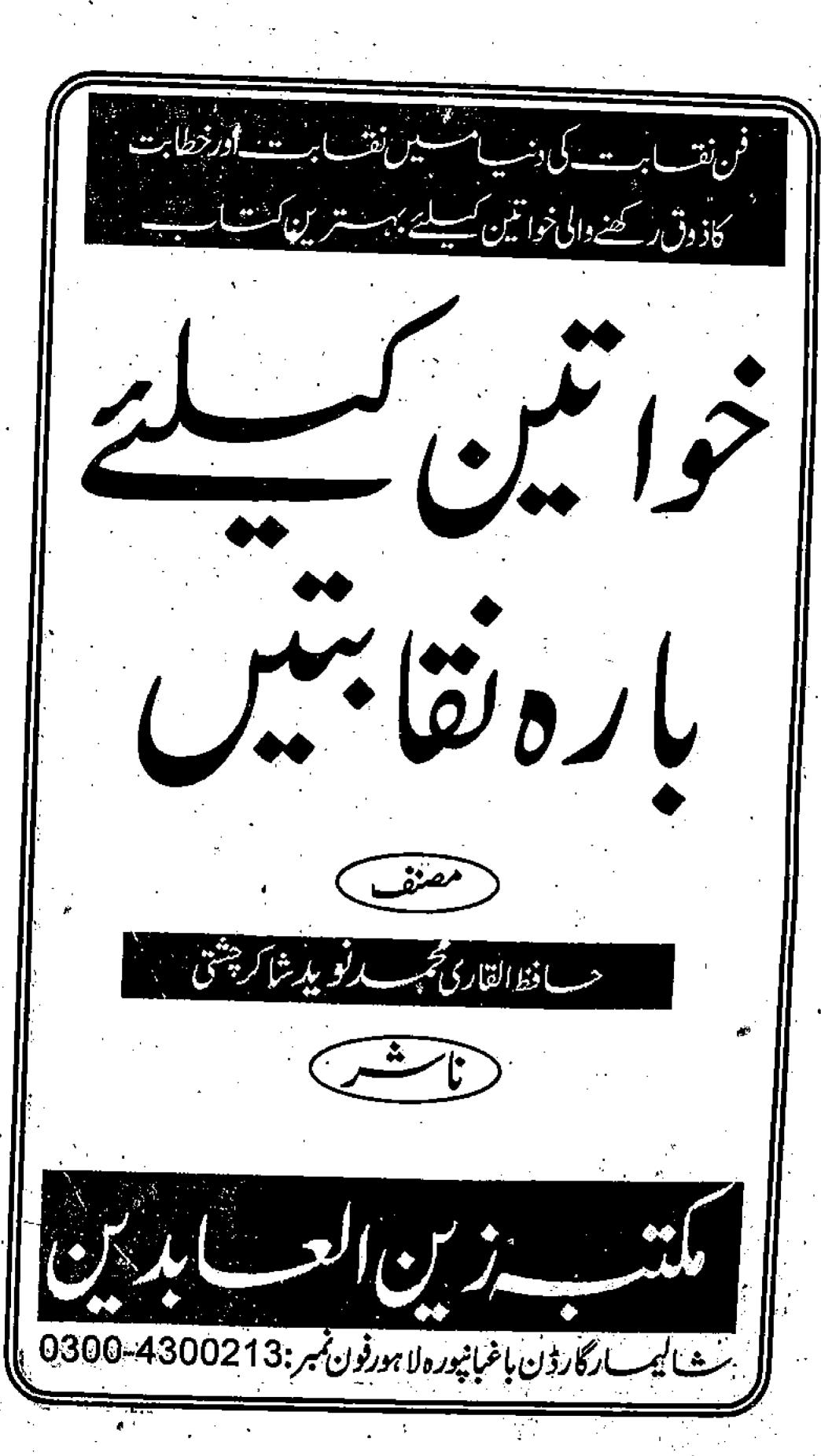
0332-4300213,0315-4300213

الحافظ القارى محمر نوبدشا كرجشني شاليمارگارۋن باغبانبوره لا بهورفون نمبر:300213004-0300

نن كيلئے اصلای باتيں قرآن وسنت كى روشى يرمشتما الحافظ القاري محرنو بدشاكر جنتني شاليمارگار دُن باغبانيور و لا مورفون نمبر : 0300-4300213







اَلْصَّلُوهُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِدِى يَا رَسُولَ اللهُ وَعَلَى اللهُ عَبِيْبِ اللهُ وَعَلَى اللهُ عَبِيْبِ اللهُ اللهُ وَعَلَى اللهُ عَبِيْبِ اللهُ اللهُ

فن نفت ابرت کی رہنم الی اور میسائی اور میسائی اور میسائی اور میسائی اور میسائی اور میسائے بہت ترین کست استار

الترف النقاب





سٹ کیمیارگارڈن باغیانیورہ لا ہورفون نمبر:0300-430021

نقابت وخطابت كاذوق ركھنے والے حضرات كيلئے سين تحفيہ

ونیائے نقابت کے

ورخشارهار

( دو حصے کمل سیٹ)

مرتب

الحافظ القارى محمر نويد شاكر چشني

ناشر

مكتبه زين العابدين

شاليمارگار ۋن بإغبانپورەلا مورفون تمبر :0300-430021

بدترین خواتین وه بین جو بے بردگی اختیار کرتی ہیں اور متنکیر ہیں (حدیث نبوی)

یردہ کیوں ضروری ہے،خوا تین کیسلئے پردہ کے متعلق قران مجید کے احکامات پرمشمل کتاب

و المحالية ا

مصنف

رناث

ست اليمسارگارون باغبانيوره لا مورفون نمبر:0300-430021

اَلْصَلُوهُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِدِى يَا رَسُولَ اللهِ وَعَلَى اللَّک وَاصْحَابِکَ يَا سَيِدِی يَا حَبِيْبَ اللهِ

# خطيب الاسلام تاجدارات

مبرسيد شنبر سيدن شاه وتفالله (حافظ آبادی)

و بال بنجا في تقريرال

مرتب

حسافظ القارى محمسه رنوبدشا كرجيشى



سٹ کیمٹ ارگارڈن باغمانپورہ لاہورفون نمبر:0300-4300213

اَلصَّلُوهُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِدِى يَا رَسُولَ اللَّهُ وَعَلَى اللَّک وَاصْحَابِک يَا سَيِدِى يَا حَبِيْبِ اللَّهُ



بمعرطرافية نقابت



الحافظ القارى محرفو ببرستا كريشي





ت اليمسارگارون باغبانپوره لا بهورفون نمبر:13-43002-0300

ئترمەعب ابدنو بدحب لالی يرتين: جامعه فاطمة *الزهراءللبن*ات ــارگارڈن باغبانبورہ لا ہورنون نمبر:0300-4300213

اَلصَّلُوهُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِى يَا رَسُولَ اللهُ وَعَلَى اللهُ اللهُ وَعَلَى اللهُ وَعَلَى اللهُ وَعَلَى اللهُ وَعَلَى اللهُ ا

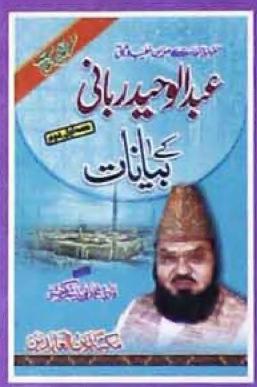
خوانین کینے

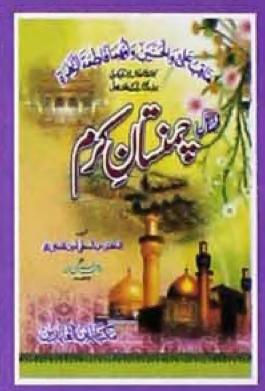
محتر مه عسابده نو پیرصاحبه رئیس پل حب امعید و مناطمید الزهی را دللبن است

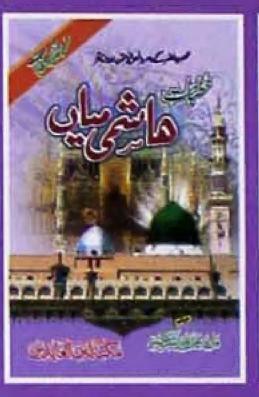
ناش

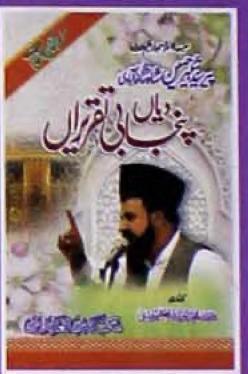
العالي

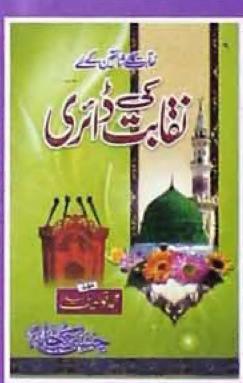
شالیمسارگارڈن باغبانپورہ لاہورفون نمبر:0300-4300213

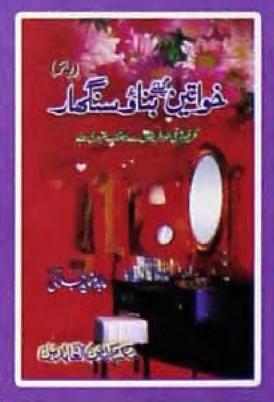


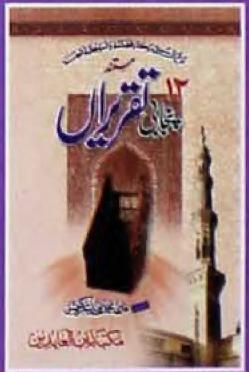


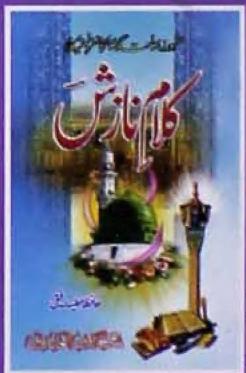


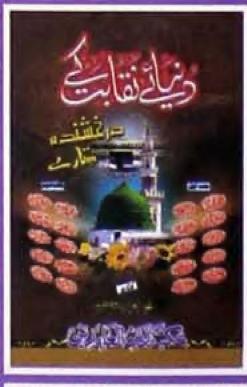


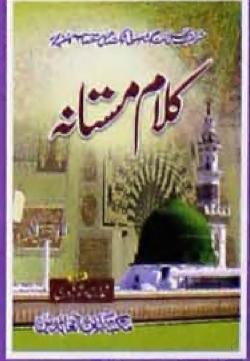


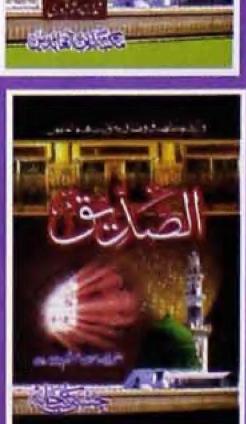




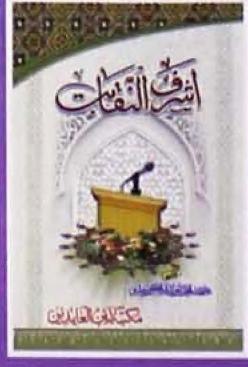












نزدشالیمارگارڈن باغبانیورالاهور 0332-4300213 0315-4300213

EN ENGLIS